اخلاقیات

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔"

نصیر الدین حیدر

Marfat.com

اخلاق نامہ

نصیر الدین حیدر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

مکتبہ القریش چوک اُردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

جس خلوص، محبت اور لگن کے ساتھ
میں نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے
اسی خلوص اور محبت کے ساتھ
میں
اپنی اس کاوش کو
با اخلاق و با کردار محمد علی قدیشی
(مکتبہ القریش)
کے نام
منسوب کرتا ہوں!

دعاگو:
نصیر الدین حیدر

Marfat.com

98243

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ☜ عبدالحفیظ قریشی
بااہتمام ☜ محمد علی قریشی
مطبع ☜ نیر اسد پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ ☜ خرم آرٹس لاہور
سن اشاعت ☜ 1998
تعداد ☜ 600
قیمت ☜ 150/= روپے

مکتبہ القریش اردو بازار لاہور

ISBN 969-38-0193-8

Marfat.com

اقوال وارشادات

○

- اللہ تعالیٰ کے احکام
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات
- عاشقِ رسولؐ حضرت اویس قرنیؓ کے اقوال
- حضرت داؤدؑ کے اقوال
- حضرت سلیمانؑ
- حضرت عیسیٰؑ
- حضرت عائشہؓ
- حضرت عمرؓ
- حضرت امام حسنؓ
- حضرت امام محمد باقرؒ
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
- سیّد علی ہجویریؒ
- حضرت ابوالقاسم نصر آبادیؒ
- حضرت بایزید بسطامیؒ
- حضرت معروف کرخیؒ
- حضرت مجدد الف ثانیؒ
- حضرت شفیق بلخیؒ
- حضرت ابوحمزہؒ
- حضرت شیخ ابوعلی محمد بن عبدالوہاب ثقفیؒ
- حضرت شیخ ابوعلی دقاقؒ
- حضرت لقمانؑ
- ابوتراب حضرت علیؓ
- حضرت ابوبکرؓ
- حضرت عثمانؓ
- حضرت امام حسینؓ
- حضرت امام جعفر صادقؒ
- حضرت حسن بصریؒ
- حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابراہیمؒ
- حضرت فضیلؒ
- حضرت ابوالحسن خرقانیؒ
- حضرت حسن بصریؒ
- حکیم ابوعلی (عالمِ معقولات)
- حضرت ابوعلی احمدؒ
- حضرت ابوبکر صیدلانی

Marfat.com

- حضرت ابو اسحٰق ابراہیم بن احمد خواصؒ
- حضرت شمشاد دینوریؒ
- حضرت شیخ ابوالحسن صائغؒ
- حضرت ابو العباس السیاروی ؒ
- حضرت شیخ ابو عثمان سعید بن سلامؒ
- شیخ فرید الدین عطارؒ
- حضرت امام شافعیؒ
- حکیم بوعلی سینا
- فردوسی طوسی
- علامہ اقبال

- حضرت معین الدین چشتیؒ
- حضرت ابو الفضل حسن سرخسیؒ
- حضرت شیخ ابو العباس نہاوندیؒ
- مولانا جلال الدین رومیؒ
- حضرت امام غزالیؒ
- شاعر ابن یمین
- علامہ عنایت اللہ المشرقی
- قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ

- ایمان افروز واقعات (اقوال و ارشادات)

- کنفیوشس
- حکیم بزرگ مہر
- کیخسرو
- سقراط
- ارسطو
- فیثا غورث
- بطلیموس
- گرونانک
- وکٹر ہیوگو
- والٹیئر
- خلیل جبران
- سینکا
- آسکر وائلڈ

- مہاتما بدھ
- حکیم بزرجمہر
- دیوجانس کلبی
- افلاطون
- جالیوس
- حکیم بقراط
- حکیم اقلیدس
- شیکسپیئر
- ماؤزے تنگ
- ایڈلف ہٹلر - ٹینی سن
- گوئٹے
- برنارڈ شا
- نپولین

Marfat.com

- ملٹن
- سڈنی فلپ
- ٹالسٹائی
- فرینکلن
- بائرن
- لانگ فیلو
- شوپنہار
- ایمرسن
- برٹرینڈرسل
- ہربرٹ سپنسر

- عورت، حسن اور محبت کے بارے میں دانشور کیا کہتے ہیں؟
- مختلف شاعروں، بزرگوں، دانشوروں اور دور اندیشوں کے اقوال اور ارشادات!

Marfat.com

Marfat.com

ربِّ کریمؐ نے فرمایا

○ "میں وہ خدا ہوں جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں جس نے میری قضا کو تسلیم کیا اور میری بلاو مصیبت پر صبر کیا اور میری نعمتوں پر شکر ادا کیا' ب اس کو اپنے پاس صدّیق لکھتا ہوں اور جس نے میری قضا کو تسلیم نہ کیا اور میری بلاو مصیبت پر صبر نہ کیا اور میری نعمتوں پر شکر نہ کیا۔ پس اس شخص کو چاہیے کہ وہ میرے سوا کسی اور [illegible] تلاش کر لے۔

○ شاید تم کسی شے کو برا مانو لیکن حقیقت میں وہ تمہارے لیے اچھی ہو اور اسی طرح شاید تمہیں کسی شے سے محبت ہو اور وہ تمہارے لیے مضر ہو۔
لیکن ـــ یہ تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

○ اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔

○ لوگوں سے بے رخی نہ کر اور زمین پر اترا کر نہ چل۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

○ مسلمانو!
تم میری یاد میں لگے رہو تاکہ میرے ہاں بھی تمہارا ذکرِ خیر ہوتا رہے اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

○ تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ شخص (اپنے پیچھے کچھ) مال چھوڑنے والا ہو تو اپنے والدین اور رشتے داروں کے لیے انصاف کے ساتھ وصیت کر جائے۔ یہ حکم متقیوں پر لازم ہے۔

Marfat.com

○ اے ایمان والو!
جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے تو اسے چاہیے کہ وصیت کے وقت اپنے میں سے (یعنی مسلمان) دو معتبر آدمیوں کو گواہ کر لے اور اگر یہ صورت سفر میں پیدا ہو تو اپنے علاوہ (یعنی غیر مسلموں کو) بھی گواہ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔)

○ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے لیے اور برائی کرو گے تو اپنے لیے۔

○ تم کو چاہیے کہ اپنے رب کی بندگی کرو اور بھلائی کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

○ جب کسی قوم کی بربادی کے دن آتے ہیں تو اس کے آسودہ حال لوگ فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ اللہ کے عذاب کی زد میں آجاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ ان کو برباد کر دیتا ہے۔

○ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر آفت نازل کرنا چاہتا ہے تو وہ آفت پلٹ نہیں سکتی اور نہ اللہ کے سوا اس قوم کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔

○ نیک بندوں کی شان تو یہ ہونی چاہیے کہ اگر لغویات کے پاس سے ان کا گزر ہو تو بزرگانہ انداز سے گزر جائیں۔

○ جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں جب ان پر شیطان کا گزر ہوتا ہے تو وہ فوراً چونک جاتے ہیں اور اسی وقت ان کو سوجھ آجاتی ہے۔

○ پس تم کو چاہیے کہ اگر کبھی شیطان چھیڑ چھاڑ کر کے تم کو ابھارے تو فوراً اللہ کی پناہ میں آجاؤ۔ وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ توبہ تو قبول کرتا ہی ہے مگر انہی لوگوں کی جو نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھتے ہیں اور جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ایسوں ہی کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔
اور اللہ تعالیٰ سب کا حال جانتا ہے اور دین و دنیا کی مصلحتوں سے واقف ہے۔

○ جو شخص سیدھے راستے پر چلا وہ اپنے ہی ذاتی فائدے کے لیے چلا
اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا خمیازہ اسی کو بھگتنا پڑے گا۔
اور کوئی متنفس کسی دوسرے کے بارِ گناہ کو اپنے اوپر نہیں لے گا۔ اور جب تک ہم رسول بھیج کر اتمامِ حجت نہ کر لیں کسی کو اس کے گناہ کی سزا نہیں دیا کرتے۔

○ اے اولادِ آدم!

Marfat.com

کہیں شیطان تم کو بہکانہ دے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر (جنت سے) نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے بھی اتروا دئے تاکہ ان کو ان کی شرم گاہیں دکھا دے کیونکہ وہ اور اس کا خاندان تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ اور شیطان کے ساتھی ہم نے انہی لوگوں کو کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے

- اللہ تعالیٰ متکبرین کو پسند نہیں کرتا۔
- ریا کو دل سے نکال دو۔
- اپنے ایمان لانے کا بھی احسان کسی کو مت جتاؤ بلکہ اللہ تعالیٰ کا احسان مانو کہ اس نے تم کو دولتِ ایمان سے مالا مال کیا۔
- اگر کوئی دوسرا تم پر چڑھائی کرے تو تم کو بدلہ لینے کی اجازت ہے۔
- شراب، جوا اور فال کے تیر شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔
- جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔
- یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ سوائے احسن طریقے کے۔ حتیٰ کہ وہ سنِ بلوغ کو پہنچ جائے۔
- کافروں کی طرح مت کھاؤ کہ ان کا کھانا ایسا ہے جیسے جانور کھاتے ہیں (کہ حلال و حرام کی کوئی تمیز نہیں۔ جو سامنے آیا کھا گئے)۔
- اللہ کی دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔
- تحقیق وہ آنکھیں اندھی نہیں بلکہ وہ دل جو سینے میں ہیں اندھے ہیں۔
- خدا تعالیٰ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے آثارِ قدرت کا علم رکھتے ہیں۔
- اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو زندگی بھر برے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ ان میں سے جب کسی کے سامنے موت آن کھڑی ہوئی تو کہنے لگے :

"اب میری توبہ!"

اور اسی طرح ان کی بھی توبہ قبول نہ ہوئی جو کافر مر گئے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

- گمراہوں کے سوا ایسا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے ناامید ہو۔

Marfat.com

○ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)!
کہہ دو کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ خدا تعالیٰ تم کو اپنا دوست بنالے گا۔

○ تحقیق، وہ لوگ جنہوں نے تفرقہ کیا اور فرقے فرقے ہو گئے تمہیں ان کے بارے میں کوئی اختیار نہیں۔ ان کا معاملہ حضورِ الٰہی پیش ہے اور وہی ان کو ان کے اعمال سے خبر دے گا۔
کفار کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ باطل کی پیروی کرتے ہیں۔

○ یاد رکھو!
جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان دار ہیں۔ اپنے ربّ پر توکّل کرتے ہیں۔ کبیرہ گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ غصے میں معاف کر دیتے ہیں۔ اپنے ربّ کا حکم مانتے ہیں۔ نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ اپنے کام آپس میں صلاح و مشورے سے کرتے ہیں۔ اللہ کے دیے میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اگر کوئی خواہ مخواہ ان پر سرکشی کرے تو اس پر اتنا ہی بدلہ لیتے ہیں۔ اگرچہ صبر کرنا اور بخش دینا ہمت کے کام ہیں۔

○ اے بنی آدم!
کھاؤ اور پیو۔ مگر اسراف مت کرو۔ بلاشبہ اسراف کرنے والے اللہ کو نہیں بھاتے۔

○ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری یمینِ لغو (مثلاً تقویٰ اور صلح کاری کے خلاف قسم کھا بیٹھنا۔ بلا قصد عادت کے طور پر یوں ہی باللہ واللہ خدا کی قسم وغیرہ کے الفاظ زبان سے نکالنا) پر نہیں پکڑتا بلکہ ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم اپنے دلوں میں پختہ ارادے سے کھاتے ہو۔

○ مسکین کے ساتھ احسان کرو۔

○ نیکی یہ ہے کہ ایمان لا کر اپنی محبت سے اپنا مال مسکینوں کو دو۔

○ بھوک میں خاک نشیں کو کھانا کھلانا گویا ایک دشوار گزار گھاٹی کو عبور کر لینا ہے۔

○ تم اپنی محبت سے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاؤ۔ اس کے بدلے میں ان سے شکریہ مت چاہو۔

○ لوگو!
تم پر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہارے اپنے ہی کرتوتوں سے پڑتی ہے اور خدا تعالیٰ تو تمہارے بہت سے قصوروں سے درگزر فرماتا ہے۔

Marfat.com

○ کیا لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کے بھید اور مشوروں کو نہیں جانتے؟
کیوں نہیں۔ یقیناً جانتے ہیں بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں۔
قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے اور کسی پہ ذرہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے بھی لے آئیں گے۔
جن کے اعمال کی تولیں بھاری ہوں گی وہ فلاح یافتہ ہوں گے
اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی یہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا۔ اس واسطے کہ یہ ہماری نشانیوں سے انکار کرتے تھے۔

○ ہر کوئی اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کی حق تلفی نہ ہوگی۔

○ جو شخص ایمان لاکر اچھے عمل کرتا ہے ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے بلکہ نیک عمل مومنوں کو اپنے فعل سے اور زیادہ دیتے ہیں۔

○ جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم ان کو اپنا راستہ بتائیں گے۔

○ دوزخ کے عذاب سے ڈرتے رہو جو نافرمانوں اور منکروں کے لیے تیار ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانو۔ عجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

○ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے خدا اس کے لیے وجہ خروج بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جو اس کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو۔

○ کوئی امت ایسی نہیں گزری کہ اس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

○ تمہارے لیے خدا کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عمدہ نمونہ ہیں۔

○ اے لوگو!
ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کر کے تمہارے خاندان اور قبیلے بنا دیے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

○ اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز کی خبر رکھتا ہے۔

○ خوب جان لو کہ دنیا کی زندگی سوائے کھیل تماشے، بناؤ سنگھار، آپس کی بڑائی بیان کرنے اور زیادہ مال اور اولاد کی خواہش کے کچھ بھی نہیں ہے۔ اس کی مثال تو ایسی ہے کہ جیسے بارش کہ اس سے پیدا شدہ سبزہ کسانوں کو بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔ پھر وہ سبزہ زوروں پر آتا ہے۔ پھر تمہارے دیکھتے دیکھتے

Marfat.com

زرد ہو جاتا ہے اور پھر روندا ہوا گھاس ہو کر رہ جاتا ہے۔ پھر آخرت میں (کافر و گنہ گار کے لیے) سخت عذاب اور نیک (مومن) کے لیے اللہ کی بخشش اور رضامندی ہے اور یہ دنیا کی زندگی تو سوائے دھوکے کے فائدے کے کچھ بھی نہیں ہے۔

- ہر شخص اپنے عمل کے بدلے میں گروی ہے۔
- جب تمہیں سلام کے ذریعے سے دعا دی جائے تو تم اس کے جواب میں بہتر دعا دو۔ یا وہی کلمہ جواب میں کہہ دو۔
- البتہ ہم تم کو ایک شے سے آزمائیں گے۔ ڈر سے، بھوک سے اور مالوں جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیدو۔ ان لوگوں کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ تحقیق ہم اللہ کے لیے ہیں اور تحقیق ہم اسی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔
- خداوند تعالیٰ وہ ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ تمام ادیانِ سابق پر اس کو غالب کرے۔
- رات دن کے ردّوبدل میں سمجھ والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔
- جس شخص نے اللہ کی باندھی ہوئی حدوں سے باہر قدم رکھا اس نے اپنے آپ پر ہی ظلم کیا۔
- جب ہم آدمی پر اپنا فضل و کرم کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے اور ہم سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔
- قیامت کا دن وہ دن ہوگا جس دن کہ ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے۔ اور جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جس کا پورا کرنا ہم نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔
- مسلمانو!

ہم نے جو تم کو رزقِ طیّب دے رکھا ہے اس کو بے تامل کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اس کا شکر بھی ادا کرو۔

- اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)!

کہہ دو کہ خدا کے علاوہ تم جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری مصیبت کو ہٹانے یا بدلنے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ کیا تم ان ناموں کے لیے میرے ساتھ جھگڑتے ہو جو تم اور تمہارے بڑوں نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے حق میں کوئی سند نازل نہیں کی۔

Marfat.com

○ خدا کے احکام کو ہنسی کھیل نہ سمجھو اور اللہ تعالیٰ نے جو تم پر احسانات کیے ہیں ان کو یاد کرو۔ اس کا یہ احسان بھی نہ بھولو کہ اس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں اتاریں۔ اور منظور یہ ہے کہ تمہیں ان حکموں یا کتاب کے ذریعے سے نصیحت کرے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

○ متقی وہ لوگ ہیں جو خوش حالی یا تنگدستی دونوں حالتوں میں خدا کی راہ میں خرچ کرتے اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

○ اے ایمان والو!

آؤ میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے (وہ یہ ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ اس پر اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایسے بلغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ان باغات میں رہنے کو ستھرے مکانوں میں داخل کرے گا۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اور ایک دوسری چیز بھی عطا فرمائے گا جس کو تم چاہتے ہو۔ وہ اللہ کی مدد اور جلد ملنے والی فتح ہوگی اور ایمانداروں کو خوش خبری سنا دیجیے۔

○ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد فرماتا ہے جو اس کی مدد کریں۔ جب ان کو حکومت ملے تو نماز قائم کریں۔ زکوٰۃ ادا کریں۔ نیک کاموں کو حکماً جاری کریں اور برے کاموں سے حکماً روکیں۔

○ بڑا گناہ یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔

○ اللہ تعالیٰ کو بندوں کے اعمال کی پوری خبر ہے۔

○ جو کوئی اپنے نیک اعمال کا بدلہ دنیا میں چاہتا ہے اسے دنیا میں مل جاتا ہے اور جو آخرت میں چاہتا ہے اسے آخرت میں مل جاتا ہے۔

○ جو شخص ایمان لا کر اچھے عمل کرتا ہے ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

○ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے لیے اور برائی کرو گے تو اپنے لیے۔

○ اے ایمان والو!

اللہ سے ڈرتے رہو اور تم میں سے ہر کسی کو چاہیے کہ یہ دیکھتا رہے کہ کل کے لیے کیا نیک عمل آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں سے باخبر ہے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں

Marfat.com

نے اللہ کو بھلا دیا ہے۔ پھر اللہ نے ان کو بھلا دیا اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔

- انسان بہتری کی دعا مانگنے سے تو کبھی نہیں اکتاتا (البتہ) اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچے تو شکستہ دل اور ناامید ہو جاتا ہے۔
- ناشکری عذاب کی خوش خبری ہے۔
- اگر کوئی تنگدست تمہارا مقروض ہو تو اس کو فراخی تک مہلت دو۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے کہ اس کو اصل قرضہ ہی بخش دو۔
- اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)!

میرے ان بندوں سے کہہ دیجیے جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی (گناہ) کی ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ تو سب کے سب گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے رب کی طرف رجوع ہو جاؤ۔ اور اسی کا حکم مانو۔ اس سے قبل کہ تم پر عذاب آجائے۔ پھر کوئی تمہاری امداد نہ کر سکے گا۔ اور اللہ کی نازل کردہ بہتر بات پر چلو۔ قبل اس کے کہ اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اور پھر حسرت کے مارے پچھتاوا ہو۔

- اے ایمان والو!

تم اسلام میں پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے صغیرہ گناہوں کو معاف فرما دے گا اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کرے گا۔

- اے ایمان والو!

تم اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کرو۔

- اور ہر شخص کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرے۔ اس کی کوشش ضرور دیکھی جاتی ہے۔
- وہ (اللہ تعالیٰ) بندوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔
- وہ (اللہ تعالیٰ) تو جو کچھ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے۔
- اس قرآن کا مقصد لوگوں کو سمجھانا ہے لیکن ہدایت اور نصیحت تو اس سے وہی لوگ پکڑتے ہیں جن کے دل میں خدا کا خوف ہے۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے تمہارا جوڑا تمہاری نسل سے پیدا کیا کہ تم اس کی طرف سکون پکڑو۔
- یہ کیسی بُری بات ہے کہ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہشات پوری کرو۔ اس سے زیادہ سرکشی اور کیا ہوگی۔
- زنا کے قریب بھی مت جاؤ یہ بہت بڑی بے حیائی اور بری راہ ہے۔
- نعمت کا ملنا آزمائش ہے کہ تم شکر کرتے ہو یا ناشکری۔
- نماز سے فارغ ہو کر جس وقت اپنی کروٹوں پر لیٹو (کروٹیں لو) اس وقت اللہ کو یاد کرو۔
- موت کی بے ہوشی تو ضرور آ کر ہی رہے گی اور ہم اس وقت آدمی کو جتا دیں گے کہ یہی وہ حالت ہے جس سے تُو بھاگتا تھا۔
- اے ایمان والو!
  تم اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور ان کے احکام سے مت پھرو۔
- اے ایمان والو!
  جب تم کفار سے میدانِ جنگ میں لڑو تو پیٹھ مت پھیرو۔
- کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے سو آخرت اور دنیا سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔
  تم کو چاہیے کہ ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہوں اور اس کی رضامندی کے خواہاں ہوں اور ان کو چھوڑ کر اپنی آنکھوں کو دنیا کی زینت کی طرف مت پسارو اور نہ ان لوگوں کی پیروی کرو جن کے قلوب یادِ الٰہی سے غافل ہیں اور جو اپنی خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ کر حد سے گزرنے والے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے موت اور زندگی کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ تمہارا امتحان لے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔
- اس دنیا کی زندگی کو مزین کرنے کے لیے وہ مال اور بیٹے عطا فرماتا ہے۔
  اور بجانت بجانت کی چیزیں لوگوں کو برتنے کے لیے دیتا ہے (اور ساتھ ہی خبردار بھی کرتا ہے کہ دیکھو) کہیں تمہارے مال اور اولاد تم کو یادِ الٰہی سے غافل نہ کر دیں اور اس طرح کہیں تم خسارے میں نہ جا پڑو۔
- صحیح معنوں میں علم وہ ہے جو (انسان کے دل میں) اللہ کا ڈر پیدا کر دے۔

Marfat.com

- جو لوگ ایمان لا کر علم حاصل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرما دیتا ہے۔
- (تم ہی بتاؤ کہ) ایسے شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو بغیر علم کے لوگوں کو بہکاتا پھرے۔
- مصیبت کی برداشت کے لیے صبر اور نماز کا سہارا پکڑو۔
- وعدہ کرتے وقت انشاء اللہ ضرور کہہ لیا کرو۔ اگر بھول جاؤ تو جب یاد آئے اس وقت کہہ لو۔
- اور یاد رکھو!

انشاء اللہ نہ کہنے والے بندے عذاب میں مبتلا کیے گئے تھے۔

- اگر دشمن کو دوست بنانا اور خود افتاد مند بننا چاہو تو بدی کا جواب نیکی سے دو۔
- مشرک بھی اگر پناہ مانگیں تو دے دو اور ان کو ان کی جائے امن تک پہنچا دو۔
- ایمانداروں کو السلام علیکم کہا کرو۔
- جب کسی کے مکان پر جاؤ تو مکان کے فاصلے سے ہی چلا چلا کر آوازیں نہ دینے لگو بلکہ (دروازے پر دستک دے کر) صاحب خانہ کے باہر آنے تک صبر کرو۔
- اور بغیر اجازت لیے اور گھر والوں کو سلام کیے اندر مت جاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ تم اس کو یاد رکھو۔
- حق بات باطل کو کچل دیتی ہے۔
- جس چیز کا علم نہ ہو اس کے لیے زبان مت کھولو۔
- پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو۔
- جان بوجھ کر حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور نہ ہی حق کو چھپاؤ۔
- رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں (غرض سب سے) معقولیت سے بات کرو۔
- اپنی آواز کو پست رکھو۔ سب سے ردی آواز تو گدھے کی ہے۔
- اپنے بڑوں کے سامنے بات چیت میں سبقت مت کرو اور ان کے سامنے اپنی آوازوں کو پست رکھا کرو۔
- مومن (کامل) تو وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے قلوب ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اللہ کا کلام پڑھا جائے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو اور وہ اپنے رب پر توکل کریں۔
- اللہ تعالیٰ انتقام لینے میں بھی مظلوم کی مدد کرتا ہے۔

Marfat.com

○ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں۔

اے ایمان والو!

تم بھی ایسے (پیارے اور شفیق) رسولؐ پر درود و سلام بھیجا کرو۔

○ اے میرے حبیبؐ!

آپؐ ان سے پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے؟

آپؐ فرما دیجیے کہ یہ سب نعمتیں تو اس دنیا کی زندگی میں بالعموم اور قیامت کے دن بالخصوص ایمانداروں ہی کے لیے ہیں۔

○ مسلمانو!

ہم نے جو مال تم کو دے رکھا ہے اس میں سے راہِ خدا میں بھی کچھ خرچ کرتے رہا کرو مگر اس دن سے پہلے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو اور اس وقت کہنے لگے کہ کاش! میرا پروردگار مجھ کو تھوڑی سی مہلت اور دیتا اور میں خیرات کرتا۔ اور دوسرے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندہ میں بھی ہوتا۔

○ لوگو!

اپنی بہت پاکیزگی مت جتایا کرو۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

○ نصرانیوں نے حلال چیزوں کو بھی اپنے اوپر حرام کر لیا اور رہبانیت نکال لی (اوائل میں) نصرانیوں میں عالم اور درویش پیدا ہوئے۔ ان میں تکبر نہ تھا۔

جب وہ قرآن کو سنتے تو ان کی آنکھوں سے آنسو ابل پڑتے تھے اس لیے کہ وہ حق کو پہچانتے تھے اور ان کے دلوں میں ہم نے رحمت و حاجت بھی رکھی تھی (لیکن ان باتوں میں انہوں نے اس قدر غلو کیا کہ) رہبانیت ایجاد کر لی۔

یہ رہبانیت ہم نے ان پر فرض نہ کی تھی۔ اس سے ان کا مقصد اگرچہ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی ہی تھا لیکن وہ اس کے حق کی رعایت نہ کر سکے۔

انہوں نے اپنے دین میں غلو کیا اور خواہشاتِ انسانی پر چلنے لگے۔

انہوں نے حلال چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لیا اور لباس و زینت کے بارے میں بھی اپنی طرف سے

Marfat.com

بہت سی باتیں ایجاد کر لیں اور اس پر یہ سمجھتے رہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوگا لیکن باری تعالیٰ نے ان کے اس رویّے کی قرآن پاک میں صاف تردید فرمائی۔

- پیغمبرؐ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہوتی ہیں اس لیے پیغمبر کی بیویوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نکاح حرام ہے۔
- اپنی بیواؤں اور نیک غلاموں اور لونڈیوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کشائش والا سب کچھ جانتا ہے۔
- لوگو!

جب تک اللہ کی راہ میں وہ چیزیں خرچ نہیں کرو گے جو تم کو عزیز اور پیاری ہیں نیکی کے درجے کو ہرگز نہ پہنچو گے۔

اور کوئی سی چیز بھی خرچ کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔

- اگر تم ایسے نہیں ہو کہ سب کے سب کوچ کرو تو ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کریں اور پھر وہ اپنی قوم کے پاس واپس آ کر ان کو (اپنے علوم و تجربات سے) آگاہ کریں تاکہ وہ بچتے رہیں۔
- اے ایمان والو!

کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا کہ جن پر تم سے پہلے کتاب اتری لیکن زمانہ دراز گزر جانے پر ان کے دل سخت ہو گئے اور وہ اس کو فراموش کر بیٹھے۔

- اے ایمان والو!

جب جمعہ کے دن (بالخصوص اور باقی نمازوں کے لیے بالعموم) نماز کے لیے پکارا جائے تو فوراً ہی خرید و فروخت کو چھوڑ کر ذکرِ الٰہی کے لیے (مساجد کی طرف) سعی کر کے آؤ۔

- زمین پر اکڑ کر مت چلو۔ اکڑ کر چلنے سے نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ بلندی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکتے ہو۔
- اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔
- اے محبوبؐ خدا!

مومنہ عورتوں سے بھی کہہ دیجیے کہ اپنا پاؤں زمین پر مار کر نہ چلیں کہ جس سے ان کی زینت کا اظہار ہو۔

Marfat.com

- آپس میں ایک دوسرے کا خون مت بہاؤ اور نہ لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالو۔
- کسی کو ناحق قتل مت کرو۔
- اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!
  اپنی بیویوں، بیٹیوں اور تمام مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجیے کہ اپنے اوپر چادروں کے گھونگھٹ کر لیا کریں تاکہ ان کی شرافت دور ہی سے معلوم ہو جائے اور کوئی ان کو ایذا نہ پہنچائے۔
- (اور یاد رکھو) جو لوگ مسلمان مردوں یا عورتوں کو بغیر کسی گناہ کے ایذا دیں گے وہ صریحاً گنہ گار ہوں گے اور ان کا ایسا کرنا صریح بہتان ہوگا۔
- بے شک نفسِ امارہ برائی کا حکم دینے والا ہے۔
- اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے نفسوں کی خیانت کرتے تھے پس اس نے تم کو معاف کیا اور تم سے درگذر کی۔
  پس اب تم اپنی عورتوں سے (رات کے وقت) مباشرت کر سکتے ہو۔
- (خاندانی اعتبار سے بھی اپنی بڑائی مت بیان کرو)۔ تم سب ایک ہی باپ آدمؑ کی اولاد ہو۔ یہ خاندان اور قبیلے محض تعارف کے لیے ہیں۔
- اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔
- اگر تم سے کوئی گناہ کی بات یا بُرا کام سرزد ہو جائے تو اس پر مت اَڑو۔
- یتیم کو مت دباؤ۔
  سائل کو مت جھڑکو۔
  اور اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرو۔
- صابر وہ ہیں جو مصیبت میں بھی اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ اللہ کے پاس جانا ہے۔
- اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعے آزماتا ہے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ تم صبر کرتے (یعنی ثابت قدم رہتے) ہو یا نہیں۔
- جو ہماری ناراضگی لوگوں کی رضامندی کے مقابلے میں خریدتا ہے ہم اسے انہیں کے حوالے کر دیتے ہیں۔
- جو شخص خدا کے لیے محنت اٹھاتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے اٹھاتا ہے ورنہ خدا تو دنیا جہان کے سب لوگوں سے بے نیاز ہے۔
- دشمن سے انتقام لینے پر پوری قدرت رکھتے ہوئے بھی اس کو بخش دینا، صبر کا بہت بڑا درجہ اور

Marfat.com

ہمت کا کام ہے۔

- صبرِ جمیل کے ساتھ ساتھ اللہ کی مدد کے بھی طلب گار رہو۔
- (اور) اپنے اہل وعیال کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہو اور خود بھی اس پر قائم رہو۔
- اللہ کی تسبیح وتحمید میں مشغول رہو۔
- جن کی باتوں سے تم کو دکھ ہوتا ہو ان سے الگ ہو جاؤ۔
- مخالفین کی مکاریوں کا بار بار دھیان کر کے اپنے لیے تنگی اور غم کی صورت پیدا نہ کرو۔
- میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔ بے شک شیطان تم میں جھڑپ کرا دیتا ہے اور شیطان تو انسان کا صریح دشمن ہے۔
- پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو۔
- اپنے بڑوں کو اس طرح مت پکارو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔
- جب اپنے گھروں میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک، ستھری اور برکت والی دعا ہے۔
- جب کسی مشورے کے لیے جمع ہو تو امیر کی اجازت کے بغیر اٹھ کر نہ جاؤ۔
- تم کو چاہیے کہ بھلائی کو اللہ کا فضل سمجھو اور برائی کو اپنے اعمال کی شامت۔
- معافی اور صلح کا بہت بڑا ثواب ہے پس تم آپس میں صلح کر دیا کرو۔
- اپنی اولاد اور بیویوں کے قصور بھی معاف کر دیا کرو۔ ان سے درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔
- اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم نامراد ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو۔
- جو کوئی مظلوم ہو کر بدلہ لے تو اس پر کچھ بھی الزام نہیں۔

الزام تو اُن پر ہے جو ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق اودھم مچاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

- جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔
- وعدوں کو پورا کرو۔ قیامت کے دن اس بارے میں سوال ہوگا۔

98243

Marfat.com

- جو شخص اللہ کی آیتوں کو سن کر متکبر ہو کر بیٹھ پھیرے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ گویا اس کے دونوں کان بہرے ہیں۔ اس کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
- اللہ تعالیٰ اترانے والے اور شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔
- اللہ کی آیتوں کا مذاق مت اڑاؤ ورنہ تم کو ذلت کا عذاب ہوگا۔
- ریا کو دل سے نکال دو۔
- جو شخص اپنا مال دکھلاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ شیطان اس کا ہم نشین ہو جاتا ہے جو بہت بُرا ساتھی ہے۔
- ریاکاروں کے لیے تباہی ہے۔
- کسی کے ساتھ نیکی کرنے کے بعد احسان مت جتاؤ۔ اس سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے
- کسی کی امداد کر کے احسان جتانے سے تو یہ بہتر ہے کہ اس کو نرم بات کر کے ٹال دو اور درگذر کرو۔
- سخت دل اور تند خو مت بنو ورنہ لوگ تمہارے پاس سے بھاگ جائیں گے۔
- تم کو چاہیے کہ جس چیز میں اللہ نے دوسروں کو تم پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ ہر کسی کے لیے اپنی اپنی کمائی کا حصہ ہے۔ تم تو اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔
- اللہ تعالیٰ ظالم کو دوست نہیں رکھتا۔
- بدگمانی سے بچو۔ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں۔
- ہر وہ شخص جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے اور طعنے دیتا ہے اس کے لیے تباہی ہے۔
- ایک دوسرے کے غیبت مت کرو۔ ایسا کرنا گویا اپنے مُردار بھائی کا گوشت کھانا ہے۔
- سرگوشی (کانا پھوسی) مت کرو۔ اس میں بھلائی کم ہوتی ہے۔ البتہ کسی نیک کام یا دو فریقوں میں صلح کرانے اور رضائے الٰہی کو حاصل کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے۔
- اے ایمان والو!

اگر تم کو کبھی سرگوشی کرنے کی ضرورت پڑے تو بدی، سرکشی اور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کے لیے سرگوشی مت کرو بلکہ نیکی اور خدا ترسی کے لیے کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب کو اکٹھا ہونا ہے۔

Marfat.com

- جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور (کوئی اچھا کام) بن کیے اپنی تعریف چاہتے ہیں ان کے متعلق یہ نہ سوچو کہ وہ عذاب سے چھوٹ گئے۔ ان کے لیے تو دردناک عذاب ہے۔
- جب ماپو تو پورا ماپو اور جب تولو تو سیدھی ڈنڈی سے تولو۔ یہ اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہو گا اور فضا میں بازگشت بھی اچھی ہوگی۔
- اللہ کی راہ میں خرچ کرو (اور خرچ سے گریز کر کے) اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ بخل مت کرو۔
- بخل کر کے بچایا ہوا مال قیامت کے دن طوق بنا کر گلے کی گردن میں ڈالا جائے گا۔
- اللہ کے بندوں کی شان تو یہ ہونی چاہیے کہ جب خرچ کریں تو نہ بے جا اڑائیں اور نہ تنگی کریں بلکہ درمیانی راہ اختیار کریں۔
- اگر جاہل تم سے بات چیت کریں تو ان کو (دور ہی سے) سلام کہہ دو۔
- اللہ سے ڈرو اور پختہ اور سیدھی بات کرو۔
- بتوں کی گندگی اور بے ہودہ گوئی سے بچتے رہو۔
- اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں تو یہ بھی ناپسندیدہ اور بے ہودہ بات ہے۔
- اور ایسی قسمیں مت کھاؤ جن کے ذریعے تم دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور پرہیزگاری کے کاموں اور لوگوں میں صلح کرانے سے رک جاؤ۔
- زیادہ قسمیں کھانا تو منافق کی نشانی ہے۔
- پس اے لوگو!

تم اللہ کی عبادت کرو۔ وہی تمہارا اور تم سے پہلوں کا رب ہے۔ اس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر اس سے تمہارے کھانے کو پھل اور میوے پیدا کیے۔

- پس تم عبادت کو صرف اسی کے لیے خالص کر کے بس اسی کو پکارو۔ چاہے تمہارا یہ فعل کافروں کو برا ہی لگے۔
- اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہرگز نہ ٹھہراؤ ورنہ تم کو عذاب ہوگا۔
- والدین کے کہنے پر بھی شرک نہ کرو۔

Marfat.com

- اگر تم کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرو تاکہ اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرنے لگے اور تمہارے گناہ بخش دے۔ اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔
- اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جب تم کو حکومت ملے تو عدل و انصاف سے حکومت کرو۔
- جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو خواہ مخواہ ستاتے ہیں وہ بہت بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔
- تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ والدین کے ساتھ احسان کرو۔
- ایمان لانے کے بعد برے نام رکھنا گنہ گاروں کا کام ہے۔
- بچوں والی عورتوں کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔
- اے ایمان والو!

  اپنی اولاد کو بھی جہنم کے عذاب سے بچاؤ۔ ان کو نماز کی تلقین کرتے رہو۔
- اللہ تعالیٰ نے رزق کی تقسیم اپنے ذمے رکھی ہے اور عبادت بندوں کے ذمے۔
- ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہاری معیشت کے اسباب پیدا کیے۔
- اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔
- اور نیکی یہ ہے کہ ایمان لا کر قرابت داروں کو اپنی محبت سے اپنا مال دو۔
- مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور باقی رہنے والی نیکیوں کا بہتر بدلہ اور اس کی بہتر توقع تو تیرے رب کے پاس ہے۔
- اے ایمان والو!

  کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو یادِ الٰہی سے غافل کر دیں۔ (خبردار) جس کسی نے ایسا کیا پس وہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔
- کسی کے غضب پر صبر کرنے اور ایذا رسانی سے درگزر کرنے کے رویّے کو جو لوگ اختیار کریں گے خدا تعالیٰ انہیں محفوظ رکھے گا اور ان کے مخالف ان سے عاجزی کریں گے۔
- نیکی کا راستہ بتانے والا مثل انجام کرنے والے کے ہے۔
- موت کو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی تقدیر میں لازم رکھا ہے ــــ نہ اس سے بھاگ کر انسان بچ سکتا ہے اور نہ مضبوط اور بلند برجوں میں پناہ گزیں ہونا اسے لقمۂ اجل بننے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

Marfat.com

- موت تو ہر حالت میں اپنے وقتِ مقررہ پر ضرور آجاتی ہے۔
کوئی بچپن میں ہی فوت ہو جاتا ہے کوئی جوانی کے عالم میں مرتا ہے اور کوئی بڑھاپے کی عمر کو پہنچ کر مرتا ہے تاکہ (اس نظامِ موت سے) تم عقل حاصل کرو۔
- بے شک نماز تمام بے حیائیوں اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔
- روزے کا مقصد ہی تقویٰ کی پیدائش ہے۔

Marfat.com

شاہِ لولاک شفیع المذنبین نبیِ آخر الزّماں
حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:

○ تین چیزیں حیات بخش ہیں:

— ۱- خلوت و جلوت میں اللہ سے ڈرتے رہنا

— ۲- افلاس و تونگری میں اعتدال (میانہ روی) پر رہنا

— ۳- غصّہ اور خوشی میں عدل پر ثابت قدم رہنا

○ — دنیا میں ایسے غافل لوگ بھی ہیں جو خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی بجائے سرکشی کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں اگر ہمارے اعمال بُرے ہوتے تو نعمتیں زائل ہو جاتیں۔ جو اپنے عیبوں کی پردہ پوشی پر فریب کھا کر ارتکابِ جرائم پر اور دلیر ہو جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی عیب نہیں۔

○ اگر تمہارا کھانا حسبِ خواہش نہ ہو تو اس کھانے کو بُرا ہرگز نہ کہو۔

○ مومنِ کامل وہی ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

○ اس چھت پر مت سوؤ جس پر پرہ دے نہ ہوں۔

○ جو شخص جھگڑا چھوڑ دے گو حق پر ہی ہو اس کے لیے مضافاتِ جنّت ہیں —
جو جھوٹ کہنا چھوڑ دے خواہ بطورِ ظرافت ہی ہو اس کے لیے جنّت کے وسط میں —
اور جو خوش خلق ہو اس کے واسطے جنّت کے اعلیٰ درجے میں ایک گھر کا میں ضامن ہوں!

Marfat.com

- اللہ کے بندوں میں سب سے پیارا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
علماء کی ہم نشینی کو اپنے لیے لازم کر لو۔
داناؤں کی باتیں سنا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ حکمت کی روشنی سے دلِ مردہ کو یوں زندہ کر دیتا ہے جیسے خشک زمین پر مینہ برسا کر اسے سرسبز و شاداب کر دیتا ہے۔
- کوئی گناہِ صغیرہ بار بار کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا (بلکہ کبیرہ بن جاتا ہے) اور اگر صدقِ دل سے توبہ کی جائے تو کوئی گناہ کبیرہ نہیں رہتا (بلکہ معاف کر دیا جاتا ہے)
- جس شخص نے کسی دولت مند کے سامنے اس کے مال و دولت کی وجہ سے اپنے عجز و انکسار کا اظہار اور اس کی توقیر کی تو اس کے دین کے دو حصے جاتے رہے اور دنیا و آخرت میں ذلیل و خوار ہو کر رہا۔ ہاں اگر دیندار دولت مند کی توقیر کی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔
- روزِ حشر جبکہ اللہ تعالیٰ کے تختِ عرش کے سوا اور کہیں سایہ نہ ہوگا اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو اپنے عرش کے نیچے ٹھہرائے گا۔
  ۱۔ ناگوار حالات (مثلاً سردی، بے رغبتی اور بیماری وغیرہ) میں وضو کرنے والے کو۔
  ۲۔ مسجد کی جانب چل کر جانے والے کو۔
  ۳۔ بھوکے کو کھانا کھلانے والے کو۔
- جو شخص نافرمانی کی ذلت سے نکل کر خدا کی اطاعت کا شرف حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بغیر مال کے غنی کر دیتا ہے۔
- جھوٹی تعریف کرنے سے بچو کہ یہ ذبح کرنے کے مترادف ہے۔
- حسد سے بچو کہ یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ خشک لکڑی کو۔
- تم میں جو سب سے زیادہ خوش اخلاق ہے وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔
- تین صفتیں جس میں ہوں گی اللہ اسے اپنے دامنِ رحمت میں جگہ دے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔
  ۱۔ جو شخص نعمتوں پر شکر کرے۔
  ۲۔ جو شخص قدرت کے باوجود معاف کرے۔
  ۳۔ جو غصے کی حالت میں صبر و ضبط سے کام لے۔
- ایک دوسرے کو معاف کرتے رہو تاکہ غم مٹتے رہیں۔

Marfat.com

○ جو کھانا تم کو ناپسند ہو وہ غریبوں کو نہ کھلاؤ۔

○ تم دو صفتوں سے دور رہو۔

۱۔ پژمردگی

۲۔ کاہلی

کیونکہ اگر تم پژمردہ ہو گے تو حق کو برداشت نہ کر سکو گے اور اگر کاہل ہو گے تو حق ادا نہ کر سکو گے۔

○ مجھے تمہاری دنیا سے تین چیزیں زیادہ پسند ہیں:

۱۔ خوشبو

۲۔ عورت (جس سے نسلِ انسانی کی بقا اور گھر کا آرام حاصل ہوتا ہے)

۳۔ نماز جس سے مجھے آنکھوں کی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

○ ستارے آسمان والوں کے لیے باعثِ امان ہیں۔ جب وہ خدا کے حکم سے بکھر جائیں گے تو ساکنانِ افلاک کا فیصلہ ہو چکے گا۔

میرے اہلِ بیتؑ امت کے لیے وجہِ امن و سلامتی ہیں۔ جب وہ نہ رہیں گے تو امت بھی امن و سلامتی سے محروم ہو جائے گی۔

میں اپنے رفیقوں کے لیے باعثِ امن و سلامتی ہوں۔ میں جب نہ ہوں گا تو میرے رفیق بھی امن و سلامتی کا منہ کم دیکھیں گے۔

اسی طرح پہاڑ بھی ساکنانِ ارض کے لیے ذریعہ امن و سلامتی ہیں۔ جب وہ (قربِ قیامت پر) ریزہ ریزہ ہو کر اڑ جائیں گے تو اہلِ زمین کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔

○ سات قسم کے لوگوں کو اللہ اپنے سائے میں جگہ دے گا؛ اس دن، جس دن اللہ کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا:

۱۔ منصف سربراہِ مملکت

۲۔ وہ جوان جس کی جوانی اللہ کی بندگی میں گزری۔

۳۔ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے

۴۔ وہ دو اشخاص جن کی دوستی کی بنیاد اللہ اور اللہ کا دین ہے۔ اسی جذبے کے ساتھ وہ اکٹھے ہوتے ہیں اور یہی جذبہ لیے جدا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

۵۔ وہ آدمی جس نے تنہائی میں خدا کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔

۶۔ وہ آدمی جس کو کسی اونچے خاندان کی حسین عورت نے بدکاری کی دعوت دی اور اس نے محض خدا کے خوف کی بنا پر اس دعوت کو رد کر دیا۔

۷۔ وہ آدمی جس نے اس طرح صدقہ کیا کہ اس کا بایاں ہاتھ بھی نہیں جانتا کہ دایاں ہاتھ کیا دے رہا ہے۔

○ رات اور دن کے فرشتے جو زمین کے انتظام پر مامور ہیں وہ اپنی اوقاتِ فرائض سے بدلتے ہیں اور فجر و عصر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں۔

پھر جو فرشتے تمہارے اندر رہے ہیں وہ اپنے رب کے حضور جاتے ہیں تو وہ ان سے پوچھتا ہے:

"تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟"

تو وہ عرض کرتے ہیں:

"جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے تو انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا اور جب ہم نے انہیں چھوڑا ہے تو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے۔"

○ جس شخص نے خدا کی طرف بلانے والے (موذن) کی آواز سنی اور اسے ایسا کوئی عذر (ڈر، بیماری) بھی لاحق نہیں ہے جو اس پکار پر دوڑ پڑنے سے روکتا ہو تو اس کی یہ نماز جو اس نے اکیلے پڑھی ہے (قیامت کے دن) قبول نہیں کی جائے گی۔

○ کپڑے صاف رکھو، بالوں میں کنگھی کرتے رہو، مسواک کرو۔ آراستہ رہو۔ پاکیزہ رہو۔ بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تو ان کی عورتیں زناکار ہو گئیں۔ (عورت صاف ستھرا مرد پسند کرتی ہے)۔

اللہ تعالیٰ دولت مند متقی کو جس میں مہر و وفا بھی ہو، دوست رکھتا ہے۔

○ خدا کے کچھ بندے ایسے ہیں جو مردم شناسی کی خاص صلاحیت رکھتے ہیں۔

جس بندے کو خدا محبوب بنانا چاہتا ہے اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں ودیعت کر دیتا ہے۔

○ بہترین شخص وہ ہے جو آخرت کو دنیا کے لیے اور دنیا کو آخرت کے لیے ترک نہ کرے اور لوگوں پر بارِ خاطر نہ ہو۔

○ جو اپنی عورتوں اور بیٹیوں کا زیادہ خیال رکھتا ہے وہی سب سے بہتر آدمی ہے۔

بہترین انسان وہ مومن فقیر ہے جو اپنی کوششوں کو بروئے کار لائے۔

○

Marfat.com

- بخار مومن کے گناہوں پر جہنم کا نعم البدل ہے۔ ایک رات کا بخار ایک سال کے گناہوں کو زائل کر دیتا ہے
- بدگو، بدزبان، اللہ کو ناپسند ہے۔
- خدا بے عقل مسلمان کو پسند نہیں کرتا۔
- گناہ وہ ہے جو دل کو کھٹکے۔
- جب تم میں سے کوئی شخص جنازہ جاتا ہوا دیکھے تو اگر اس کے ساتھ نہ چلے تو کم از کم اس وقت تک کھڑا ہو جائے جب تک کہ جنازہ آگے نہ چلا جائے اور وہ پیچھے نہ رہ جائے یا پھر جنازہ اس سے پیچھے نہ رہ جائے یا جنازہ اسے پیچھے چھوڑنے سے پہلے زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔
- اللہ تعالیٰ کو دو قطروں سے زیادہ کوئی قطرہ پسند نہیں:
  ایک اس آنسو کا قطرہ جو اللہ کے خوف سے نکلا ہو۔
  دوسرا اس خون کا قطرہ جو اللہ کے راستے میں گرا ہو۔
- اللہ کے کچھ بندے مرکز حوائج ہوتے ہیں۔
  خدا کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہ قسم کھا کر کوئی بات کہہ دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی بات پوری فرما دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نرم برتاؤ کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ جو کچھ عطا کرتا ہے وہ سختی پر عطا نہیں کرتا۔ اور نہ نرمی کے علاوہ کسی اور چیز پر عطا کرتا ہے۔
- آخرِ زمانہ میں تم یہود و نصاریٰ کے قدم بہ قدم چلو گے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی پہاڑ کے سوراخ میں جا بیٹھا ہو گا تو تم بھی اس کی تقلید میں پہاڑ کے سوراخ میں جا بیٹھو گے
- جس کسی نے لڑائی جھگڑے کی غرض سے تلوار اٹھائی اور پھر وہ اپنے ارادے سے باز آ گیا اور تلوار میان میں کر لی تو اس پر مواخذہ نہیں ہے۔
- مومن کو ایذا پہنچانا خدا کے نزدیک کعبہ اور بیت المعمور کو گرانے سے پندرہ گنا بُرا ہے۔
- رحم، رحمٰن سے مشتق ہے۔ جو کوئی اس کو ملائے گا رحمٰن سے ملے گا۔ جو کوئی اس سے قطع کرے گا وہ رحمٰن سے قطع کرے گا۔
- جو شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کہاں سے مال کماتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس کو کہاں سے دوزخ میں داخل کرے۔

Marfat.com

○ کوئی شخص جو اس کی گواہی دیتا ہو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں (محمدؐ) اس کا رسولؐ ہوں۔
اس کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین اشخاص کا:

۱۔ شادی شدہ مرد جو زنا کرے

۲۔ ناحق قتل کرنے والا جس سے قصاص لیا جائے

۳۔ اپنے دین کو ترک کر کے اپنی دینی جماعت سے علیحدہ ہونے والا (مُرتدّ)

○ کوئی مسلمان کافر کے مال کا اور کوئی کافر مسلمان کے مال کا وارث نہیں ہو سکتا۔

جب دو بھائی آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو ان میں ستّر رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ ۶۹ رحمتیں اس کو ملتی ہیں جو ان دونوں میں زیادہ خندہ رو، کشادہ پیشانی ہوتا ہے اور ایک رحمت دوسرے کو۔

○ تین دن سے زیادہ کسی آشنا سے ترکِ کلام نہ کرو۔

○ جس حد تک ممکن ہو سکے ہر ایک سے نیکی کرو خواہ وہ نیک ہو یا بد۔

○ ایماندار آدمی کو شایاں نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔ یعنی اس معاملہ میں ہاتھ ڈالے جس کی اس میں طاقت نہ ہو۔

○ کسی امر کا سننا اور اطاعت کرنا اس وقت تک واجب ہے جب تک گناہ کا حکم نہ دیا جائے مگر جب گناہ کو کہا جائے تو نہ سننا واجب ہے نہ اطاعت کرنا۔

○ ہر بھلائی ایک صدقہ ہے۔

○ حسد کرنا جائز نہیں مگر صرف دو آدمیوں سے جائز ہے:

۱۔ وہ جسے خدا نے مال دیا اور اس نے وہ مال ان لوگوں کی نگرانی میں دے دیا جو اسے امورِ خیر میں صرف کریں

۲۔ وہ جسے خدا نے علم و حکمت سے نوازا۔ پس اس نے صحیح فیصلے کیے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی۔

○ تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے۔ اگر کوئی کسی میں برائی دیکھے تو چاہیے کہ اسے بتا دے یا ہٹا دے۔

○ حلال چیزوں میں خدا کے نزدیک کوئی چیز ایسی بری نہیں جتنی طلاق!

○ کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تخلیہ میں نہ بیٹھے جب تک اس کا کوئی محرم وہاں موجود نہ ہو۔

○

Marfat.com

- جس آدمی پر فاقہ اترے اور وہ اسے لوگوں پر اتارے (یعنی بھیک مانگے) اس کا فاقہ دور نہیں ہوتا اور جو اللہ تعالیٰ پر اتارے (یعنی اس سے مانگے) تو اسے اللہ تعالیٰ جلدی یا قدرے توقف سے رزق دے گا۔
- کسی مسلمان کے لیے عطیہ دے کر واپس لینا جائز نہیں بجز والد کے جو بیٹے کو عطیہ دے کر واپس لے سکتا ہے۔
- جو شخص کسی لباس کو شہرت حاصل کرنے یا امارت ظاہر کرنے کی غرض سے پہنے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا لباس پہنائے گا۔
- صحیح راستہ افراط و تفریط کے درمیان ہے اور میانہ روی سب سے بہتر ہے۔
- مردوں کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ سخی

۲۔ کریم

۳۔ بخیل

۴۔ لئیم

سخی وہ ہے جو خود کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے

کریم وہ ہے جو خود نہ کھائے اور دوسروں کو کھلائے

بخیل وہ ہے جو خود تو کھائے مگر دوسروں کو نہ کھلائے

لئیم وہ ہے جو خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے!

- تین چیزوں کے ذریعے انسان دنیا و آخرت کی نعمتیں حاصل کر سکتا ہے:

۱۔ مصیبت پر صبر کرنے سے

۲۔ قضائے الٰہی کو پسند کرنے سے

۳۔ عیش کے زمانے میں دعا کرتے سے!

- جو قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگتی ہے وہ قحط سے دوچار ہونے لگتی ہے۔
- علم اسلام کی زندگی اور دین کا ستون ہے جس نے علم حاصل کیا اللہ اسے اجرِ عظیم دے گا۔ اور جس نے علم کے ساتھ عمل کیا اللہ اس کے علم میں اضافہ کرے گا۔

Marfat.com

○ تین چیزوں کے دیکھنے سے بینائی کی قوت بڑھتی ہے:

۱۔ سبزہ
۲۔ آبِ رواں
۳۔ حسین چہرہ

○ چھ چیزوں کا مجھ سے عہد کرو میں تمہیں جنّت میں لے جانے کا وعدہ کرتا ہوں:

۱۔ بات ہمیشہ سچی کرو
۲۔ اپنے ہاتھوں کو دست درازی نہ کرنے دو
۳۔ وعدے کی خلاف ورزی نہ کرو
۴۔ آنکھوں کو نظر بازی سے دور رکھو
۵۔ امانت میں خیانت نہ کرو
۶۔ اپنی عصمت کی حفاظت کرو۔

○ دعا میں گڑگڑانے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔

○ بہترین انسان وہ ہے جو اپنے خاندان کی حفاظت کرے اور اس کے دفاع میں کسی گناہ کا مرتکب نہ ہونے پائے۔

○ عورتوں کی توہین کمینہ ہی کرے گا۔

○ بہترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی ابتدا ہوتی ہو اور شر کا احتمال نہ ہو اور بدترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

○ بہترین دوست وہ ہے کہ جب تم اللہ کو یاد کرو وہ تمہاری مدد کرے اور جب تم اللہ کو بھول جاؤ تو وہ یاد دلائے۔

○ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں:

۱۔ جب ملاقات ہو تو سلام کرے
۲۔ جب وہ بلائے تو اس کی دعوت کو رد نہ کرے
۳۔ جب وہ مشورہ چاہے تو نیک مشورہ دے
۴۔ جب وہ چھینکے تو الحمد للہ کہے
۵۔ جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے

Marfat.com

۶۔ اگر مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے۔

○ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ ہفتے میں ایک دن ضرور غسل کرے اور اپنا جسم اور سر دھوئے۔

○ جو شخص سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا ہے اللہ اس کے پیٹ کو جہنم کی آگ سے بھر دے گا۔

○ حلال (بھی) واضح ہے اور حرام (بھی) واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ شبے والی باتیں ہیں جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

○ پس جس شخص نے شبے والی چیزوں سے پرہیز کی اس نے اپنے دین اور آبرو کو بچا لیا۔ اور جو شخص مشتبہ باتوں میں پڑ گیا تو اس کی مثال اس چرواہے جیسی ہے جو (کسی کی) مخصوص چراگاہ کے آس پاس جانور چراتا ہے۔ قریب ہے کہ وہ اس میں چرنے لگ جائیں۔

یاد رکھو! ہر بادشاہ کے لیے ایک مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور سن رکھو اللہ کی مخصوص چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔

خبردار! یاد رکھو کہ جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اور جب وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔

آگاہ رہو کہ وہ دل ہے!

○ جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا اس شخص کے لیے جس نے ہدایت کی پیروی کی، بغیر اس کے کہ پیروی کرنے والوں کے اجر میں سے کچھ کم کیا جائے۔

اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی اس کے لیے اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس شخص کے لیے جس نے اس گمراہی کی پیروی کی بغیر اس کے کہ گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں میں سے کچھ کم کیا جائے۔

○ غریبوں کے ساتھ دوستی رکھو اور امیروں کی مجلس سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

○ ایسا اشارہ بھی حرام ہے جس سے کسی کو رنج ہو چہ جائیکہ کلام۔ ایسا کوئی کلام حلال نہیں جس سے کوئی گھبرائے یا ڈر جائے۔

○ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ کینہ اس شخص کے دل میں ہے جو بہت جھگڑے، بکھیڑے اور بحثیں کرتا ہے۔

○ جس شخص نے کسی مومن کی دنیوی تکالیف میں سے کوئی تکلیف رفع کی اللہ تعالےٰ اس سے قیامت کی سختیوں میں سے کوئی سختی دور فرما دے گا اور جس نے کسی تنگدست پر آسانی کی حق تعالےٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔

Marfat.com

- اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔
- اور جب تک بندہ اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی امداد فرماتا رہتا ہے۔
- جو شخص حصولِ علم کی راہ پر چلا حق تعالیٰ اس کے سبب اُس کے لیے بہشت کا راستہ آسان کر دیگا۔
- اور جو لوگ خدا کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوئے اور اللہ کی کتاب کی تلاوت کی اور باہم اسے پڑھتے رہے تو ان پر سکونِ قلب اترتا ہے۔ اور خدا کی رحمتیں انہیں ڈھانپ لیتی ہیں۔ اور فرشتے ان پر سایہ کر دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان فرشتوں کے درمیان کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔
- اور جس شخص کو اس کے عمل نے کامیاب کرنے میں دیر لگائی اس کا نسب اسے کامیاب کرنے میں جلدی نہ کرے گا۔
- صحابہ کرامؓ سے فرمایا:

"اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ بار نہایا کرے تو کیا اس پر کچھ میل کچیل باقی رہ جائے گا"۔

صحابہؓ نے عرض کیا:

"اس پر میل کچیل باقی نہ رہے گا"۔

آپؐ نے فرمایا:

"پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ ان کے سبب خدا تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے"۔

- جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے سب اعمال منقطع ہو جاتے ہیں لیکن تین عمل مرنے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں:

۱۔ جاری رہنے والی خیرات

۲۔ وہ علم جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچے

۳۔ نیک اولاد جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعائے خیر کرتی رہے۔

- احسان اس کیفیت کا نام ہے کہ تو خدا کی عبادت اس جذبہ سے کرے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ دیکھ سکے تو یہ کیفیت تجھ پر غالب رہے کہ گویا وہ تو تجھے دیکھ ہی رہا ہے۔
- ہم ایسے شخص کو ہرگز حاکم نہیں بنا سکتے جو خود عہدہ کا خواہاں ہو۔

Marfat.com

- نیند کے وقت روحیں لشکر در لشکر عالمِ ارواح میں گھومتی پھرتی ہیں۔ پس وہاں جس کا جس سے تعارف ہو جاتا ہے دنیا میں بھی اس سے اُس کا تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور جس سے وہاں اجنبیت رہتی ہے اس سے یہاں بھی بے تعلقی اور بیگانگی رہتی ہے۔
- حق تعالیٰ نے قیل و قال، کثرتِ سوال اور ضیاعِ مال کو مکروہ قرار دیا ہے۔
- قیامت کے دن خدا کے نزدیک بدترین شخص وہ ہوگا جس کی فحش کلامی سے بچنے کے لیے لوگ اس سے علیحدگی اختیار کر لیں۔
- حکومت طلب مت کر۔ کیونکہ اگر وہ تجھے مانگنے سے ملی تو اس کا سب بوجھ تجھ پر پڑ جائے گا اور اگر بن مانگے ملی تو تیری ہر طرح سے امداد ہوگی۔
- اللہ تعالیٰ بندے سے کہے گا:

"میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی"۔

بندہ حیران ہو کر کہے گا:

"میں تیری عیادت کیسے کر سکتا تھا۔ تُو دو جہاں کا بادشاہ ہے۔ کہاں میں اور کہاں تُو؟"

جواب ملے گا:

"میرا فلاں بندہ بیمار تھا۔ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا"۔

پھر خدا کہے گا:

"میں نے بھوک میں تجھ سے کھانا مانگا تھا مگر تُو نے مجھے کھانا نہ دیا"۔

بندہ کہے گا:

"میں اور تجھے کھانا دیتا۔ اے دو جہاں کے بادشاہ! میں تیری بات نہیں سمجھا"۔

جواب ملے گا:

"فلاں شخص نے تجھ سے کھانا طلب کیا تھا۔ اگر تو اسے کھانا دیتا تو مجھے اس کے پاس ہی دیکھتا"۔

پھر خدا کہے گا:

"میں نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا"۔

بندہ پھر حیرت زدہ ہوگا اور کہے گا:

"اے مالکِ کُل! میں اور تجھے پانی پلاتا۔ یہ کیسے ممکن تھا"۔

کہا جائے گا:

Marfat.com

"فلاں شخص نے تجھ سے پانی کا سوال کیا تھا اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو ایسا ہی ہوتا جیسے تو نے مجھے پانی پلا دیا"۔

- خلال کرو کہ خلال کرنا طہارت و صفائی میں داخل ہے اور طہارت و صفائی ایمان کی طرف لے جاتی ہے۔ اور ایمان انسان کو جنت کی طرف لے جاتا ہے۔
- خدا اس شخص پر مہربانی کرتا ہے جو خرید و فروخت اور قیمت وصول کرنے میں سہولت اور نرمی اختیار کرتا ہے۔
- قسم سے خرید و فروخت میں اضافہ تو ہو جاتا ہے مگر برکت کم ہو جاتی ہے۔
- بہت بڑا جہاد یہ ہے کہ انصاف کی بات ظالم حاکم کے روبرو کہہ دی جائے۔
- خدا ایک مومن صالح کی بدولت اس کے سو پڑوسیوں کو بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔
- قیامت کے دن اللہ کی نگاہ میں سب سے بدتر وہ شخص ہوگا جس کی بدزبانی کے باعث لوگ اس سے دُور دُور رہتے تھے۔
- بدترین ہے وہ شخص جو اکیلا کھائے اور کسی کو کچھ نہ دے۔ تنہا سفر کرے۔ اپنے غلام کو مارتا ہو۔ اور اس سے بڑھ کر وہ شریر ہے جس کی شرارت سے لوگ ڈرتے ہوں اور جس سے کسی خیر کی امید نہ ہو اس سے بڑھ کر وہ خبیث ہے جو اپنے دین کو دوسرے کی دنیا کے لیے فروخت کر دے اور اس سے زیادہ وہ رذیل ہے جو دین کے ذریعے دنیا حاصل کرے۔
- کھاؤ، خیرات کرو اور پہنو۔ اس حد تک کہ فضول خرچی اور تکبّر نہ ہو۔
- انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں:
  ۱۔ مال کی حرص
  ۲۔ عمر کی حرص
- تم سے پہلی قوموں نے اپنے پیغمبروں اور بزرگوں کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔ دیکھو تم ایسا نہ کرنا میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں۔
- جنت میں ایک محل ہے جس کو سخیوں کا محل کہیں گے۔
- علم حاصل کرو۔ نیز حصولِ علم کے لیے وقار اور سکون بھی پیدا کرو اور اپنے استاد سے تواضع اور فروتنی سے پیش آؤ۔

Marfat.com

- تم میں سے ہر شخص سے اللہ تعالیٰ براہِ راست گفتگو کرے گا یعنی حساب لے گا۔ اور وہاں نہ کوئی اس کا سفارشی ہوگا اور نہ کوئی اوٹ جو اسے چھپالے۔

یہ شخص اپنی داہنی جانب دیکھے گا (کہ کوئی سفارشی یا مددگار ہے) تو اسے سوائے اپنے اعمال کے اور کوئی دکھائی نہ دے گا۔

پھر سامنے کی طرف نظر دوڑائے گا تو ادھر بھی صرف دوزخ اپنی تمامتر ہولناکیوں کے ساتھ اسے نظر آئے گا۔

پھر بائیں طرف دیکھے گا تو ادھر بھی اپنے اعمال کے سوا کوئی دکھائی نہ دے گا۔

تو اے لوگو!

آگ سے بچنے کی فکر کرو۔ ایک کھجور کا آدھا حصہ دے کر ہی سہی۔

- (اللہ تعالیٰ کے روبرو) آسان محاسبہ یہ ہے کہ اللہ بندے کا نامۂ اعمال دیکھے اور برائیوں سے درگذر کرے۔
- جہنم کو لذتوں اور خواہشوں سے اور جنت کو سختیوں اور مشقتوں سے گھیر دیا گیا ہے۔
- قیامت کے دن میری شفاعت وہ حاصل کر سکے گا جس نے دل کے پورے خلوص کے ساتھ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کہا ہوگا۔

یعنی دل سے ایمان لانے والوں کی شفاعت ہوگی!

- یہ پانچ نمازیں ہیں جنہیں اللہ نے اپنے بندوں پر فرض کیا ہے۔

تو جس شخص نے بہتر طریقہ پر وضو کیا اور ان نمازوں کے مقررہ وقتوں میں انہیں ادا کیا اور رکوع و سجود ٹھیک سے ادا کیے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے نمازوں میں جھکا رہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت اپنے ذمے لے لی۔

اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ نہیں ہے۔ اگر چاہے تو اس کو بخش دے گا اور چاہے تو عذاب دے گا۔

- جو شخص اپنی نمازوں کی ٹھیک طرح سے دیکھ بھال کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے روشنی اور دلیل بنیں گی اور باعثِ نجات ہونگی۔

اور جو اپنی نمازوں کی دیکھ بھال نہیں کرے گا تو ایسی نمازیں اس کے لیے نہ تو روشنی بنیں گی اور نہ ہی نجات کا ذریعہ!

Marfat.com

○ قیامت کے دن سب سے پہلے ایک ایسے شخص کے خلاف فیصلہ سنایا جائے گا جس نے شہادت پائی ہوگی۔

اسے خدا کی عدالت میں حاضر کیا جائے گا۔ پھر خدا اسے سب نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ انہیں تسلیم کرے گا۔

تب خدا پوچھے گا:

"تو نے میری نعمتیں پا کر کیا کام کیے؟"

وہ عرض کرے گا:

"میں نے تیری خوشنودی کی خاطر تیرے دین سے لڑنے والوں کے خلاف جنگ کی یہاں تک کہ میں نے جان دے دی"۔

خدا اس سے کہے گا:

"یہ بات تو نے غلط کہی کہ میری خاطر جنگ کی۔ تو نے تو صرف اس لیے جنگ کی کہ لوگ تجھے جری اور بہادر کہیں۔ سو دنیا میں تجھے اس کا صلہ مل گیا"۔

پھر حکم ہوگا کہ:

"اس 'مردِ شہید' کو گھسیٹ کر لے جاؤ اور منہ کے بل جہنم میں ڈال دو"۔ چنانچہ اسے حکم کے مطابق جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر ایک دوسرا شخص خدا کی عدالت میں پیش کیا جائے گا جو دین کا عالم و معلّم ہوگا۔ اسے بھی خدا تعالےٰ اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ انہیں تسلیم کرے گا۔ پھر خدا اس سے کہے گا:

"ان نعمتوں کو پا کر تو نے کیا عمل کیے؟"

وہ عرض کرے گا:

"خدایا! میں نے تیری خاطر تیرا دین سیکھا اور تیری خاطر دوسروں کو اس کی تعلیم دی اور تیری خاطر ہی قرآن مجید پڑھا"۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

"تم نے جھوٹ کہا۔ تم نے اس لیے علم سیکھا کہ لوگ تمہیں عالم کہیں اور قرآن اس غرض سے پڑھا کہ لوگ تمہیں عالمِ قرآن کہیں۔ سو تمہیں دنیا میں اس کا صلہ مل گیا"۔

پھر حکم ہوگا:

Marfat.com

"اس کو چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اور جہنم میں پھینک دو"۔
چنانچہ اسے حکم کے مطابق جہنم میں لے جا کر پھینک دیا جائے گا۔
تیسرا آدمی وہ ہوگا جسے اللہ نے دنیا میں کشادگی بخشی تھی اور اسے ہر قسم کی دولت سے نوازا تھا۔ ایسے شخص کو خدا کی جناب میں پیش کیا جائے گا اور وہ اسے اپنی سب نعمتیں گنوائے گا۔ وہ ساری نعمتوں کا اقرار کرے گا تب اس کا ربّ پوچھے گا:
"میری نعمتیں پا کر تو نے کیا کام کیے؟"
وہ جواب میں عرض کرے گا:
جن جن راستوں میں تیرے نزدیک خرچ کرنا پسندیدہ تھا ان سب راستوں میں مَیں نے تیری رضا اور خوشنودی کے لیے خرچ کیا"۔
اللہ تعالیٰ فرمائے گا:
"جھوٹ کہا تُو نے۔ تو نے یہ سارا مال اس لیے لٹایا تھا کہ لوگ تجھے سخی کہیں۔ سو یہ لقب تجھے دنیا میں مل گیا تھا۔ اور کیا چاہیے"۔
پھر حکم ہوگا:
"اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اور جہنم کی آگ میں ڈال دو"۔
چنانچہ اسے لے جا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ آخرت میں کسی نیک کام کی ظاہری شکل پر کوئی انعام نہیں ملے گا۔

⊙ تم میں سے ہر شخص کی جنت اور دوزخ لکھی جا چکی ہے۔

ج قرآن مجید میں پانچ چیزیں ہیں:

۱۔ حلال ۲۔ حرام
۳۔ محکم ۴۔ متشابہ
۵۔ امثال

پس حلال کو حلال سمجھو۔
حرام کو حرام قرار دو۔
محکم (قرآن کا وہ حصہ جس میں عقیدہ اور قانون وغیرہ کی تعلیم دی گئی ہے) پر عمل کرو۔
متشابہ (قرآن کا وہ حصہ جس میں آخرت کی باتیں بیان ہوئی ہیں جیسے جنت، دوزخ، عرش، کرسی وغیرہ)

Marfat.com

پر ایمان رکھو۔ (اور اس کی کرید میں مت پڑو)۔
اور امثال (قوموں کی تباہی کے عبرت ناک قصوں) سے عبرت حاصل کرو۔

○ طاقتور مومن بہتر اور خدا کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت کمزور مومن کے اور دونوں ہی میں خیر و منفعت ہے۔
اور تُو (آخرت میں) نفع دینے والی چیز کا حریص بن۔

○ اور اپنی مشکلات میں خدا سے مدد طلب کر اور ہمت نہ ہار۔
اور اگر تجھ پر کوئی مصیبت آپڑے تو یوں مت سوچ کہ اگر میں ایسا کرتا تو یوں ہو جاتا بلکہ یوں سوچ کہ اللہ نے یہ مقدر فرما دیا۔ جو اس نے چاہا وہ کیا۔
اس لیے کہ لَوْ (اگر) شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

○ میں عیش و آرام اور بے فکری کی زندگی کیسے گزار سکتا ہوں جبکہ حال یہ ہے کہ اسرافیل "صور" منہ میں لیے کان لگائے، پیشانی جھکائے انتظار میں ہے کہ کب حکم ہوتا ہے صور پھونکنے کا۔

○ خدا پر بھروسہ رکھو۔ اس کی ولایت اور سرپرستی میں زندگی گزارو۔ اس کی بندگی میں جینے والے ہی کامیاب ہوں گے۔

○ اللہ تعالیٰ تمہاری شکل و صورت اور تمہارے مال کو نہیں دیکھے گا بلکہ تمہارے دلوں (نیتوں) اور اعمال کو دیکھے گا۔

○ جس نے اللہ کے لیے دوستی کی اور اللہ کے لیے دشمنی کی اور اللہ کے لیے دیا اور اللہ کے لیے روکا اس نے اپنے ایمان کو کامل کیا۔

○ بہترین کلام اللہ کی کتاب اور بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہے (جس کی پیروی کی جانی چاہیے)۔

○ حضرت انسؓ سے فرمایا:

اے میرے پیارے بیٹے!
اگر تو اس طرح سے زندگی گزار سکے کہ تیرے دل میں کسی کی بدخواہی نہ ہو تو ایسی ہی زندگی بسر کر اور یہی میرا طریقہ ہے (کہ میرے دل میں کسی کے لیے کھوٹ نہیں)۔
اور جس نے میری سنّت (طریقے) سے محبت کی تو بلاشبہ اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ رہے گا۔

○

Marfat.com

⊙ کوئی شخص (مطلوبہ درجے کا) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا ارادہ اور اس کے نفس کا میلان میری لائی ہوئی (ہدایت) کے مطابق نہیں ہو جاتا۔

⊙ تم میں سے کوئی شخص (مطلوبہ درجے کا) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے باپ، بیٹے اور سارے انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

⊙ اللہ نے کچھ فرائض مقرر کیے ہیں انہیں برباد نہ کرنا۔
اللہ نے کچھ چیزوں کو حرام کیا ہے ان کا ارتکاب نہ کرنا۔
اللہ نے کچھ حد بندیاں کی ہیں انہیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھنا۔
اللہ نے کچھ چیزوں سے بلا بھولے خاموشی اختیار کی ہے ان کی کرید میں نہ پڑنا۔

⊙ میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر اونٹ ہے جو زور زور سے بلبلا رہا ہے اور یہ شخص کہہ رہا ہے:
"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد فرمائیے" (اس گناہ کے وبال سے بچائیے)۔
تو میں کہوں گا:
"میں تیری کچھ مدد نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھے یہ بات دنیا میں پہنچا دی تھی"۔
میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کوئی گھوڑا سوار ہے جو ہنہنا رہا ہے اور یہ شخص کہہ رہا ہے:
"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد فرمائیے"۔
تو میں کہوں:
"میں تیرے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھے یہ بات دنیا میں پہنچا دی تھی"۔
میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کوئی بکری سوار ہے اور ممیا رہی ہے اور یہ کہہ رہا ہے:
"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد کو پہنچیے"۔
تو میں اس کی فریاد کے جواب میں کہوں:
"میں یہاں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تو تجھے دنیا میں احکامِ الٰہی پہنچا دیے تھے"۔
میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر کوئی آدمی سوار ہے اور چیخ رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے:

Marfat.com

"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد کو آیئے"۔

تو میںؐ اس کے جواب میں کہوں:

"میںؐ یہاں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میںؐ نے تو تجھے دنیا میں بات پہنچا دی تھی"۔

میںؐ تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر کپڑے کے ٹکڑے لہرا رہے ہیں اور وہ کہہ رہا ہے:

"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد فرمایئے"۔

تو میںؐ اس کے جواب میں کہوں:

"میںؐ تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میںؐ نے تو تجھے بات پہنچا دی تھی"۔

میںؐ تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پہ سونا چاندی سوار ہے اور وہ چیخ رہا ہے:

"اے اللہ کے رسولؐ! میری مدد فرمایئے"۔

تو میںؐ اس کے جواب میں کہوں:

"میںؐ تیرے گناہ کی پاداش کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتا۔ میںؐ نے تو تجھے دنیا میں بات پہنچا دی تھی"۔

قیامت کے روز یہ تمام چوریاں چھپائی نہ جا سکیں گی!

- جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی تو اس نے شرک کیا۔
- جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا تو اس نے شرک کیا۔
- جس نے دکھاوے کا صدقہ کیا تو اس نے (بھی) شرک کیا۔
- یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس میں زردی آجاتی ہے۔ اور مشرکین کی سورج پوجا کا وقت آجاتا ہے تب یہ اٹھتا ہے اور جلدی جلدی چار رکعتیں مار لیتا ہے (ایسے جیسے کہ مرغی زمین پر چونچیں مارتی اور اٹھاتی ہے)۔ یہ شخص اللہ کو اپنی نماز میں ذرا بھی یاد نہیں کرتا"۔
- اے اللہ! امامت کرنے والوں کو نیک بنا اور اذان دینے والوں کی مغفرت فرما۔
- امام ذمہ دار ہے اور مؤذن امانت دار۔
- اپنی جانوں، اپنی اولاد، اپنے خادموں اور اپنے مال و دولت کے حق میں بددعا نہ کیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی مقبولیت کی ہو اور تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کو یہ پسند ہے کہ مانگا جائے اور غم کے دور ہونے اور آسائش کے حاصل ہونے کا انتظار کرنا بہت اچھی عبادت ہے۔
- جب کوئی مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو وہ تمام گناہ جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے نکل جاتے ہیں یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ زائل ہو جاتے ہیں۔

پھر جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو وہ تمام گناہ جن تک اس کے ہاتھ پاؤں پہنچے تھے پانی کے ساتھ نکل جاتے ہیں یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ زائل ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے!

- درختوں کے پھل مت بیچا کرو جب تک کہ ان میں صلاحیت پیدا نہ ہو جائے (پوری طرح پک نہ جائیں)۔
- باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لیے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت اچھی کرے۔
- حیا خیر ہی لاتی ہے۔
- کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین راتوں سے زیادہ یوں چھوڑے رکھے کہ دونوں باہم ملتے ہیں تو ایک اِس طرف منہ کر لیتا ہے اور دوسرا اُس طرف۔ اور ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔
- مسلمان کو جو کچھ تکان، مرض، فکر، حزن، تکلیف اور غم لاحق ہوتا ہے حتیٰ کہ ایک کانٹا لگ جانے سے بھی جو اس کو تکلیف ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
- ایک مومن اپنے دوسرے مومن بھائی کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کی اینٹیں باہم ایک دوسرے کو مضبوط جوڑتی ہیں۔
- ایمان کے ساٹھ سے کچھ زائد شعبے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔
- ایمان کی تعریف یہ ہے کہ تو اللہ، اس کے ملائکہ، اس کی کتاب، قیامت کے دن اس کے دیدار، نیز اس کے رسولوں اور خاتم الرسل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روزِ قیامت دوبارہ جی اٹھنے پر اعتقاد رکھے۔
- آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔
- تین شخص ایسے ہیں جن سے حق تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا نہ انہیں آلائشِ گناہ سے پاک و صاف کرے گا:

۱۔ وہ بوڑھا جو زانی ہو۔

Marfat.com

۲۔ وہ بادشاہ جو جھوٹ بولتا ہو۔

۳۔ وہ آدمی جو متکبرانہ انداز سے اٹھلا اٹھلا کر اور اکڑ اکڑ کر چلتا ہو۔

○ قیامت کے دن دنیا کے سب سے خوشحال آدمی کو لا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ جب آگ اس کے جسم کو پوری طرح اثر میں لے لے گی تب اس سے پوچھا جائے گا:

"کبھی تو نے اچھی حالت دیکھی ہے۔ تجھ پر کبھی عیش کا زمانہ آیا ہے؟"

وہ کہے گا:

"نہیں! تیری قسم اے میرے رب! کبھی نہیں"۔

پھر دنیا میں انتہائی تنگدستی کی حالت میں زندگی گزارنے والے شخص کو لایا جائے گا۔ جب اس پر جنت کی نعمتوں کا رنگ خوب چڑھ جائے گا تب اس سے پوچھا جائے گا:

"کبھی تم نے تنگی دیکھی ہے۔ کبھی تم پر تکلیف کا دور گزرا ہے"۔

وہ کہے گا:

"نہیں۔ اے میرے رب تیری قسم! کبھی نہیں"۔

○ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ:

"اپنے قریبی اہلِ خاندان کو ڈراؤ" : سورۃ الشعراء

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ قریش سے فرمایا:

"اے گروہِ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچانے کی فکر کرو۔ میں خدا کے عذاب سے تم کو ذرا بھی نہیں بچا سکتا اور اس کے عذاب کو تم سے ذرا بھی نہیں ٹال سکتا"۔

"اے عبدِ مناف کے خاندان والو!

میں تم پر سے اللہ کے عذاب کو کچھ بھی نہیں ٹال سکتا"۔

اے عباسؓ بن عبدالمطلب! (حقیقی چچا)!! میں اللہ کے عذاب کو تم پر سے ذرا بھی نہیں ہٹا سکتا۔

اے صفیہؓ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی پھوپھی)! میں تم پر سے اللہ کے عذاب کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتا!

اے میری بیٹی فاطمہؓ!

تو میرے مال سے جتنا مانگے میں دے سکتا ہوں لیکن اللہ کے عذاب کو تجھ پر سے نہیں ٹال سکتا۔ پس اپنے آپ کو بچانے کی فکر کر ایمان اور عمل ہی وہاں کام آئیں گے!

Marfat.com

- آدمی کی نماز جو وہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ پڑھتا ہے زیادہ ایمانی نشوونما کا باعث بنتی ہے، اس نماز کے مقابلے میں جو وہ اکیلے پڑھتا ہے۔

اور جو نماز اس نے دو آدمیوں کے ساتھ پڑھی وہ ایک آدمی کے ساتھ پڑھی گئی نماز کے مقابلے میں زیادہ ایمانی قوت کا باعث بنتی ہے۔

- جس کسی بستی یا دِہ میں تین مسلمان ہوں اور وہاں جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھی جاتی ہو تو ان پر تو شیطان غلبہ پا لیتا ہے۔

تو اے (مخاطب)! جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کو اپنے اوپر لازم کر لے کیونکہ بھیڑیا اس بکری کو کھاتا ہے جو اپنے چرواہے سے دور اور اپنے گلّہ سے الگ ہو جاتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

"میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے جو کچھ تیار کر رکھا ہے وہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں اس کا خیال گزرا ہے۔

- کامیابی صبر کے ساتھ، خوشحالی کرب کے ساتھ اور راحت تنگدستی کے ساتھ لگی رہتی ہے۔
- خوش نصیب ہے وہ جس کے عیب اسے دوسروں کی عیب جوئی سے روک دیں۔
- لوگوں سے کچھ نہ مانگو۔ یہاں تک کہ اگر تمہارا تازیانہ گر پڑے تو سواری سے اتر کر اسے اٹھا دگر کسی دوسرے سے اس کے اٹھانے کی خواہش نہ رکھو۔
- تین چیزیں دلوں میں محبت کو بڑھاتی ہیں:

۱۔ ملاقات کے وقت سلام کرنا۔

۲۔ محفل میں اپنے بھائی کے لیے جگہ نکالنا۔

۳۔ جس نام کو ایک بھائی پسند کرتا ہو اس نام سے اسے پکارنا۔

- مشہور و معروف شخص کے لیے تکلیفیں ہیں اور گمنام و غیر معروف شخص کے مزے ہیں۔
- جس کے دل کو اللہ نے رحم و درد سے محروم رکھا وہ ناکام و نامراد ہو گیا۔
- تین چیزیں ایمان کی نشانیاں ہیں:

۱۔ تنگدستی میں سخاوت کرنا۔

۲۔ عالم کو سلام کرنا۔

۳۔ اپنے خلاف فیصلہ کرنا۔

Marfat.com

- اللہ سے نفع بخش علم کے لیے دعا کرو۔ اور جو علم نفع نہ دے اس سے خدا کی پناہ مانگو۔
- اللہ کی پناہ مانگو۔ ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو۔ ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔ ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔
- اے ابنِ آدم!
  تیرا کوئی مال نہیں سوائے اس کے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر گھسا دیا یا کارِ خیر پہ صرف کر کے اسے جاری رکھا۔
- جس نے حج کیا۔ پھر نہ تو بے ہودہ گوئی کی اور نہ فسق کیا تو وہ اس طرح (گناہوں سے پاک ہو کر) لوٹے گا جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔
- بہتر صدقہ وہ ہے جو صاحبِ توفیق دے اور اپنے عیال سے شروع کرے۔
- پیٹ سے بڑھ کر کوئی بدترین برتن نہیں۔
- جب تین افراد بیٹھے ہوں تو ایک کو چھوڑ کر باقی دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کہ اس سے وہ آزردہ ہو جائے گا۔
- خدا تین افراد کو دشمن رکھتا ہے:
  ۱۔ ستم گر مالدار کو
  ۲۔ پیرِ بے علم کو
  ۳۔ فقیرِ متکبر کو
- بدترین انسان وہ ہے جو سیرت کے لحاظ سے دوغلا ہو۔ اِدھر کچھ اور اُدھر کچھ۔
- صدقہ، غضبِ الٰہی کی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔
- صلہ رحم عمر میں اضافہ کرتا ہے۔
- نیکیاں بُری موت سے بچاتی ہیں۔
- نکاح کرو تاکہ میں تمہاری کثرت پہ دوسری امتوں کے سامنے فخر کر سکوں۔
- راہبوں کی زندگی اختیار نہ کرو۔
- منافق کی تین علامتیں ہیں:
  ۱۔ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔
  ۲۔ وعدہ کرتا ہے تو پورا نہیں کرتا۔

Marfat.com

۳۔ جب اسے امانت سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔

○ نیکی حسنِ اخلاق کا نام ہے۔

○ گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو اس پر کسی کو باخبر ہونا پسند نہ کرے۔

○ بدبختی کی چار نشانیاں ہیں:

۱۔ پچھلے گناہوں کو فراموش کر دینا حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جا چکی ہیں۔

۲۔ پچھلی نیکیوں کو یاد کر کے اتراتے رہنا۔ حالانکہ پتہ نہیں وہ نیکیاں قبول بھی ہوئیں یا ردّ کر دی گئیں۔

۳۔ دنیوی خوش حالیوں میں رہنے کے باوجود سرمایہ داروں کی خوش حالی کی جانب نظر کرتے رہنا۔

۴۔ دینی معاملات میں اپنے سے کمتر آدمیوں کو دیکھ کر فخر کرنا۔

○ اکل کھانا دواؤں کی ماں ہے۔

۲۔ کم گفتگو کرنا ادب کی ماں ہے۔

۳۔ گناہوں سے توبہ کرنا عبادتوں کی ماں ہے۔

۴۔ مشکلات اور مصائب میں صبر کرنا آرزوؤں کی ماں ہے۔

○ پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو:

۱۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے

۲۔ صحت و تندرستی کو بیماری سے پہلے

۳۔ مالداری کو محتاجی سے پہلے

۴۔ زندگی کو موت سے پہلے

۵۔ مشاغل سے پہلے فرصت کے لمحات کو۔

○ انسان دنیا میں مال و دولت کے لیے مارا مارا پھرتا ہے مگر یہ چیزیں آخرت میں کام نہ آئیں گی۔

○ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

کہہ دیں کہ دنیا کی پونجی بہت کم ہے اور آخرت پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے اور تم پر بال برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

- بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔
- اے ایمان والو!

اپنے اعمال کا محاسبہ کر کے دیکھ لیا کرو کہ کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

- اور اللہ سے ڈرتے رہو اور ایسے لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ پھر اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ ایسے ہی لوگ نافرمان ہوتے ہیں۔
- اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے چھوٹے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کرے گا۔
- میرے ان بندوں سے کہہ دیجیے جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی (گناہ) کیا ہے کہ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ تو سب کے سب گناہ معاف فرما دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے رب کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اسی کا حکم مانو۔ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے۔ پھر کوئی تمہاری امداد نہ کر سکے۔ اور اللہ کی نازل کردہ بہتر بات پر چلو قبل اس کے کہ اچانک عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ اور پھر حسرت کے مارے پچھتاوا ہو۔

- ظالموں پر خدا تعالیٰ کی لعنت جو اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور لوگوں کے دلوں میں شبے ڈال کر ان میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔
- یہی لکھے ہوئے دفتر (اعمال نامے) قیامت کے دن کتابِ ناطق (بولتی ہوئی کتاب) ہوں گے۔
- اور جس کسی کو اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ حسرت و افسوس سے کہے گا:

"کیا ہی اچھا ہوتا کہ میرا اعمال نامہ مجھے نہ ملتا اور مجھے خبر بھی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ کسی طرح وہی موت مجھے ختم کر دیتی (جو دنیائے فانی میں آئی تھی) ہائے افسوس! میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میری حکومت بھی مجھ سے جاتی رہی"۔

ارشادِ خداوندی ہوگا:

"اس کو پکڑو۔ اور پھر طوق پہناؤ۔ پھر آگ کے ڈھیر میں اس کو ڈال دو۔ پھر ایک زنجیر میں اس کو جکڑ دو۔ کیونکہ یہ شخص اللہ عظیم پر یقین نہ لاتا تھا۔ اور فقیر کو کھانے پر رغبت نہ دلاتا تھا۔ آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں اور اس کو زخموں کے دھوون کے سوا کچھ نہ ملے گا جس کو کے سوا کوئی دوسرا نہیں کھاتا۔

Marfat.com

- خبردار! نیک کام میں خرچ کیے ہوئے مال کو احسان جتا جتا کر دکھ دینے والے کلمات کہہ کہہ کر ہرگز ہرگز ضائع نہ کرو۔
- یاد رکھو! جو کچھ اللہ کے ہاں ہے ان لوگوں کے لیے جو ایماندار ہیں۔ اپنے ربّ پہ توکّل کرتے ہیں کبیرہ گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں غصّے میں معاف کر دیتے ہیں۔ اپنے ربّ کا حکم مانتے ہیں۔ نماز کو قائم کرتے ہیں۔ اپنے کام آپس میں صلاح مشورے سے کرتے ہیں۔ اللہ کے دیے ہوئے میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اگر کوئی خواہ مخواہ ان پر سرکشی کرے تو اس سے اتنا ہی بدلہ لیتے ہیں۔ اگرچہ صبر کرنا اور بخش دینا ہمت کے کام ہیں۔
- اے ایمان والو! اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کرو۔
- تحقیق! ظالموں کو کبھی فلاح نہیں ہوتی۔
- ہم کسی شخص کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو شرطِ فرمانبرداری یہ ہے کہ اسی پر بھروسہ رکھو۔
- اللہ تعالیٰ دو خصلتوں کو پسند فرماتا ہے:
  ۱۔ علم حاصل کرنا
  ۲۔ بُردباری
- اللہ تعالیٰ بخیل سے دور ہے
- بخیل، اللہ تعالیٰ سے دور ہے۔ جنّت سے دور ہے۔ لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے بیحد قریب ہے۔
- مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈسا نہیں جاسکتا۔
- بغیر سختی اٹھانے کے حِلم اور بغیر تجربہ کے حکیم نہیں ہو سکتا۔
- آسانی کا معاملہ اختیار کرو اور تنگی و سختی نہ کرو۔ اور خوش خبری سناؤ اور نفرت پیدا نہ کرو۔
- جو نرمی سے محروم ہے وہ تمام بھلائی سے محروم رہا۔
- جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔
- بدگمانی سے بچو کہ یہ سب سے جھوٹی بات ہے۔
- اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر شخص کو اس کی نیّت کا ثمر ملتا ہے پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ ہی کے لیے شمار ہوگی اور جس کی

Marfat.com

ہجرت حصولِ دنیا یا حصولِ زن کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اسی کے لیے شمار ہوگی جس کی اس نے نیّت کی ہوگی۔

- اطاعت کا حکم صرف نیک کاموں میں ہے (برائیوں میں نہیں)۔
- ولیمہ کا وہ کھانا سب سے بُرا ہے جس میں دولت مندوں کو بلایا جاتا ہے اور فقراء کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ وہ برابر کے نہیں۔
- جس نے دعوت کا انکار کیا اس نے خدا اور رسولؐ کی نافرمانی کی۔
- قیامت کے دن مومن کے ترازو میں کوئی شے خوش خلقی سے وزنی نہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ بدگو، بدزبان کو بہت برا سمجھتا ہے۔
- دنیا کی محبت سب گناہوں کی جڑ ہے اور کسی چیز کی محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔
- بلند آواز سے تکبیر نہ پڑھو کیونکہ تم کسی بہرے یا غیر حاضر شخص کو نہیں بلکہ اس کو پکار رہے ہو جو سنتا اور دیکھتا ہے اور وہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے۔
- مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔
- ایماندار آدمی کا ہر ایک کام اس کے لیے اچھا ہوتا ہے:
  اسے جب خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے۔
  اگر اسے دکھ پہنچتا ہے تو صبر کرتا ہے۔ اور یہ دونوں باتیں اچھی ہیں۔
- ایک گروہ جب چل رہا ہو تو کافی ہے کہ ان میں سے صرف ایک ہی سلام کہے۔ اسی طرح ایک جگہ پر بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے بھی ایک ہی کا جوابِ سلام کافی ہے۔
- وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان سے اذیت پہنچنے پر صبر کرتا ہے اس سے اچھا ہے جو نہ لوگوں سے ملتا ہے اور نہ اذیت ملنے پر صبر کرتا ہے۔
- سب سے زیادہ اچھی عادتیں دو ہیں:
  ۱۔ اللہ پر ایمان لانا
  ۲۔ روزہ رکھنا
  ایک اور اچھی عادت مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا۔
- سب سے بری عادتیں بھی دو ہیں:
  ۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا

Marfat.com

۲۔ مسلمانوں کے ساتھ بدخواہی کرنا اور ان سے بدمعاملگی اور بداندیشی سے پیش آنا۔

- تمام فتنوں کی بنیاد عشر اور زکوٰۃ کا نہ دینا ہے۔
- کسی چیز کو ہبہ کر کے اسے واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے جو قے کر کے اسے چاٹ لے۔
- تم پر سچ بولنا واجب ہے کیونکہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ ایک انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا اور سچ کو ترجیح دیتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اس کا نام صدیقوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔
- تم جھوٹ سے بچتے رہو کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کی راہ دکھاتا ہے اور فسق دوزخ کی راہ دکھاتا ہے۔ ایک شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کو ہر بات پر ترجیح دیتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے یہاں اسے کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔
- انسانوں کا بہی خواہ اور ہمدرد اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔
- غیرت مند خدا کو محبوب ہے۔
- تین اشخاص قیامت میں اللہ سے ہم کلامی کا شرف حاصل کریں گے:

۱۔ جس کے دل میں کبھی زنا کا خیال نہ آیا ہو۔

۲۔ جس نے اپنی کمائی کو کبھی سُود سے آلودہ نہ کیا ہو۔

۳۔ جس نے کبھی چغل خوری نہ کی ہو۔

- تم میں سے بہت بہتر وہ ہے جو دنیا سے کنارا کش ہو اور آخرت کی طرف زیادہ مائل ہو۔
- ایماندار کو غصہ بھی جلد آتا ہے اور وہ راضی بھی جلد ہو جاتا ہے۔
- تمہارا ہمسایہ:

اگر تم سے مدد چاہے تو اس کی مدد کرو۔

اگر قرض مانگے تو قرض دو۔

اگر تم سے کوئی کام آپڑے تو پورا کرو۔

بیمار ہو تو عیادت کرو۔

مر جائے تو اس کے جنازے کے ہمراہ جاؤ۔

اس کو بہتری حاصل ہو تو مبارک کہو۔

مصیبت پڑے تو تعزیت کرو۔

Marfat.com

بغیر اس کی اجازت کے اپنی عمارت اونچی مت کرو کہ اس کی ہوا رکے۔
اگر کوئی میوہ خریدو تو اس کو تحفہ دو ورنہ چھپا کر گھر میں لاؤ۔ اور اپنے بچے کو میوہ لے کر گھر سے باہر نہ جانے دو کہ ہمسائے کے یا اس کے بچے کو رنج ہو۔
اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے اسے ایذا نہ دو مگر اس صورت میں کہ کچھ اس کے ہاں بھی بھیجو۔
اور یہ حقوق اسی سے ادا ہوں گے جس پر خدا رحم کرے۔

- جو چیز بازار سے خریدو تو گھر لا کر پہلے دختر کو دو پھر پسر کو۔
- بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- تنہا شخص کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔ جب ایک کے دو ہو جائیں تو بھاگ جاتا ہے۔
- جس کو مسلمان کا غم نہ ہو وہ میری امت میں سے نہیں۔
- جو شخص سلام سے پہلے بات کا آغاز کرے تو اس کو جواب مت دو۔ جب تک پہلے سلام نہ کرے۔
- شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانیِ خلق ہے۔
- تین دن سے زیادہ کسی ملنے والے سے ترک کلام نہ کرو۔
- پڑوسی کے کتے کو مارنا بھی پڑوسی کو ایذا دینے کے مترادف ہے۔
- احوال پرسی کرنا اور پھر اظہارِ غمخواری نہ کرنا نفاق کی دلیل ہے۔
- چغل خور کی بات کسی مسلمان کے بارے میں مت سنو۔
- ہر قوم کے معزز آدمی کی تعظیم و تکریم کرو۔
- جب تین اشخاص سفر کو جائیں تو ایک کو اپنا سردار بنا لیں۔
- جہاد کرنے والوں کی عورتوں کی آبرو گھر پر رہنے والوں کے لیے ایسی ہی ہے جیسی ان کی ماؤں کی آبرو۔ اگر گھر پر رہنے والا کوئی آدمی کسی مجاہد کے پسِ پشت اس کے اہل و عیال کا نگران ہو اور پھر ان کے بارے میں خیانت کرے تو قیامت کے دن مجاہد کھڑا ہو کر اس کی نیکیوں میں سے جو چاہے گا لے لے گا یہاں تک کہ وہ راضی ہو جائے۔
- جس کے ہاں بیٹی ہوئی اور اس نے اسے نہ تو زندہ درگور کیا اور نہ ذلت کی حالت میں رکھا اور نہ اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دی تو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔
- اللہ مہربان ہے اور تمام امور میں مہربانی پسند کرتا ہے۔
- کسی والد نے اپنی اولاد کو نیک ادب سے افضل کوئی تحفہ نہیں دیا۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ کو وہ اعمال بہت پسند ہیں جن پر پابندی کی جائے اگرچہ وہ مقدار کے لحاظ سے تھوڑے ہی ہوں تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔
- اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو۔ وہ اسے مٹا دیتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اچھے خلق سے پیش آیا کرو۔
- تم میں سے کسی شخص کا اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے پھر وہ اس کو دے یا نہ دے۔
- مشیتِ الٰہی جب نافذ ہونے لگتی ہے تو عقلمندوں کی دانائی سلب ہو جاتی ہے۔
- جو قوم زکوٰۃ نہیں دیتی وہ خشک سالی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔
- جب بیٹا کسی محفل میں بیٹھا ہو تو باپ کو وہاں نہ بیٹھنا چاہیے۔
- کشادہ روئی کینہ کو زائل کر دیتی ہے۔
- فرشتے طالب علم کے قدموں کے نیچے پَر بچھاتے ہیں۔
- جس نے عالم کا احترام کیا اس نے میرا احترام کیا۔
- تین چیزیں ہنسی مذاق نہیں ہیں:

  ۱۔ نکاح

  ۲۔ طلاق

  ۳۔ غلام آزاد کرنا

- تین باتیں بہت سی مصیبتوں سے نجات دلاتی ہیں:

  ۱۔ زبان کی اردک تھام

  ۲۔ گناہوں پر گریۂ ندامت

  ۳۔ گوشہ نشینی

- دو چیزیں مغفرت کا سبب ہیں:

  ۱۔ سلام میں پہل کرنا

  ۲۔ اچھی گفتگو کرنا

- اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

۱۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے

Marfat.com

رسول ہیں۔
۲۔ نماز قائم کرنا
۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا
۴۔ خانہ کعبہ کا حج کرنا
۵۔ رمضان کے روزے رکھنا

○ میّت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں:
۱۔ اس کے گھر والے۔
۲۔ اس کا مال
۳۔ اس کے اعمال
سو دو تو واپس آجاتی ہیں: اس کے گھر والے اور مال۔ اور ایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے یعنی اس کے اعمال!

○ جو شخص اس بات کو محبوب رکھتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو چاہیے کہ رشتے داروں سے نیک سلوک کرے۔

○ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو
ایک دوسرے کے مقابلے میں قیمتیں نہ بڑھاؤ
ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو
ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو
ایک دوسرے کی خرید و فروخت پر خرید و فروخت نہ کرو
اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ!

○ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ پس نہ وہ اپنے بھائی پر ظلم کرے اور نہ اسے حقیر جانے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑے۔

○ کسی کے لیے اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور آبرو حرام ہے۔

○ قوی وہ نہیں جو پہلوانی کرتا ہے بلکہ قوی وہ ہے جو غصّے کی حالت میں اپنے اوپر قابو رکھے!

○

Marfat.com

- وہ شخص جھوٹا نہ کہلائے گا جو لوگوں میں صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔ پس وہ اصلاح کے لیے ہی چغل خوری کرے یا اصلاح ہی کے لیے کوئی بھلی بات کہے۔
- چھوٹے کے لیے بڑے کو، گزرنے والے کے لیے بیٹھے ہوئے کو، چھوٹی جماعت کے لیے بڑی جماعت کو سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے۔
- جس نے میت پر (اپنے) منہ پر تھپڑ مارے۔ گریبان چاک کر ڈالا اور زمانہ جاہلیت کی نوحہ گری کی اس کا شمار ہم میں نہیں۔
- مسلمان کو گالی دینا فسق اور قتل کرنا کفر ہے۔
- اپنے باپوں سے انحراف نہ کرو کہ یہ کفر ہے۔
- مرنے والوں کو برا نہ کہو کہ وہ اپنے اعمال کا نتیجہ بھگت چکے۔
- حیا سے صرف اچھے کام سرزد ہوتے ہیں۔
- سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو!

۱۔ اللہ کا شریک بنانے سے۔

۲۔ جادو سے۔

۳۔ اس جان کو قتل کرنے سے جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دے دیا ہو بجز اس کے جسے حق پر قتل کیا جائے۔

۴۔ سود خوری سے۔

۵۔ یتیم کا مال کھانے سے۔

۶۔ میدانِ جہاد سے بھاگ جانے سے۔

۷۔ پاکباز سیدھی سادی عورتوں پر فحاشی کی تہمت لگانے سے!

اللہ سے ڈرو۔ اپنی اولاد میں انصاف ملحوظ رکھو۔

- اے نوجوانو!

تم میں سے جو شخص نکاح کی استطاعت رکھتا ہو اسے ضرور شادی کر لینی چاہیے کیونکہ یہ عمل بدنظروں کا محافظ اور شرم گاہ کے لیے پاکدامنی کا ذریعہ ہے۔

اور جو شادی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے روزے رکھنے چاہییں کیونکہ روزے اس کی شہوت کا زور توڑنے والے ہیں۔

Marfat.com

- جس نے وہ بات میری طرف منسوب کی جو میں نے نہیں کی تو اس نے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں خود ڈھونڈ لیا۔
- جس شخص کو اللہ نے اپنی رعایا کا نگہبان بنایا ہو اور وہ مرتے دم تک اپنی رعایا سے دھوکہ فریب کرتا رہا اس پر خدا جنت کو حرام کر دے گا۔
- انسان کا بہترین اسلام یہ ہے کہ وہ لایعنی اور لغو باتوں کو ترک کر دے۔
- جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو نظر انداز کر کے دوسری کی طرف جھکا رہے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک بازو ایک طرف کو لٹکا ہوا ہوگا۔
- قیامت کے دن عادل حاکم اللہ کا مقرب اور محبوب ترین ہوگا۔
- بندگانِ خدا کو فائدہ پہنچانے والا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزیز ہے۔
- تین آدمیوں کو اللہ محبوب رکھتا ہے :

۱۔ اس شخص کو جو رات کو اٹھ کر کلام اللہ کی تلاوت کرے۔

۲۔ جو داہنے ہاتھ سے صدقہ دے اور بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

۳۔ جس کے ساتھی اسے میدانِ جنگ میں چھوڑ کر بھاگ گئے ہوں اور وہ تن تنہا دشمن کی جانب بڑھ رہا ہو۔

- جس قوم کی خدا بہتری چاہتا ہے اس کی قیادت دانشمندوں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے اور صاحبانِ علم کو ان کا قاضی بناتا ہے اور مال سے ان کے اسبابِ کرم کو سرفراز کرتا ہے۔
- امت کا بہترین شخص وہ ہے جو اللہ سے مانگے اور لوگوں کو خدا کا محبوب بنانے کی کوشش کرے۔
- سب سے بہتر اسلام اس کا ہے جس کا اخلاق بلند ہو اور وہ شریعت کے احکام و مسائل سے بھی واقف اور بہرہ مند ہو۔
- بہترین عورت وہ ہے کہ جس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو سرور پیدا ہو اور جب اس کو حکم دے تو اس کو پورا کرے اور شوہر کی مخالفت نہ دل میں کرے نہ مالی معاملات میں۔
- اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ حق دار کا حق ادا کرو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرو۔
- مجھے غریبوں میں تلاش کرو کیونکہ غریبوں ہی کے ذریعے تمہیں مدد اور روزی ملتی ہے۔
- جس کے پاس زائد سواری ہے وہ اسے دیدے جس کے پاس سواری نہیں ہے۔ جس کے پاس زائد خوراک ہے وہ اسے دیدے جس کے پاس خوراک نہیں۔

Marfat.com

○ جب تُو نماز کے لیے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کہ (تیری زندگی کی) یہ آخری نماز ہے۔

○ کوئی ایسی بات نہ کرو جس پر کل پچھتانا پڑے۔

○ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

○ خوفِ الٰہی، حکمت کا سرچشمہ ہے۔

○ وہ گھر جس میں قرآن پاک پڑھا جائے آسمانی مخلوق کے سامنے یوں چمکتا ہے جس طرح ستارے اہلِ زمین کے سامنے چمکتے ہیں۔

○ خدا اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھاتے وقت الحمد للہ کہے۔

○ اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص بندے ایسے ہیں جو لوگوں کی دادرسی اور دستگیری کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت لوگ ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں عذابِ الٰہی سے امان ہے۔

○ جس شخص کو اللہ پسند کرتا ہے اس کے دل کا قفل کھول دیتا ہے۔ اس کو صدق و یقین کا محل بنا دیتا ہے۔ اس کی عقل کو سلامتی، زبان کو راستی، اخلاق میں استقامت، کان کو سماعت اور آنکھوں کو صحیح بصارت عطا کرتا ہے۔

○ جو اپنی عورتوں کے معاملے میں اچھا ہو وہ سب سے اچھا ہے۔

○ سب سے اچھا انسان وہ ہے:

جس کے دیدار سے تم کو اللہ یاد آئے۔

جس کی باتوں سے تمہارے علم میں اضافہ ہو۔

جس کے عمل سے تمہاری رغبت آخرت کی طرف بڑھنے لگے۔

○ علم مومن کا دوست ہے اور عقل اس کی رہنما۔

عمل مومن کا ناظم ہے حِلم اس کا قدیر اور صبر سپہ سالار۔

سعی و مہربانی مومن کے ماں باپ اور آشتی و ملائمت اس کے بھائی بہن ہیں۔

○ کوئی دن ایسا نہیں کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے مگر یہ کہ وہ پکار پکار کر کہتا ہے کہ:

'اے انسان! میں ایک نو پید مخلوق ہوں۔ میں تیرے عمل پر شاہد ہوں۔ مجھ سے کچھ حاصل کرنا ہے تو کر لے۔ میں تو اب قیامت تک لوٹ کر نہیں آؤں گا۔

○

Marfat.com

- تم سے شریر آدمی دو منہ والا ہے۔ یہاں ایک منہ کے ساتھ ہے اور وہاں دو منہ کے ساتھ۔
- سب مسلمان تین چیزوں میں (برابر) کے حصہ دار ہیں:

۱۔ پانی

۲۔ آگ

۳۔ گھاس

- آدمی جب قرض دار ہو جاتا ہے تو بات بات میں جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے پورا نہیں کرتا۔
- جو مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے مانگے تو اس نے چنگاری مانگی۔ اب خواہ اسے کم کر لے یا اسے بڑھا لے زیادہ کر لے۔
- دنیا متاع ہے اور دنیا میں اچھی متاع نیک عورت ہے۔
- عورت جب جوانی کو پہنچے تو اسے دکھلاوا کرنا درست نہیں سوائے ان چیزوں کے (اشارہ فرمایا منہ اور ہتھیلیوں کی طرف)۔
- جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

امام تو ایک ڈھال ہے جس کے پیچھے جنگ کی جاتی اور پناہ لی جاتی ہے۔ اگر وہ اللہ سے ڈرنے اور عدل کا حکم دے تو اس میں اس کا اجر ہے اور اگر اس کے خلاف کہے تو اس کا گناہ اسی پر ہے۔

- اپنے نفس پر رحم کرو اور خلقِ خدا پر بھی رحم کھاؤ خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔
- سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔ تمہیں چاہیے کہ سب کے لیے نفع بخش بن جاؤ۔
- بوڑھوں میں بدتر مہ بوڑھا ہے جو سیاہ خضاب سے جوانوں کی مانند بنتا ہے۔ چونکہ سیاہ خضاب فریب ہے اور فریب دینے والا ہم میں سے نہیں۔
- خدا تین افراد کو دوست رکھتا ہے:

۱۔ صاحبِ عیال

۲۔ غریب

۳۔ پاک باز مومن

- خدا ہاتھ سے محنت کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

Marfat.com

○ قیامت کے دن لوگ حساب کتاب میں مصروف ہوں گے اور تین آدمی ایسے ہوں گے جو عرشِ الٰہی کے زیرِ سایہ آرام سے باتیں کر رہی ہوں گی:

۱۔ جو حق کے سلسلے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کرتا ہو۔

۲۔ جس نے کبھی حرام کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا ہو۔

۳۔ جس نے غیر محرم عورتوں کی طرف کبھی نگاہ نہ اٹھائی ہو۔

○ محبوب ترین بندہ وہ ہے جس کے دل میں اللہ نیکی ڈالے اور اس نیکی کو عمل میں لانے کی ترغیب دے۔

○ بہترین بندے دو ہیں:

۱۔ جو وعدے وفا کرتے ہیں۔

۲۔ جو معطّر رہتے ہیں۔

○ میرے بعد وہ زمانہ آنے والا ہے جب لوگ پانچ بری چیزوں سے محبت رکھیں گے اور پانچ اچھی چیزوں کو ترک کر دیں گے:

۱۔ دنیا سے محبت رکھیں گے اور آخرت کو بھول جائیں گے۔

۲۔ زندگی پیاری سمجھیں گے اور موت کو فراموش کر دیں گے۔

۳۔ محلات کو عزیز رکھیں گے اور قبروں کو بھول جائیں گے۔

۴۔ مال کو محبوب رکھیں گے اور حساب کتاب کو فراموش کر دیں گے۔

۵۔ خلقت کو دوست رکھیں گے اور خالق کی یاد دل سے محو کر دیں گے۔

○ پانچ چیزوں کا صلہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے پانچ چیزوں میں ہے:

۱۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کی نعمتوں میں اضافہ فرما دیتا ہے۔

۲۔ مخلصانہ دعا کا صلہ قبولیت میں ہے۔

۳۔ صدقِ دل سے توبہ کا بدلہ قبولِ توبہ میں ہے۔

۴۔ استغفار کا عوض بخشش ہے۔

۵۔ صدقہ کا صلہ بارگاہِ الٰہی میں شرف ہے۔

○ اللہ کی نظرِ رحمت سے محروم رہنے والے چھ اشخاص ہیں:

۱۔ مسجد میں جا کر نماز نہ پڑھنے والے۔

۲۔ قرآن پاک گھر میں ہو مگر اسے نہ پڑھنے والے۔

Marfat.com

۳۔ قرآن پاک پڑھ کر بھی بدکاری اور زنا کرنے والے۔
۴۔ پاکباز عورتوں پر جور و ستم کرنے اور بداخلاقی سے پیش آنے والے۔
۵۔ وہ لوگ جو کسی عالم و فاضل کی بات تک سننا نہ گوارا کریں۔

○ ہوا و ہوس سے بچو۔ یہ انسان کو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔

○ میری امت کے دس قسم کے آدمی جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ ہاں اگر ان اعمالِ سے توبہ کر لیں اور اللہ تعالیٰ ان کی توبہ کو قبول کر لے تو پھر وہ جنّت میں داخل ہو سکتے ہیں:

۱۔ جو امیر لوگوں کے ہاتھوں میں کھیلتا رہے یعنی ان کی کٹھ پتلی بنا رہتا ہو۔
۲۔ کفن چور
۳۔ چغل خور، جو لوگوں میں ادھر ادھر لگاتا بجھاتا پھرے۔
۴۔ گھر میں لا کر رنڈیوں سے حرام کاری کرنے والا۔
۵۔ بیوی کے غیر مردوں سے کھل کھیلنے پر غیرت نہ کھانے والا۔ اور اسے نہ روکنے والا۔
۶۔ ڈھول یا کوئی اور ساز بجا کر روزی کمانے والا۔
۷۔ طنبورہ بجا کر روزی کمانے والا۔
۸۔ جو کسی کی خطا معاف نہ کرے اور نہ عذر مانے۔
۹۔ حرام زادہ اور وہ جو رہ گزر پر بیٹھ کر لوگوں کی غیبت کرتا پھرے۔
۱۰۔ والدین کا نافرمان۔ اس نافرمانی کی بدولت گھر سے نکالا اور حقِ وراثت سے محروم کیا ہوا۔

○ مومن نہ تو کسی پر طعن کرتا ہے نہ کسی کو بددعا دیتا ہے۔

○ اللہ اس شخص پر رحم کرے جو کلمۂ خیر کہے اور غنیمت جانے کہ کچھ نہیں ہوا یا کسی کی برائیوں پر خاموش رہے اور سلامتی حاصل کرے۔

○ تین خوبیوں والے پر جہنم حرام ہے:

۱۔ نرم مزاج ہو۔
۲۔ ملائم طبع اور آسان گیر ہو۔
۳۔ ملنسار ہو۔

○ اے عورتو!
تمہیں حق تعالیٰ نے اپنی ضرورتوں کے لیے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت فرما دی ہے۔

Marfat.com

- بیواؤں، یتیموں اور مسکینوں کی خبر گیری کرنے والے، راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں یا رات بھر عبادت کرنے اور دن میں روزہ رکھنے والوں کی طرح ہیں۔
- ہر بھلائی ایک صدقہ ہے۔
- کسی شخص کو غصہ کی حالت میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔
- ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔
- بعض اشعار حکمت و دانائی پر مبنی ہوتے ہیں۔
- اطاعت کا حکم صرف نیک کاموں میں ہے۔
- اگر تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرتا پھر۔
- جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو اسے نماز میں تخفیف کرنی چاہیے کیونکہ نمازیوں میں چھوٹے بڑے، کمزور، بیمار اور ضروری کام کاج کرنے والے ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں البتہ جب تنہا اپنی نماز پڑھے تو جتنی چاہے طول دے۔
- جو امراد کے دروازے پر آیا وہ فتنے میں پڑا۔ جس قدر ان کے نزدیک ہوا اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ سے دور ہوا۔
- کسی مسلمان بھائی کی حاجت براری کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے اپنی تمام عمر خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزاری۔
- ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلقِ خدا کو آرام دینا ہے۔
- جو بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ میری امت میں سے نہیں۔
- مومن نہ تو کسی پر لعن طعن کرتا ہے نہ کسی کو گالی یا بد دعا دیتا ہے نہ بدزبان ہوتا ہے۔ مومن تو وہ ہے جس کو لوگ امین سمجھیں۔
- اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے اس وقت تک کوئی جنت میں نہیں جا سکتا جب تک اس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔
- عورتیں فطرتاً نازک مزاج و نازک جسم پیدا کی گئی ہیں۔ ان کی مثال پسلی کی ٹیڑھی ہڈی کی طرح ہے کہ اگر اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اس لیے ان سے ان کی طبع کے مطابق نباہ کرنے کی کوشش کرو۔

Marfat.com

- سب انسان اولادِ آدمؑ ہیں اور آدمؑ مٹی سے بنائے گئے ہیں۔
- نہ کسی عربی کو غیر عربی پہ اور نہ کسی غیر عربی کو عربی پر فضیلت حاصل ہے اور نہ کسی گورے رنگ والے کو کالے رنگ والے پر اور نہ کالے رنگ والے کو گورے رنگ والے پر فضیلت حاصل ہے مگر صرف تقویٰ سے!
- اس قرآن کی خبر گیری کرو (یعنی اس کی تلاوت کرتے رہو)! پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے اونٹ (جتنی جلدی) اپنے آپ کو رسّی سے تڑوا کر بھاگ جاتا ہے اس سے زیادہ جلدی قرآن (سینوں سے) نکل جاتا ہے۔
(قرآن پاک کو کسی حال میں بھی فراموش نہیں کرنی چاہیے)۔
- میں اپنی امت کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ اندیشہ کرتا ہوں وہ خواہشوں کی پیروی اور آرزو کی درازی ہے۔
- خواہشوں کی پیروی حق سے روک دیتی ہے اور آرزو کی درازی آخرت کو بھلا دیتی ہے۔
- اے لوگو!

یہ دنیا کوچ کر چکی ہے۔ جا رہی ہے اور آخرت کوچ کر چکی ہے۔ آ رہی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے پرستار ہیں۔ پس اگر تم ایسا کر سکو کہ دنیا کے پرستار نہ بن سکو تو ضرور ایسا کرو۔ اس وقت تم عمل کے گھر میں ہو جہاں حساب نہیں۔ کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے جہاں عمل کرنے کا کوئی موقع نہیں ملے گا۔

- قرآن پڑھا کرو۔ بے شک قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارشی بن کر رب تعالیٰ کے حضور آئے گا۔
- ایماندار مرد، ایماندار بیوی کو دشمن نہ رکھے (کیونکہ) اگر اس کی ایک عادت سے ناخوش ہو گا تو دوسری عادت سے خوش ہو جائے گا۔
- خداوند تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ:

"آپس میں ایک دوسرے سے تواضع سے پیش آؤ۔ یہاں تک کہ کوئی کسی پہ فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے"۔

- غبار آلود ہو ناک اس کی، جس نے اپنے ماں باپ میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پایا۔ پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔

Marfat.com

- تم میں سے جو شخص کوئی بُرا کام ہوتا دیکھے تو چاہیے کہ :
  ۱۔ اسے ہاتھ سے مٹا ڈالے۔
  ۲۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے۔
  ۳۔ پھر اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اسے بُرا جانے۔ اور یہ دل سے بُرا جاننا ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔
- عنقریب تم لوگ امارت و حکومت کی حرص کرو گے اور یہ قیامت کے دن ندامت اور پشیمانی کا باعث ہوگی۔
- حقیقی صبر مصیبت کو شروع ہی میں برداشت کر لینا ہے۔
- جس کی عمر لمبی اور اعمال نیک ہیں وہ اچھا آدمی ہے اور جس کی عمر لمبی اور اعمال بد ہیں تو وہ بُرا ہے۔
- جو شخص اپنے ظلم کرنے والے پر بد دعا کرتا ہے تو وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔
- جو کوئی تلاشِ علم میں نکلا تو اپنی واپسی تک وہ گویا اللہ تعالیٰ کی راہ پر چلتا رہا۔
- تمہارے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔
  معلوم رہے کہ وہ دل ہے!
- جب کسی بندے پر خدا تعالیٰ کی نعمت زیادہ ہوتی ہے تو اس کی طرف لوگوں کی حاجتیں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ اگر وہ ان سے سستی برتتا ہے تو اس نعمت کے کھونے کے درپے ہوتا ہے۔
- لوگ ہرگز ہلاک نہ ہوں گے جب تک کہ ان کے اعمالِ بد کی وجہ سے ان کی جانوں پر حجت قائم نہ ہو جائے۔
- اگر تم اس چیز کو جان لو جس کو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسا کرو اور زیادہ رونے لگو۔
- بے شک وہ شخص کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور بقدرِ ضرورت اس کو رزق دیا گیا اور جو کچھ خدا نے اسے دیا تھا اس پر اسے قناعت دے دی۔
- پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کو بخش دیا جاتا ہے جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، سوائے اس کے کہ جس کے اپنے بھائی کے ساتھ عداوت ہو۔ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

Marfat.com

○ لوگو!

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہوں اور جب دس برس کے ہوں (اور نماز نہ پڑھیں) تو انہیں اس پر مارو۔

○ تم ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجے پر ہیں اور ان کی طرف نظر نہ کرو جو تم سے بلند مرتبہ ہیں۔

○ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ درجہ زیادہ افضل ہیں۔

○ بزرگ و برتر خدا کا ارشاد ہے:

"اے میرے بندو!

میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے۔ پس ایکدوسرے پر ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو!

تم سب بے راہ ہو مگر جس کو میں سیدھی راہ پر چلاؤں۔ پس تم مجھ سے ہدایت مانگو۔ میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

•

اے میرے بندو!

تم سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھانا کھلاؤں۔ پس تم مجھ سے کھانا مانگو۔ میں تم کو کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو!

تم سب ننگے ہو مگر جس کو میں پہناؤں۔ تم مجھ سے لباس مانگو۔ میں تم کو پہناؤں گا۔

اے میرے بندو!

تم سب رات دن خطائیں کرتے ہو اور میں سب کے گناہ بخشنے والا ہوں۔ تم سب مجھ سے بخشش مانگو۔ میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو!

تم کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے کہ مجھے ضرر پہنچاؤ۔ نہ تم کوئی نفع دے سکتے ہو کہ مجھے نفع پہنچاؤ۔

اے میرے بندو!

اگر اوّل سے آخر تک سب انسان اور جنّ تم میں سے سب سے زیادہ متقی دل والے آدمی کی مانند ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ بڑھ نہیں جائے گا۔

اے میرے بندو!

Marfat.com

اگر اوّل سے آخر تک سب بندے انسان وجنّ تم میں سب سے زیادہ بدکار دل والے آدمی کی طرح بن جائیں تو اس سے میرے ملک میں کوئی نقص واقع نہ ہوگا۔

اے میرے بندو!

اگر اوّل سے آخر تک سب انس وجنّ ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے (اپنی مرادیں) مانگیں تو میں ہر ایک کی مرادیں پوری کر دوں تو اس سے میرے خزانوں میں اس سے زیادہ کمی واقع نہیں ہو سکتی کہ ایک سوئی کو دریا میں داخل کر کے نکال لینے سے (دریا کا پانی کم ہوتا ہے)۔

اے میرے بندو!

یہ تمہارے اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لیے ہی گن گن کر رکھتا ہوں اور پھر تمہیں پورے پورے دوں گا۔ پس جو بھلائی پائے وہ خدا کی حمد کرے اور جو اس کے سوا پائے وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"سب سے زیادہ میرا ذکر کرو۔ میرے مقرّب بن جاؤ گے"۔
- بادشاہ کا ایک گھڑی کا عدل ۶۰ سالہ عبادت سے زیادہ ہے اس لیے کہ عبادت کا فائدہ صرف عابد ہی کو پہنچتا ہے جبکہ عدل کا فائدہ ہر خاص و عام کو ہوتا ہے۔
- مصیبت کے اوقات میں خدا کی شکایت نہ کرو، سب سے بزرگ تر ہو جاؤ گے۔
ہمیشہ پاک و طاہر رہا کرو۔ رزق میں برکت ہوگی۔
- اگر کسی پر بے جا غصّہ کرو گے تو خدا تعالیٰ کے غضب و ناراضگی سے بچے رہو گے۔
- اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو گے تو خدا تمہیں قیامت میں رسوائی سے بچائے گا۔
- اگر ظلم نہیں کرو گے تو قیامت میں نور کے ساتھ اٹھو گے۔
- ظلم کرنے سے ڈرو کہ وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں ظلمت ہی ظلمت ثابت ہوگا۔
- بخل سے بچو کہ اس نے تم سے پہلوں کو ہلاکت میں ڈالا تھا۔
- "جب دو مسلمان تلواروں سے باہم لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے"۔
صحابہؓ نے عرض کیا:
"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ تو قاتل تھا مگر مقتول کا کیا جرم"۔

Marfat.com

آپؐ نے فرمایا:

"وہ بھی اپنے مقابل کے قتل کر ڈالنے کا خواہاں تھا"۔

- جب دو اشخاص تم سے کسی معاملے میں فیصلہ کرانے آئیں تو صرف پہلے کی بات سن کر فیصلہ نہ کرو جب تک دوسرے فریق کی بات بھی نہ سن لو۔ اس کے بعد تمہیں معلوم ہو سکے گا کہ تمہیں کیا فیصلہ کرنا چاہیے۔
- جب کوئی حاکم اس طرح فیصلہ کرے کہ اس میں کافی کدّ و کاوش کرے اور اس کا فیصلہ درست ہو تو اس کے لیے دوہرا ثواب ہے لیکن اگر کسی نے فیصلہ کیا اور اس میں کدّ و کاوش بھی کی مگر فیصلے میں غلطی کی تو اسے اکہرا ثواب ملے گا۔
- جو چیزیں اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں ان کو اپنے لیے بھی پسند کرو اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ کو اور اس کے رسولؐ کو ناپسند ہیں ان سے نفرت اختیار کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوست بن جاؤ گے
- بے شک دنیا تمہارے لیے اور تمہیں آخرت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔
- میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی اس نے کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر تہمت لگائی ہوگی۔ کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا کسی کو مارا ہوگا۔

پھر اس کی نیکیاں لے کر ان مظلوموں کو دے دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں اس کے مظالم کا بدلہ ادا کرنے سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو پھر ان مظلوموں کی خطائیں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔ پھر اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

- حکمت مومن کا گم شدہ مال ہے۔ جہاں سے اسے ملے وہ لے لے اور یہ نہ دیکھے کہ یہ کس طرف سے ظاہر ہو رہی ہے۔
- مومن کو اس کے ہر خرچ پر ثواب ملتا ہے لیکن جو مٹی اور تعمیر پر خرچ ہو اس پر اجر نہیں ملتا۔
- تم میں سے ہر ایک کو اپنی ساری حاجتیں اپنے ربّ سے مانگنی چاہییں یہاں تک کہ چپل کا تسمہ ٹوٹ جائے تو بھی اسی سے مانگو۔
- کسی مسلمان پر جائز نہیں کہ وہ کوئی نقص والی چیز بیچے البتہ خریدار کو اس نقص سے مطلع کر دے تو مضائقہ نہیں۔

Marfat.com

- ملعون وہ ہے جس کا اعتماد اپنے ایسی مخلوق پر ہے۔
- صبح کرو صدقے کے ساتھ کہ بلاؤں کو روکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں یا صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔
- مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جس نے اس چیز کو چھوڑ دیا جس سے خدا تعالیٰ نے منع فرما دیا۔
- صدقہ قبر کی گرمی زائل کرتا ہے اور مومن قیامت کے دن صدقے کے زیر سایہ قیام کریں گے۔
- خدا کے بندو!

علاج کیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض پیدا نہیں کیا مگر یہ کہ اس کی دوا پیدا کر دی۔ ماسوا مرضِ پیری کے کہ اس کا کوئی علاج نہیں۔

- علی الصبح اٹھو کہ اس سے خیر و برکت ہوتی ہے۔
- جہاں شبہ کی گنجائش ہو وہاں قبل اس کے کہ کوئی منہ کھولے خود ہی اپنی برّیت کا اظہار کر دینا چاہیے۔
- مسکین کو صدقہ دینا ایک صدقہ ہے اور قرابت داروں کو صدقہ دینا دو صدقے ہیں۔ ایک تو اصل صدقہ، دوسرے رشتہ داروں کی نگہداشت کا۔
- اگر میں حکم دیتا کہ کوئی کسی کو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔
- تین چیزیں ہر مسلمان پر لازم ہیں:

۱۔ جمعہ کے دن غسل

۲۔ مسواک

۳۔ خوشبو کا استعمال

- شادی کرو اور طلاق نہ دو کہ طلاق سے عرشِ الٰہی کا پایہ ہلتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"میں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہوں (یعنی جیسا وہ مجھ سے گمان رکھے گا ویسا ہی میں اس سے معاملہ کروں گا)۔ اور جس جگہ بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

- خدا کی قسم! اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے گم شدہ شے کو بیابان میں پا کر خوش ہوتا ہے۔

Marfat.com

○ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

"اور جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ چل کر میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس جاتا ہوں۔ جو شخص ایک کپڑا دس درم کو مول لے اور اس کی قیمت میں ایک درم حرام کا ہو تو وہ کپڑا جب تک اس کے بدن پر رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔

○ جو دنیاوی حیثیت میں تجھ سے زیادہ ہے اسے مت دیکھ کہ ناشکری پیدا ہوگی۔

○ سخی کا کھانا دوا ہے اور بخیل کا مرض۔

○ دنیا کی کوئی شے تیرے پاس نہ ہو مگر یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے کوئی ضرر نہیں :

۱۔ راست گفتاری

۲۔ حفظِ امانت

۳۔ خوش خلقی

۴۔ رزقِ حلال

○ اگر کسی شخص کی دعوت کی جائے اور وہ قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی اور جو بن بلائے چلا آئے تو گویا چور اندر آیا اور چوری کر کے باہر چلا گیا۔

○ لوگو! سن رکھو!!

جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا تیار کر کے لائے جبکہ اس نے آگ کے سامنے بیٹھ کر آگ کی گرمی اور دھوئیں کی اذیت اٹھائی ہے تو اسے اپنے ساتھ بٹھا کر اس کے ساتھ کھانا کھائے اور اگر کھانے والے زیادہ ہوں اور کھانا کم ہو تو اس میں سے خدمت گار کے ہاتھ پر ایک یا دو لقمے ہی رکھ دے۔

○ تین آدمیوں کے متعلق نہ پوچھو کہ ان کا بُرا حشر ہوگا :

۱۔ جس نے جماعت سے علیحدگی اختیار کر لی اور اپنے امام کی نافرمانی کی اور گناہ کرتے کرتے ہی اسے موت آ گئی۔

۲۔ وہ عورت جس کا شوہر اس سے دور تھا مگر وہ اس کے اخراجات برداشت کرتا رہا اور پھر وہ اس کی عدم موجودگی میں بناؤ سنگھار کرتی رہی۔

۳۔ وہ غلام جو بھاگ گیا۔ پھر اس کا انتقال اسی حالتِ فرار میں ہو گیا۔

Marfat.com

- زمانے کو بُرا نہ کہو کہ اس کا فاعلِ حقیقی اللہ ہے۔
- کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ستر کی طرف نہ دیکھے نہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کے مقامِ ستر کی طرف دیکھے۔

نہ کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ بغل گیر ہو کر ایک ہی کپڑے میں سوئے اور نہ ہی کوئی عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ بغل گیر ہو کر ایک ہی کپڑے میں سوئے۔

❖ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ران سے گھٹنے تک مقامِ ستر قرار دیا ہے:

- دو بھوکے بھیڑیے جو بکریوں میں چھوڑ دیے جائیں تو وہ اس قدر فساد برپا نہیں کرتے جس قدر انسان کی دولت اور مرتبہ کی حرص، اس کے دین میں فتنہ و فساد ڈالتے ہیں۔
- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات نہیں کرے گا:

۱۔ جو قسم کھا کر اپنی چیز کی قیمتِ خرید زیادہ بتلائے۔
۲۔ جو اپنے مسلمان بھائی کا مال غصب کر کے جھوٹی قسم کھائے۔
۳۔ جس کے پاس فالتو پانی ہو اور وہ دوسروں کو نہ دے۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ:

"جس طرح تُو نے اس چیز کے دینے سے ہاتھ روکا جس میں تیری کاوش کو دخل نہ تھا اسی طرح آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل و کرم روک لوں گا۔"

- جب تو جنازہ کے ہمراہ جائے تو:

"مردے کے غم سے زیادہ اپنا غم خیال کر کہ وہ ملک الموت کا منہ دیکھ چکا ہے اور تجھے ابھی اس کا منہ دیکھنا ہے۔

وہ موت کی تلخی کا مزہ چکھ چکا ہے اور تجھے ابھی چکھنا ہے۔

وہ خاتمے کے ڈر سے نکل گیا ہے تجھ پر باقی ہے!"

- تو بوڑھوں کی تعظیم کر۔ خدا تعالیٰ جوانوں کو توفیق دے گا کہ وہ تیری تعظیم کریں جب تو بوڑھا ہو جائے گا۔
- بُروں کے ساتھ نیکی کرنا نیکوں کا کام ہے۔ نیکوں کے ساتھ بدی کرنا بُروں کا کام ہے۔
- تہمت کی جگہ سے دور رہ۔
- کسی کو اپنی نسبت بدگمانی میں نہ ڈالو۔

Marfat.com

- اگر تُو صاحبِ منزلت ہے تو کسی کے لیے سعی کرنے میں دریغ نہ کر۔
- تین باتوں میں دیر مت کرو :

۱۔ نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے۔

۲۔ جنازہ میں جب تیار ہو۔

۳۔ بیوہ کے نکاح میں جب اس کا جوڑ مل جائے۔

- سب اعضاء زبان سے درخواست کرتے ہیں کہ :

"ہمارا خیال کر کے خدا سے ڈرنا۔ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے۔ اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے"۔

- اللہ تعالیٰ صاحبِ نعمت ہیں شان و شوکت بھی دیکھنا چاہتا ہے۔ تنگی اور اظہارِ فقر کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔
- جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے :

۱۔ یا تو اچھی بات کہنی چاہیے یا خاموش رہنا چاہیے۔

۲۔ اپنے پڑوسی کا احترام کرنا چاہیے۔

۳۔ اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔

- جس وقت کوئی زانی زنا کرتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا۔
جس وقت کوئی چور چوری کرتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا۔
جس وقت کوئی شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا۔
- خالہ ماں کے درجے میں ہوتی ہے۔
- ایک عورت محض اس لیے دوزخ میں داخل کر دی گئی کہ اس نے ایک بلّی کو باندھ رکھا تھا اور اسے نہ تو کھانے کو کچھ دیتی تھی نہ رہا کرتی تھی کہ وہ شکار کر کے اپنا پیٹ بھر لے۔ حتیٰ کہ وہ بھوک سے ہلاک ہو گئی۔
- تم اپنے سے کمتر کی طرف دیکھو، اپنے سے برتر کی طرف نہ دیکھو۔ اس طرح تم خدا کی دی ہوئی نعمتوں کو حقیر نہ جانو گے۔
- سلام میں پہل کرنے والے کو ۳۰ اور جواب دینے والے کو ۱۰ نیکیاں ملتی ہیں۔
- روزِ حشر غریب ہمسایہ امیر ہمسائے کا دامن گیر ہوگا۔

Marfat.com

- پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے۔ اگرچہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔
- نیک ساتھی کی مثال کستوری بیچنے والے کی سی ہے اور بد ساتھی کی مثال بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے۔ پس کستوری بیچنے والا یا تو تجھے کستوری دیدے گا یا تُو اس سے اسے خرید لے گا (اور اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں گی تو کم از کم) تُو کستوری کی خوشبو ہی سونگھ لے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا (اور اگر یہ نہ ہو گا تو کم از کم) تُو اس کی بدبو (تو ضرور) ہی محسوس کرے گا۔

نیک انسان کی صحبت فائدہ بد کی صحبت نقصان پہنچاتی ہے!

- جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا خدا تعالیٰ اس پر اس کے بدلے میں دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔
- جو ہدایت اور علم مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اس کی مثال بارش کی سی ہے کہ وہ کسی زمین پر جا برسی۔ اس زمین میں ایک عمدہ حصہ تھا اس نے پانی کو قبول کیا۔ پھر کثرت سے تازہ سبزہ اگ آیا اور اس زمین میں خشک حصے بھی تھے انہوں نے پانی کو روک لیا پس اس رکے ہوئے پانی سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نفع پہنچایا۔ انہوں نے خود پانی پیا اور پلایا اور کھیتی باڑی کی۔

یہ بارش اس زمین کے ایک اور حصے پر بھی برسی جو صاف چٹیل میدان تھی کہ نہ اس نے پانی روکا اور نہ گھاس اگائی۔

یہ مثال اس شخص کی ہے جس نے اللہ کے دین کو سمجھا اور جو ہدایت خدا نے میرے ذریعے بھیجی تھی اس نے اسے نفع دیا۔ اس نے خود علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

آخری مثال اس شخص کی ہے جس نے علمِ دین کی طرف اپنے سر کو اٹھایا ہی نہیں اور نہ ہی اس ہدایت کو جو مجھے دیکر بھیجا گیا تھا، قبول کیا۔

- لالچ سے بچو کہ یہ ہمیشہ کی فقیری ہے۔
- اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی اپنی رسی لے کر لکڑیاں باندھ کر کمر پر لاد کر لائے (اور فروخت کرے) تو یہ کسی سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ معلوم نہیں وہ اسے کچھ دیتا ہے یا انکار کرتا ہے۔
- ہر بچہ جو پیدا ہوتا ہے وہ طبعی اور خلقی فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے والدین بعد میں اسے یہودی، عیسائی یا آتش پرست بنا دیتے ہیں۔

Marfat.com

- جس نے اپنا دین بدل ڈالا اسے قتل کر ڈالو۔
- جس نے کسی لوہے کے ہتھیار سے خودکشی کی تو وہ وہی ہتھیار اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے اپنے پیٹ میں گھونپتے ہوئے دوزخ میں داخل ہوگا۔ اور ابدالآباد تک اسی حال میں رہے گا۔

اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی تو وہ اسے چاٹتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا اور پھر ابدالآباد تک اسی حال میں وہاں رہے گا۔

اور جس نے پہاڑ سے گر کر خودکشی کی تو وہ اسی طرح دوزخ میں کودے گا اور پھر ابدالآباد تک اسی حال میں وہاں رہے گا۔

- کارِ دنیا سے واقف اور کارِ دین سے ناآشنا انسان سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے۔
- تین گناہ ایسے ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی نفع نہیں پہنچا سکتی:

۱۔ شرک باللہ

۲۔ والدین کی نافرمانی

۳۔ جہاد سے فرار

- اللہ تعالیٰ روٹی کے ایک ٹکڑے اور کھجوروں کی ایک مٹھی کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا:

۱۔ گھر والے کو جس نے ان چیزوں کو فقیر کو دینے کا حکم دیا۔

۲۔ اس کی بیوی کو کہ اس نے دینے پر آمادہ کیا۔

۳۔ اور خادم کو جس نے اپنے ہاتھ سے فقیر کو دیا۔

- رنج و غم کو صدقے سے دور کرنے کی کوشش کرو۔ اللہ صدقے کی وجہ سے تمہارا دکھ مٹا دے گا اور دشمنوں پر تمہیں کامیاب کرے گا۔
- چھ صفات بہت اچھی ہیں:

۱۔ تلوار کے ذریعے دشمنِ خدا سے جنگ کرنا

۲۔ روزہ گرمیوں میں رکھنا

۳۔ مصائب میں صبر سے کام لینا

۴۔ حق پر ہونے کے باوجود لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا

۵۔ ابر کے دنوں میں نماز سویرے پڑھنا

Marfat.com

۶۔ جاڑوں میں اچھی طرح وضو کرنا۔

- عالم اور ناصح مشفق کے سوا کسی کے سامنے اپنا خواب بیان نہ کرو۔
- جس عالم سے لوگ مستفید ہوں وہ ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔
- تین چیزوں کو ترک نہیں کیا جا سکتا:
  ۱۔ والدین کے ساتھ نیکی، اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔
  ۲۔ وفائے عہد، خواہ جس سے عہد کیا ہو وہ کافر ہی ہو۔
  ۳۔ امانت داری، خواہ امانت کا مالک کافر ہی کیوں نہ ہو۔
- انتہائے مصیبت یہ ہے کہ تم لوگوں کے محتاج ہو جاؤ اور وہ تمہیں کچھ نہ دینا چاہتے ہوں۔
- ہر سنی ہوئی چیز کو آگے بیان کر دینا ہی تو جھوٹ ہے۔
- حیا سرمایۂ زینت ہے۔
- تقویٰ سرمایۂ بزرگی ہے۔
- صبر بہترین سواری ہے۔
- غیب سے سامانِ راحت کا انتظار عبادت ہے۔
- جس قوم میں بدکاری بڑھ جاتی ہے اس میں ناگہانی آفات کا اضافہ ہونے لگتا ہے۔
- دنیا کو ترک کرو۔ وہ خود جھکے گی۔
- زمین کی گہرائیوں میں رزق تلاش کرو (معدنیات نکالنے کی کوشش کرو)۔
- چار مواقع پر قبولیت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعا ضرور قبول ہوتی ہے:
  ۱۔ جہاد فی سبیل اللہ میں صف بندی کے وقت
  ۲۔ بارش کے دوران
  ۳۔ نماز کے شروع میں
  ۴۔ کعبۃ اللہ کی زیارت کے وقت
- مومن کے لیے مومن کی غائبانہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ ایک فرشتہ اس کے قریب ہوتا ہے اور جب وہ اپنے مومن بھائی کے لیے دعا کرتا ہے تو وہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے:
  "تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو"۔

Marfat.com

○ آدھی رات کے بعد آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک منادّ، ندا کرتا ہے کہ:
"ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔
ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔
ہے کوئی غمزدہ جو غم سے گلوخلاصی چاہتا ہو"۔
اس وقت ہر مسلمان کی دعا اللہ قبول کرتا ہے مگر زانیہ اور دلاّل کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

○ فال لینے والے، کہانت کرنے والے اور جادوگر کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

○ تین چیزیں قربِ قیامت کی نشانیوں میں سے ہیں:

۱۔ آبادیوں کا اجڑنا

۲۔ ویرانوں کا آباد ہونا

۳۔ نیک کا بد اور بد کا نیک ہو جانا

○ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔
قیامت میں سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔
قیامت میں سب سے پہلے اہل وعیال کے نان نفقہ کی بابت حساب کتاب ہوگا۔
قیامت میں سب سے پہلے حسنِ خلق کا وزن کیا جائے گا۔
جنّت میں سب سے پہلے حمد کرنے والے جائیں گے۔

○ یہ تین صفتیں جس میں ہوں گی اس میں ایمان کی حلاوت بھی ہوگی:

۱۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ عزیز رکھے۔

۲۔ جس سے بھی محبت کرے اللہ کے لیے کرے۔

۳۔ جس طرح آگ میں جانے کو کوئی پسند نہیں کرتا اسی طرح اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف جانے کو پسند نہ کرے۔

○ حاملہ عورتیں، بچے والیاں، دودھ پلانے والیاں، اپنی اولاد سے محبت کرنے والیاں، اگر شوہر سے اچھی روش رکھیں اور نماز پڑھیں تو بلاشبہ جنت میں داخل ہوں گی۔

○ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

○ تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

○

Marfat.com

- جس نے میرے دوست سے دشمنی کی تو اس کو میری طرف سے اعلانِ جنگ ہے اور اگر میرا بندہ فرض ادا کرنے کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے تو میرے لیے اس سے زیادہ محبوب اور کوئی ذریعہ نہیں۔
- جب میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا تقرّب چاہتا ہے تو میں بھی اس کو محبوب رکھتا ہوں اور جب میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ کسی سے پناہ چاہے تو اسے پناہ بھی ضرور عطا کرتا ہوں۔
- جاہل کو ایک بار عذاب دیا جائے گا اور عالم کو سات بار۔
- میں اور میری امّت کے پرہیزگار لوگ تکلّف سے بری ہیں۔
- دنیا اس کا گھر ہے جس کا گھر نہ ہو۔ اس کا مال ہے جس کے پاس مال نہ ہو۔ وہ اس کو جمع کرتا ہے جس کو عقل نہ ہو اس پر وہ عداوت کرتا ہے جس کو علم نہ ہو اس پر وہ حسد کرتا ہے جس کو سمجھ نہ ہو اور اس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے جس کو یقین نہ ہو۔
- مومن اپنے دشمن پر ظلم نہیں کرتا۔ دوستوں کی رعایت میں گنہ گار نہیں ہوتا۔ امانت کو ضائع نہیں کرتا۔ نعی طعن اور حسد نہیں کرتا۔
- مومن حق کا اظہار کرتا ہے خواہ اس سے اظہارِ حق کے لیے نہ بھی کہا جائے۔ نماز میں خشوع و خضوع اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تعجیل سے کام لیتا ہے۔ مصائب میں باوقار اور نعمتوں پر شکر گزار ہوتا ہے۔ جو چیز اس کی نہ ہو اس کا دعویٰ نہیں کرتا۔
- مومن کو بخل نیک کاموں سے نہیں روکتا۔ حصولِ علم کے لیے وہ لوگوں سے اختلاط رکھتا ہے اور گفتگو کرتا ہے۔
- جب مومن پر ظلم و ستم کیا جاتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔
- جو اپنی زندگی میں بخیل ہو اور مرتے وقت سخاوت کرنے لگے تو خدا اس کو پسند نہیں کرتا۔
- قبروں کی زیارت کو جاؤ۔ خود عبرت حاصل کرو اور مغفرتِ مسلمین کے لیے دعا کرو۔
- دو نعمتیں ایسی ہیں کہ ان میں اکثر لوگ نقصان اٹھاتے ہیں:

۱۔ تندرستی

۲۔ کاروبار میں فراغت

Marfat.com

- خدا اس ۷۰ سالہ بوڑھے کو پسند نہیں کرتا جو اپنی رفتار اور صورت میں ۲۰ سالہ نوجوان کا انداز رکھے۔
- اللہ تعالیٰ تین افراد کی کوئی شے قبول نہیں کرتا:

۱۔ عاق شدہ لڑکے کی

۲۔ احسان جتانے والے کی

۳۔ تقدیر کا انکار کرنے والے کی

- خدا جس قوم کی تباہی چاہتا ہے اس کی قیادت فضول خرچ اور عیاش لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے۔
- نجات کیا ہے؟

اپنی زبان کو بند رکھنا۔ اپنے گھر میں قیام رکھنا اور اپنے گناہوں پر نادم ہونا۔

- تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جس سے نیکی کی توقع ہو اور بدی کی نسبت اطمینان ہو کہ وہ نہیں کرے گا اور بدتر شخص وہ ہے جس سے نہ نیکی کی توقع ہو نہ ہی بدی نہ کرنے کی نسبت اس کی طرف سے اطمینان ہو۔
- جو شخص بغیر اجازت کے اپنے بھائی کے خط کو دیکھے گا وہ آگ کو دیکھے گا۔
- جو اس لیے قتال کرے کہ خدا کا کلمہ بلند ہو تو اس کا قتال فی سبیل اللہ ہوگا۔
- جو شخص کسی کو فسق کی یا کفر کی تہمت لگاتا ہے تو اگر وہ شخص (جس پر تہمت لگائی جائے) ویسا نہ ہو تو وہ تہمت اس لگانے والے کی طرف ہی لوٹ آتی ہے۔
- جماعت کی نماز گھر اور بازار کی نماز سے ۲۰ سے کچھ اوپر درجے فضیلت رکھتی ہے اس لیے جب کوئی شخص وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے تو پھر نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے اور اس کے سوا اس کا کوئی مقصد نہیں ہوتا تو ہر قدم جو وہ اٹھاتا ہے اس سے اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ دور ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے۔

مسجد میں جب تک وہ نماز کے لیے بیٹھا رہتا ہے اس وقت تک وہ نماز ہی کے حکم میں ہوتا ہے اور جتنی دیر نمازی بغیر کسی کو تکلیف دیے اور وضو کے ساتھ اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے اتنی دیر تک فرشتے اس پر رحمت بھیجتے رہتے اور کہتے رہتے ہیں:

"اے اللہ! اس پر رحم کر!

اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما دے!!

اے اللہ! اس پر مہربانی کے ساتھ توجہ فرما!!!"

Marfat.com

- بہترین گھروہ ہے جس میں یتیم کا لحاظ و اکرام کیا جائے۔
- جب تک قرض ادا نہ ہو قرض خواہ کا تسلّط مقروض پر ہے۔
- جب اللہ کسی بندے کو اس کی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کرنا چاہتا ہے تو اس سے حیا سلب کر لیتا ہے۔ جب اس سے حیا چھن جاتی ہے تو وہ دنیا سے نفرت کرنے لگتا ہے اور دنیا والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔

جب یہ حالت ہوتی ہے تو اس سے امانت داری کی صفت بھی لے لیتا ہے اور جب وہ خائن ہو جاتا ہے تو اس سے اپنی رحمت سلب کر لیتا ہے۔ اس طرح وہ مردود ہو جاتا ہے اور اس کی گردن سے اسلام کا قلادہ بھی اتار لیا جاتا ہے۔

- غرور ستّر سال کی عبادت ختم کر دیتا ہے۔
- جہاں مہمان نہ آتے ہوں وہ گھر منحوس ہوتا ہے۔
- تمام خوبیاں عقل سے وابستہ ہیں۔ جس میں عقل نہ ہو اس کا دین بھی نہیں رہتا۔
- اللہ اس شخص پر رحمت نازل کرے:

۱۔ جس کی کمائی حلال کی ہو

۲۔ جس کا خرچ اعتدال سے ہو

۳۔ جو ضرورت کے وقت کے لیے جمع بھی کرتا رہتا ہو

- جو شخص ابتدائے شباب میں شادی کر لے تو اس کا شیطان چیخیں مارتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے اس نے اپنا دین مجھ سے محفوظ کر لیا۔
- دو آنکھوں پر جہنّم حرام ہے:

۱۔ وہ آنکھ جو خوفِ خدا سے روتی ہے

۲۔ وہ آنکھ جو کفر کے مقابلے میں اسلام اور مسلمانوں کی نگہبانی کا فریضہ انجام دیتی ہے

- علم میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور اسے دوسروں سے مخفی رکھنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ خیانتِ علم خیانتِ مال سے بڑا جرم ہے۔
- خاموشی عالم کا وقار اور جاہل کا حجاب ہے۔
- دو آدمیوں کے درمیان اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔
- جو قوم عہد شکنی کرتی ہے اللہ اس پر اس کے دشمن کو مسلّط کر دیتا ہے۔

Marfat.com

- امت میں سب سے افضل علماء ہیں اور علماء میں سب سے افضل بُردبار اور متحمل مزاج عالم ہے۔
- بنو آدم کے سارے قلوب قلبِ واحد کی مانند اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت کی دو انگلیوں میں ہیں اور وہ انہیں جدھر چاہتا ہے پھیر دیتا ہے۔
- اپنے پیٹوں کا کچھ حصہ پُر کرو (کچھ خالی رہنے دو) صحت مند رہو گے کیونکہ پیٹ تمام جسمانی بیماریوں کا سر ہے۔
- اے خدا!

میں تیرے سامنے اقرار کرتا ہوں کہ اگر غصے میں آکر میں نے اپنی امت کے کسی آدمی کو بُرا کہا ہو یا لعنت کی ہو تو میں بھی انسان ہوں مجھے بھی ایسا ہی غصہ آتا ہے جیسا اور لوگوں کو۔ تو نے مجھے مخلوق کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے تو قیامت کے دن میری لعنت کو اس پر رحمت کر دینا۔

- صبر سے بڑھ کر کوئی بڑی نعمت نہیں۔
- وہ شخص جھوٹا نہیں جو دو شخصوں میں صلح کرا دے۔ نیک بات کہے یا اپنی طرف سے نیک بات اس میں ملا دے۔
- علم، عمل کو آواز دیتا ہے۔ پس اگر وہ جواب دے تو ٹھہرتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے۔
- بہتر صدقہ وہ ہے جو مقدور کے موافق ہو۔
- صبر ایمان سے ایسا ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔
- جو شخص اس بات کو عزیز رکھے کہ اس کے رزق میں کشادگی اور عمر دراز ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے رشتے داروں سے نیک سلوک کرے۔
- کیا تمہیں دو زخیوں کے متعلق نہ بتا دوں کہ کون کون ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ سرکش ۲۔ اُجڈ ۳۔ متکبر

- جاہلوں میں طالب علم ایسا ہی ہے جیسے مُردوں میں زندہ۔
- علماء زمین پر ایسے ہیں جس طرح آسمان پر ستارے کہ بحر و بر کی تاریکیوں میں ان سے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے اور جس طرح اگر ستارے چھپ جائیں تو ممکن ہے کہ مسافر راستہ بھول جائیں۔ اسی طرح علماء کے نہ ہونے سے انسانوں کے گمراہ ہونے کا اندیشہ ہے۔
- جس مسلمان کے نیک ہونے کی چار مسلمان گواہی دے دیں گے اللہ تعالیٰ اس مسلمان کو جنت میں داخل فرما دے گا۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ اس باپ پر رحمت نازل کرے جو نیک کام میں لڑکے کی مدد کرے۔ رحم کرنے والوں پر اللہ کی رحمت ہو۔
- زمین والوں پر رحم کرو تاکہ آسمان والا تم پر رحم کرے۔
- لوگوں سے ان کی سمجھ کے مطابق بات کرو۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسولِ پاکؐ کی تکذیب ہو۔
- اللہ رحمت کرے اس شخص پر جو گفتگو کے معاملے میں بخیل ہو اور مال کے سلسلے میں فیاض ہو۔
- بزرگوں سے برکت ہوتی ہے۔ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔
- تین چیزیں ایسی حقیقی ہیں کہ ان پر قسم کھائی جا سکتی ہے:

۱۔ اللہ کبھی غیر مسلم کو مسلم کے مقام پر فائز نہیں کرتا۔

۲۔ اللہ جس کا والی ہو جائے قیامت کے دن اسے دوسروں کے حوالے نہ کرے گا۔

۳۔ انسان جس گروہ کو پسند کرتا ہے اللہ حشر میں اسے اسی گروہ کے ساتھ اٹھائے گا۔

اور چوتھی چیز اتنی حتمی ہے کہ اس پر میں قسم کھاؤں تو گنہ گار نہ ہوں گا:

۴۔ اللہ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے آخرت میں بھی اس کی پردہ پوشی کریگا۔

- فتنے کے دنوں میں عبادت کرنا ایسا ہی ہے جیسے میری طرف ہجرت کر کے آنا۔
- تین چیزیں حق ہیں:

۱۔ جو کسی کے ظلم و زیادتی کو معاف کر دے اللہ اس کی عزت بڑھائے گا۔

۲۔ جو سوال کرے گا اللہ اسے اور محتاج کر دے گا۔

۳۔ جو رضائے خدا کے لیے صدقہ دے گا اللہ اسے کثرت سے مال عطا کرے گا۔

- تین مقامات پر دعا رد نہیں ہوتی:

۱۔ انسان ایسے بیابان میں ہو جہاں اس کو اللہ کے سوا کوئی نہ دیکھ رہا ہو۔ اس وقت وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور دعا کرے۔

۲۔ جس وقت جنگ میں تمام ساتھی بھاگ گئے ہوں اور وہ تن تنہا میدانِ جنگ میں کھڑا ہو اس وقت دعا کرے۔

۳۔ آدھی رات کے وقت اٹھ کر دعا کرے۔

Marfat.com

- صبح کی نماز کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔
- جس گھر میں بچّے نہ ہوں وہاں برکت کہاں!
- ماں کے قدموں تلے فردوسِ بریں ہے۔
- والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔
- گناہوں سے تائب جوان کو اللہ محبوب رکھتا ہے۔
- دل لوہے کے مانند زنگ آلود ہو جاتے ہیں اور اس کا صیقل موت کی یاد اور قرآن پاک کی تلاوت ہے۔
- غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے بنا ہے اور آگ پانی سے بجھتی ہے اس لیے جب غصہ آئے تو وضو کرو۔
- انگوٹھی پہنو خواہ وہ لوہے کی ہی کیوں نہ ہو۔
- موت کو یاد کرو تاکہ دوسرے رنج و غم بھول جائیں۔
- روٹی کا احترام کرو کہ وہ آسمانی برکتوں کے ساتھ اتری ہے اور زمینی برکتوں کے ساتھ نکلی ہے۔
- جس فعل پر معذرت کرنی پڑے اس سے اجتناب کرو۔
- مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کہ اس کی بد دعا شعلے کی طرح آسمان پر جاتی ہے۔
- قبرستان جایا کرو تاکہ آخرت کی یاد تمہیں فراموش نہ ہو۔
- شراب سے پرہیز کرو کہ یہ شر کا سرچشمہ ہے۔
- تین چیزیں دین کے لیے سخت خطرہ ہیں:

  ۱۔ بدکار رفیقہ

  ۲۔ ظالم حاکم

  ۳۔ جاہل مجتہد
- دوست بہت بناؤ۔ کیونکہ اللہ اس بات سے حیا کرتا ہے کہ وہ قیامت کے دن کسی کو اس کے دوستوں کی موجودگی میں عذاب دے۔
- مومن تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

"اے بندے! اپنا وقت عبادت میں صرف کر کہ میں فقر کو دور کر دوں گا اور تجھے غنی بنا دوں گا اور اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تجھ کو دنیا کے جھمیلوں میں گرفتار کر دوں گا اور فقر کو تجھ سے جدا نہ کروں گا۔

Marfat.com

- قرض رات کو فکر بن کر اور دن کو ذلت بن کر آتا ہے ۔
- قرض دین اور بزرگی کو کم کرتا ہے ۔
- قرض دو قسم کا ہوتا ہے :

۱۔ ایک قرض کہ قرض لینے والا مر جائے اور اس کی نیت ادا کرنے کی ہو تو ایسے شخص کا ہیں ذمے دار ہوں ۔

۲۔ دوسرا وہ جو مر جائے اور اس کی نیت ادا کرنے کی نہ ہو تو پھر اس کے اعمالِ حسنہ میں سے نیک اعمال کاٹ لیے جائیں گے ۔

- قرض جتنا کم ہوگا اتنی ہی زندگی آزاد ہوگی ۔
- والدین سے حسنِ سلوک عمر میں اضافہ کرتا ہے ۔

جھوٹ روزی میں کمی کرتا ہے ۔

دعا قضا کو بھی ردّ کر دیتی ہے ۔

- سستی اور کاہلی شیوۂ شیطان ہے اور وہ چاہتا ہے مومن بھی اسے اختیار کرے ۔
- خیرات کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی ۔
- معاف کر دینے سے اللہ بندے کی عزت بڑھاتا ہے ۔
- جس نے خدا کی رضاجوئی کے لیے تواضع کی خدا اس کے درجے بلند فرماتا ہے ۔
- شیطان سرخی کو پسند کرتا ہے ۔ تم سرخی سے بچتے رہو اور اس لباس سے پرہیز کرو جس پر دنیا انگلیاں اٹھائے ۔ (سرخی سے پرہیز کی ہدایت مردوں کے لیے ہے !)
- قیامت کے دن اللہ فرمائے گا :

"کہاں ہیں وہ جو میری عظمت کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے ۔ آج میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں گا ۔ آج میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں" ۔

- عرض کیا گیا :

"آپؐ نے اپنے ربّ کو دیکھا ہے ؟"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"وہ تو نور ہے ۔ میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں" ۔

-

Marfat.com

○ اللہ نے مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا۔ پھر ان پہ اپنا نور ڈال دیا۔ جسے اس نور کا حصہ مل گیا اس نے راہ پائی۔ جس نے اسے نہ لیا بھٹک گیا۔ اسی لیے میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علم پہ قلم پھیر (لگ) گئی۔

○ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"تکبر میری چادر اور عظمت میری تہمد ہے۔ اگر کوئی ان دو باتوں کی بنا پہ جھگڑا کرے گا تو میں اسے دوزخ میں ڈال دوں گا۔"

○ کیا تم حیران نہیں ہوتے کہ اللہ نے کیونکر مجھے قریش کی گالیوں اور لعنتوں سے بچایا ہے۔ وہ "مذمم" کو گالیاں دیتے اور لعنت کرتے ہیں مگر میں تو "محمدؐ" ہوں۔

○ مجھے ایسا نہ بڑھاؤ جیسے نصاریٰ نے عیسیٰؑ ابن مریم کو بڑھایا۔ میں تو صرف اس کا ایک بندہ ہوں۔ اس لیے مجھے یوں کہو:

"اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ"۔

○ میرے پانچ نام ہیں:

۱۔ محمدؐ ۲۔ احمد

۳۔ ماحیؐ (جس سے اللہ کفر کو مٹائے گا)

۴۔ حاشرؐ (لوگوں کو جمع کرنے والا)

۵۔ عاقبؐ

○ ہر نبی کو اس طرح کے معجزے دیے گئے جیسے لوگ اس پر ایمان لائے اور مجھے وحی وہ دی گئی جو اللہ نے وحی کی۔ میں امید کرتا ہوں کہ یوم قیامت کو میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔

○ اللہ کہتا ہے:

"میں اپنے بندے کے خیال کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے متعلق کرتا ہے اور میں اس کے پاس ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے لوگوں میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے لوگوں میں یاد کرتا ہوں۔

جب وہ میرے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میرے نزدیک ایک گز ہوتا ہے تو میں دو گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے قریب آتا ہوں۔"

○

Marfat.com

- جب اللہ نے خلقت کو پیدا کر دیا تو اس نے اپنی کتاب میں جو اس کے پاس عرش پر موجود ہے، یہ لکھ دیا کہ:
  "میری رحمت میرے غصّے پر غالب آ گئی"۔
- کوئی اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں۔ لوگ اس کا بیٹا بناتے ہیں اور وہ ان سے درگذر کرتا اور انہیں رزق دیتا ہے۔
- اللہ کہتا ہے:
  "بنی آدم زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، رات دن میرے ہی ہاتھ میں ہیں"۔
- اللہ اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا جنگل میں کھویا ہوا اونٹ اسے دوبارہ مل جائے۔
- اللہ سوتا نہیں اور نہ اسے سونا مناسب ہے۔
- اللہ ترازو کو نیچا اونچا کرتا رہتا ہے۔ رات کا عمل صبح کے عمل سے پہلے اس کی طرف بلند ہو جاتا ہے اور دن کا عمل رات سے پہلے۔
- اس کا حجاب نور ہے (یا کہا "نار") جسے وہ کھول دے تو وہ سب مخلوق کو جہاں تک نظر جاتی ہے اپنے حلقے میں جلا دے۔
- جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بنا سکتا۔ اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔
- قرآن کی تلاوت کرنے والوں کو اہل اللہ اور خاصۃ اللہ کہا جاتا ہے۔
- قرآن لوگوں کے دلوں سے ان چارپایوں سے زیادہ بھاگنے والا ہے جن کی ٹانگ بندھی ہو۔
- جب کوئی قوم اللہ کے گھر میں اللہ کی کتاب تلاوت کرتی ہے اور آپس میں کرتی ہے تو اس پر تسکین نازل ہوتی ہے اور ان پر رحمت چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے قرب والوں میں ان کا ذکر کرتا ہے مگر جسے اس کا عمل پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔
  بعد میں ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ وہ اہلِ اسلام کو قتل کریں گے مگر بت پرستوں کو ہاتھ بھی نہ لگائیں گے۔
- اگر میں انہیں پاتا تو قومِ عاد کی طرح انہیں قتل کر دیتا۔

Marfat.com

- خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ رات کو کتنے فتنے نازل ہوتے اور کتنے خزانے اترے۔ کوئی ہے جو حجرے والوں کو جگا دے۔ دنیا میں کتنی پہننے والی ہیں جو قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔
- جب تم کسی ملک میں وبا کی خبر سنو تو اس طرف نہ جاؤ۔ اگر تمہاری طرف وبا آئے تو وہاں سے بھاگ کر نہ جاؤ۔
- اللہ کہتا ہے:

"جب میں اپنے محبوب بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی آنکھوں سے آزماتا ہوں تو بدلے میں اسے جنت دیتا ہوں۔"

- مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور ڈرتا ہو کہ کہیں اس کے اوپر نہ گر جائے۔ اور بدکار اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے کہ جیسے کوئی مکھی اس پر سے گزر جائے۔
- آدمی بڑا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ دو باتیں بھی بڑی ہو جاتی ہیں:

۱۔ مال کی محبت

۲۔ عمر کی درازی

- میری امت کو معافی دی جائے گی سوائے اعلانیہ گناہ کرنے والوں کے اور یہ بھی اعلان ہے کہ کوئی شخص رات کو کوئی گناہ کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالدے اور صبح وہ کہے:

"اے فلاں! میں نے یہ کام کیا!"

اللہ نے تو اس پر پردہ ڈال دیا تھا اور وہ صبح اللہ کے پردے کو کھولتا ہے۔

- اگر کسی شخص کو سونے کی ایک وادی دے دی جائے تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور اگر دوسری بھی دے دی جائے تو تیسری مانگے گا۔ اور آدمی کے پیٹ کو تو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے مگر توبہ کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔
- اسلام پہلی باتوں کو مٹا دیتا ہے۔

ہجرت پہلی باتوں کو مٹا دیتی ہے۔

حج پہلی باتوں کو مٹا دیتا ہے۔

- اسلام غریبوں میں شروع ہوا اور غریبوں میں لوٹ جائے گا۔ بشارت ہو غریبوں کو۔
- لوگ ایسے ہیں جیسے سو اونٹ ہوں مگر سواری کے قابل کوئی نہ ملے۔

Marfat.com

- اللہ جس قوم کو ہلاک کرتا یا عذاب دیتا ہے اس کی نسل نہیں چلاتا۔
- ابنِ آدم "میرا مال۔ میرا مال" کہتا ہے مگر اے ابنِ آدم! تیرا مال صرف وہ ہے جسے تُو نے کھا کر ختم کر دیا۔ یا پہن کر ڈھیلا کر دیا۔ یا صدقہ دے کر ساتھ لے گیا۔
- نبیوں میں ایسے بھی ہیں جن کی تصدیق صرف ایک شخص نے کی۔
- میں بھی تو بشر ہوں۔ میرے پاس جھگڑا کرنے والے آتے ہیں اور تم میں سے کوئی زیادہ بلیغ ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں وہ سچ کہہ رہا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ دے دیتا ہوں۔ اگر میں کسی اور کا حق اسے دے دوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے۔ وہ چاہے تو اسے لے لے۔ چاہے تو اسے چھوڑ دے۔
- کیا میں تمہیں اچھے گواہ نہ بتاؤں؟ وہ جو گواہی کے لیے دریافت سے پہلے آجائیں!
- جو شخص اسے قتل کرے جس سے عہد ہو چکا ہو تو اسے جنت کی خوشبو بھی نہ پہنچے گی حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ سال کی مسافت تک پہنچتی ہے۔
- سونے کے عوض سونا بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔
  اور گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔
  اور کھجور کے عوض کھجور بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔
  اور جَو کے بدلے جَو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔
- جس نے بالشت بھر زمین کسی سے ظلم کر کے لے لی تو اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔
- گھر میں بکریاں پالو۔ اس سے برکت ہوتی ہے۔
- یہ دنیا ہاروت ماروت سے بھی بڑھ کر جادوگر ہے۔ اس سے بچتے رہو۔
- قیامت قائم نہ ہوگی جب تک سورج مغرب سے نہ چڑھ آئے اور جب وہ مغرب سے چڑھ آئے گا تو سب ایمان لے آئیں گے مگر اس وقت کسی کو ایمان فائدہ نہ دے گا اگر وہ پہلے ایمان نہ لایا ہو اور بھلائی نہ کما چکا ہو۔
- اللہ کی راہ کی خاک اور دوزخ کا دھواں ایک سینے میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ مخالفین پر غالب رہے گا۔ کوئی اسے ضرر پہنچانا چاہے گا تو ہرگز نہ پہنچا سکے گا۔

Marfat.com

- جو موت کو یاد رکھے اور اس کی اچھی طرح تیاری کرے وہ سب سے زیادہ عقلمند ہے۔
- جو امور قلمزد ہو چکے ہیں۔ تقدیر جن کی جاری ہو چکی ان کا کرنا عبث ہو جاتا ہے۔
- تین چیزوں میں کسی کو خیانت نہ کرنی چاہیے:
  ۱۔ خلوص کے ساتھ عمل کرنے کی نصیحت میں۔
  ۲۔ مسلمانوں کے حاکموں کو نصیحت کرنے میں۔
  ۳۔ مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنے میں۔
- مرنے کے بعد مومن کو جن نیکیوں کا ثواب ملتا ہے وہ یہ ہیں:
  ۱۔ علم، جسے حاصل کرنے کے بعد وہ اس کی اشاعت کرے۔
  ۲۔ نیک اولاد۔
  ۳۔ قرآن جو اس نے کسی کو دیا ہو۔
  ۴۔ مسجد جو اس نے بنوائی ہو۔
  ۵۔ مسافر خانہ۔
  ۶۔ نہر جو اس نے جاری کرائی ہو۔
  ۷۔ صدقہ جو اس نے اپنے مال سے دیا ہو۔
- جو شخص آخرت کے غموں کو ہی غم سمجھے گا اللہ اس کے دنیاوی غم دور کر دے گا مگر جو دنیاوی امور میں پریشان ہوتا پھرے گا خدا کو اس کی پرواہ نہیں کہ وہ کہاں اور کس حال میں مرے۔
- دنیا کی رغبت سے بچو۔ خدا تم سے محبت کرے گا۔
- لوگوں کے مال کی طرف توجہ نہ کرو۔ لوگ بھی تم کو دوست رکھیں گے۔
- دنیا ختم نہ ہوگی جب تک آدمی قبر پر گزرتے ہوئے یہ تمنا نہ کرے کہ میں اس قبر والے کی جگہ پر ہوتا اسے دین کا رنج نہ ہوگا بلکہ آفاتِ دنیوی کی وجہ سے یہ آرزو کرے گا۔
- قیامت سے پہلے مسخ، قذف اور خسف ہوں گے۔
  (مسخ: عورتوں کا بدل جانا)۔
  قذف: آسمان سے پتھراؤ ہونا۔
  خسف: زمین میں دھنس جانا۔

Marfat.com

○ بندہ اپنے ربّ کے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ پس سجدوں میں دعا کی کثرت اختیار کیا کرو۔

○ تمہیں اپنی حالت پر نظر ڈال لینی چاہیے کیونکہ کسی کو معلوم نہیں کہ اس کی کونسی خواہش مقدر ہو چکی ہے۔

○ تمہارا ربّ شرم کرنے والا اور کرم کرنے والا ہے۔ اپنے بندے سے شرماتا ہے کہ وہ اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹا دے۔

○ اے اللہ!

میں اس علم سے پناہ مانگتا ہوں جو عمل کے بغیر ہو۔
میں اس دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو قبول نہ ہو۔
میں سخت دل اور حریص نفس سے پناہ مانگتا ہوں۔

○ اے اللہ!

مجھے نیک راہ کی خبر دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

○ اے اللہ!

اپنے حلال کی مدد سے مجھے حرام سے بچا اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا سب سے بے نیاز کر۔

دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو کہ بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں سے شروع ہوا تھا۔

○ انسان کی خوش بختی کیا ہے؟

اللہ کے فیصلے پر راضی ہو جانا۔

انسان کی بدبختی کیا ہے؟

اللہ کے فیصلے پر غصہ کرنا!

○ لوگوں پر ایک وقت آئے گا جب قاتل کو یہ معلوم نہ ہو گا کہ اس نے کیوں قتل کیا اور نہ مقتول کو علم ہو گا کہ وہ کیوں قتل ہوا؟

○ اللہ کی راہ میں صبح و شام کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

○ کوئی بندہ جس نے اللہ کے لیے بھلائی کی ہو مرنے کے بعد نہیں چاہتا کہ دنیا میں واپس آئے خواہ اسے سب دنیا دے دی جائے۔ سوائے شہید کے، جو شہادت کی فضیلت کو دیکھتا ہے تو پسند کرتا ہے کہ دنیا میں واپس آئے اور بار بار شہید ہو۔

Marfat.com

- تم یہود سے جنگ کرو گے اور انہیں قتل کرو گے حتیٰ کہ پتھر بھی کہے گا کہ "اے مسلم! یہ ہے یہودی! آ اور اسے قتل کر"۔
- دجّال کے پاس گوشت اور روٹی کے ٹکڑے ہوں گے اور پانی کی نہریں ہوں گی۔
- جو شخص نہ جہاد کرے نہ مجاہد کا سامان تیار کرے اور نہ اس کے پیچھے نگہبانی کرے۔ اللہ اسے قیامت سے پہلے ہی کسی آفت میں مبتلا کر دے گا۔
- قیامت کی شرطوں میں یہ بھی ہے کہ:
  ۱۔ علم کم ہو جائے گا۔
  ۲۔ جہل بڑھ جائے گا۔
  ۳۔ زنا بڑھ جائے گا۔
  ۴۔ عورتیں عام ہوں گی۔
  ۵۔ مرد کم ہوں گے حتیٰ کہ ایک کے ماتحت ۵۰ عورتیں بھی ہوں گی۔
- اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے لیکن جب پکڑتا ہے تو پھر چھوڑتا نہیں۔
- دنیا حاصل کرنے میں اختصار سے کام لو کیونکہ جو کسی کا مقدر ہو چکا وہ اسے مل کر رہے گا۔
- جہاں لوگ گناہ کرتے ہوں اور گنہ گار بے گناہوں سے زیادہ عزت اور زور والے ہوں اور وہ ان کو منع نہ کر سکتے ہوں تو اللہ ان (بے گناہوں) کو بھی عذاب میں شریک کرے گا۔
- میری امت میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو شراب کا نام بدل کر پئیں گے۔ ان کے سامنے باجے بجیں گے ان کے آگے گانے والی عورتیں ناچیں گی۔ ایسے لوگوں کو اللہ زمین میں دھنسا دے گا اور بعضوں کو بندر اور سؤر بنا دے گا۔
- نیکی کو عمر کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی۔
- تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں پھیر سکتی۔
- اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ گناہ کی وجہ سے آیا ہوا رزق رک جاتا ہے۔
- بعض نیک لوگ افلاس میں مبتلا کیے جاتے ہیں حتیٰ کہ ان کے پاس سوائے ایک کمبل کے کچھ نہیں ہوتا مگر وہ اس مصیبت سے اس طرح خوش ہوتے ہیں جس طرح تم میں سے کوئی مال ملنے سے بے حد خوش ہوتا ہے۔

Marfat.com

- شرک نہ کرو اگرچہ تمہیں کاٹ دیا جائے یا جلا دیا جائے۔
- فرض نمازوں کو جان بوجھ کر نہ چھوڑو۔ کیونکہ جس نے نماز کو ترک کیا اللہ تعالیٰ اس کی ذمہ داری سے بری ہوا۔
- شراب نہ پیو کہ وہ ہر شرارت کی کنجی ہے۔
- اللہ سے حسنِ ظن رکھنا عبادت ہے۔
- مسلمان دنیا سے صرف اتنا طلب کرتا ہے جتنی ایک سوار کی طلب ہوتی ہے۔
- جب اللہ قیامت کے دن اگلے پچھلوں کو جمع کرے گا تو ہر غدار کا جھنڈا اونچا کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ:

"یہ فلاں ابنِ فلاں کی غداری ہے"۔

- قیامت کے دن تین شفیع ہوں گے:

۱۔ انبیاء

۲۔ علماء

۳۔ شہداء

- منافق کی مثال اس بکری کی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان پھر رہی ہو۔ کبھی ادھر کی ہو جاتی ہے کبھی اُدھر کی۔
- ٹھوکر کے بغیر کوئی بُردبار اور تجربے کے بغیر کوئی دانا نہیں ہوتا۔
- میرا ربّ کہتا ہے کہ:

"اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میں جب کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو وہ لوٹایا نہیں جاتا۔ میں تمہاری امّت کے لیے یہ منظور کرتا ہوں کہ اسے عام قحط سالی سے ہلاک نہ کروں گا۔ نہ اس پر ایسا دشمن مسلّط کروں گا جو اسے ہلاک کر دے۔ اگرچہ وہ ہر طرف سے جمع ہو کر آ جائیں لیکن وہ ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور قیدی بنائیں گے"۔

- مسئلہ تقدیر پہ بحث دیکھ کر فرمایا:

"کیا تمہیں اس بات پر بحث کا حکم دیا گیا ہے۔ جن لوگوں نے تم سے پہلے اس بات پر بحث کی وہ ہلاک ہوئے۔ میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ اس بات پر نہ الجھو"۔

Marfat.com

- سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا تو لوگ یہ سن کر وہاں جائیں گے۔ قریب رہنے والے کہیں گے کہ اگر ہم نے لوگوں کو سونا لے جانے دیا تو وہ سب کچھ لے جائیں گے۔ اس پر ان کی جنگ شروع ہو جائے گی۔ اور ہر سو میں سے ۹۹ قتل ہو جائیں گے۔
- "اے لڑکے! اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور وہ کھا جو تیرے قریب ہے"۔
- فطرتی چیزیں پانچ ہیں:
  ۱۔ ختنہ کرانا۔
  ۲۔ زیرِ ناف بالوں کا صاف کرنا۔
  ۳۔ مونچھوں کا کتروانا۔
  ۴۔ ناخنوں کا کٹوانا۔
  ۵۔ بغلوں کے بال مونڈنا۔
- جس نے علمِ نجوم سیکھا وہ جادو کی ایک شاخ پر چلا۔
- دشمنوں سے مقابلے کی تمنا نہ کرو۔ اللہ سے عافیت نہ مانگو لیکن جب ان سے مقابلہ کرو تو ڈٹ جاؤ۔ اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔
- شہید کے سب گناہ معاف ہوں گے سوائے قرض کے۔
- حکم سنو اور مانو۔ ان کا بوجھ ان پر ہے اور تمہارا تم پر۔
- جس نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی وہ گویا ایک اونٹ ہے جو کنویں میں گر پڑا اور جسے دم سے کھینچا جا رہا ہے۔
- جس نے قومی تعصب کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں۔
- وہ ہم میں سے نہیں جو تعصب پر مر گیا۔
- جو اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمدؐ کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا اس پر جنت واجب ہو گئی۔
- مگر ایک اور بات ہے جو بندے کو سو درجے اوپر لے جاتی ہے اور ہر دو درجوں کے درمیان آسمان اور زمین کے برابر فاصلہ ہوتا ہے اور وہ ہے اللہ کی راہ میں جہاد۔ اللہ کی راہ میں جہاد

Marfat.com

○ قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ:

۱۔ علم قبض کر لیا جائے گا۔
۲۔ زلزلے عام ہوں گے۔
۳۔ زمانے قریب ہو جائیں گے۔
۴۔ فتنے ظاہر ہوں گے۔
۵۔ ہرج (قتلِ عام) ہوگا۔
۶۔ تم میں مال اتنا عام ہوگا کہ بہتا پھرے گا۔

○ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ:

۱۔ دو گروہ آپس میں لڑ نہ جائیں۔ اور ان کے درمیان جنگِ عظیم نہ ہو جائے۔ جن کا دعویٰ ایک ہو۔

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ:

۲۔ تقریباً تیس جھوٹ اور فریب پھیلانے والے (کذّاب و دجال) ظاہر نہ ہو جائیں جن میں سے ہر ایک یہ سمجھے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

○ دجال کانا ہوگا۔ اس کے پاس جنت اور آگ کا نمونہ ہوگا۔ پھر جسے وہ جنت کہے گا وہ دراصل آگ ہوگی۔

○ فتنوں کے ظہور سے پہلے عمل کرو۔ وہ تاریک رات کی مانند چھا جائیں گے۔ آدمی صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر۔ یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر۔ اور اپنا دین، دنیا کے مال کے لیے بیچ دے گا۔

○ اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تمہیں رزق دیا جائے گا جیسا کہ پرندوں کو دیا جاتا ہے۔ وہ سب صبح بھوکے ہوتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے۔

○ نجات کیا ہے؟

نجات تین چیزوں میں ہے:

۱۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔
۲۔ اپنے گھر کو کشادہ سمجھو۔
۳۔ اپنی خطاؤں پر رو۔

○

Marfat.com

- جولوگوں کے غصے کے مقابل اللہ کی رضا کو پکڑے گا اللہ اسے کافی ہو جائے گا اور جو اللہ کے غصے کے مقابل لوگوں کی رضا کا خیال کرے گا اللہ اسے لوگوں کے سپرد کر دے گا۔
- جو خزانے والا اس کا حق ادا نہ کرے گا۔ قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں منہ کھولے گا۔ اس کا پیچھا کرے گا۔ وہ بھاگے گا تو اسے آواز دے گا:

"اپنا خزانہ لے لو"۔

وہ کہے گا:

"میں اس سے بے نیاز ہوں"۔

مگر جب اس سے کوئی بچاؤ نہ پائے گا تو اس میں اپنا ہاتھ ڈال دے گا اور سانپ اونٹ کی طرح اس کا ہاتھ چبا جائے گا۔

- کیا بات ہے کہ میں کسی کو عامل مقرر کرتا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ:

"یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے"۔

وہ اپنے ماں یا باپ کے گھر کیوں نہ بیٹھا رہا تاکہ اسے معلوم ہوتا کہ اسے ہدیہ آتا ہے یا نہیں"۔

- جو شخص عرّاف (نجومی یا کاہن) کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کی بابت سوال کرے تو اس کی ۴۰ راتوں کی نماز قبول نہیں۔
- جسے ہم عامل بنائیں اور وہ اس سے سوئی یا اس سے بھی بڑھ کر کچھ چھپا لے تو وہ قیامت ہے جو وہ روزِ قیامت کو لائے گا۔
- قیدی کو رہا کرو۔

بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔

بیمار کی عیادت کرو۔

- اللہ سے زیادہ بغض رکھنے والا وہ ہے جو زیادہ جھگڑالو ہے۔
- شگون لینا شرک ہے۔
- ہم سب کو وہم آ ہی جاتا ہے مگر اللہ پر توکّل اسے دور کر دیتا ہے۔
- اگر نحوست ہوتی تو تین چیزوں پر ہوتی:

۱۔ مکان ۲۔ عورت

۳۔ گھوڑا

Marfat.com

- روحیں مجتمع لشکر ہیں۔ جن کا تعارف ہو گیا ان کی الفت ہو گئی اور جن کا تعارف نہ ہوا ان میں اختلاف ہو گیا۔
- یہ گناہ کافی ہے کہ آدمی اس کا رزق روک لے جس پر اسے اختیار ہو۔
- ایکدوسرے کی خوشامد نہ کرو۔ یہ ایسا ہے جیسے کسی کو ذبح کرنا۔
- بہت نہ ہنسا کرو۔ کثرتِ ہنسی سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- تم میں سے کوئی اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ شیطان کہیں اس سے ہتھیار چلوا دے اور وہ آگ کے گڑھے میں جا گرے۔
- وہ قوم فلاح نہ پائے گی جس نے اپنا معاملہ عورت کے سپرد کر دیا۔
- روزہ ڈھال ہے اس لیے کوئی بری بات نہ کرے۔ نہ نادانی کرے۔ اگر کوئی لڑے یا گالی دے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔
- سفر میں روزہ رکھنا کوئی خاص نیکی نہیں۔
- آدمی اور اس کے کفر و شرک کے درمیان ترکِ نماز ہے۔
- صفوں کو قائم کرو۔ کندھوں کو ملاؤ خالی جگہوں کو بند کرو۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ نرم ہو جاؤ۔ اور شیطان کے لیے خلا نہ چھوڑو۔
- جس نے صف کو ملایا اللہ بھی اس کو ملائے گا۔ جس نے صف کو کاٹا اللہ بھی اسے کاٹ دے گا۔
- بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر ان پر دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ایک کہتا ہے:

"اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بدلہ عطا کر"۔

دوسرا کہتا ہے:

"اے اللہ! روکنے والے کو بربادی عطا کر"۔

- ایک شخص راہ پر جاتا ہے اور کانٹوں والی ٹہنی پاتا ہے۔ وہ اسے ہٹا دیتا ہے تو اللہ اس کی قدر کرتا ہے یعنی بخش دیتا ہے۔
- ایک سوار شیطان ہے۔ دو سوار بھی شیطان ہیں مگر تین سوار، سوار ہوتے ہیں۔
- بہتر ساتھی چار ہوتے ہیں اور بہتر مہمیں ۴۰۰ کی ہوتی ہیں اور بہتر لشکر ۴ ہزار کے ہوتے ہیں اور بارہ ہزار، قلت کی وجہ سے شکست نہ کھا جائیں گے۔
- تین مرد و زن کی گواہی جائز نہیں:

Marfat.com

۱۔ خائن مرد و زن۔

۲۔ زانی مرد و زن۔

۳۔ جو اپنے بھائی سے بغض رکھے!

○ مفلسی اور محتاجی انسان کو کفر کے قریب لے آتی ہے۔

○

Marfat.com

عاشقِ رسولؐ حضرتِ اویس قرنیؓ نے فرمایا:

○

○ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس پر مطمئن رہو گے تو شریف ہو گے ورنہ ذلیل۔

○ اپنی ضروریاتِ زندگی کو کم کرو گے تو راحت پاؤ گے

○ جو شخص اچھے کھانے، اچھے پہننے اور دولت مندوں کی صحبت میں بیٹھنے کی خواہش رکھے اس سے دوزخ، رگِ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔

○ فخر اس امر پر ہے کہ:

۱۔ اپنے تھوڑے (مال پر) قانع رہو۔

۲۔ بیگانے کی پر نظر نہ ڈالو۔

○ خشوع کہتے ہیں ایسی بے خبری کو کہ اگر اس پر نیزہ مارا جائے تو اثر محسوس نہ ہو۔

○ خدا کی تقسیم پر راضی ہونا سچا ایمان ہے۔

○

Marfat.com

حضرت داؤدؑ نے فرمایا:

○

○ دانا وہ ہے جو زیادہ سنے اور کم بولے۔

○ اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا بڑی دولت مندی ہے۔

○ صادق انسان کا تھوڑا سا مان، جھوٹے کی بہت سی دولت سے بہتر ہے۔

○ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھ جب تک تیری رائے تیرے غصے کے زیرِ اثر ہو۔

○

Marfat.com

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا:

- انتہائے دانش اللہ کا خوف ہے۔
- عالم کم گو، سرد مزاج ہوشمند ہوتا ہے۔ احمق بھی جب تک چپ رہے عقل مند شمار ہوتا ہے۔
- ایک خوش مزاج آدمی پژمردہ دلوں کی دوا ہے۔
- مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور قرضدار قرض خواہ کا چاکر ہے۔
- جس کو دیر سے غصہ آتا ہے وہ بیحد عقل مند ہے اور جو زود رنج ہوتا ہے اپنی بے وقوفی ظاہر کرتا ہے۔
- وہ جس کے دل میں برائی ہے بھلائی نہ پائے گا۔ اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے وہ آفت میں گرے گا۔
- دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہے مگر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہے بلکہ مسکین کے بھائی بھی اس سے کینہ رکھتے ہیں۔
- اپنے خیال میں اپنے آپ کو دانش مند مت سمجھ۔
- خدا سے ڈر اور بدی سے باز رہ۔
- قناعت بدن کو تازگی بخشتی ہے۔ حسد بدن کو گلا دیتا ہے۔
- گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے لیکن دانش مند بیوی نعمتِ خداوندی ہے۔

Marfat.com

حضرت لقمان نے فرمایا:

○ جو بات لوگوں کو بری معلوم ہو وہ نہ کرو۔
○ راستہ میں بزرگوں کے آگے آگے نہ چل۔ یہ بے ادبی ہے۔
○ جدوجہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہے۔
○ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔
○ رزقِ مقدر پر قناعت کر۔
○ دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال تاکہ رنج سے نفس سلامت رہے۔
○ کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ۔
○ بری اور شریر عورتوں سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہ اور نیک عورتوں سے بھی پرہیز رکھ۔ ان کی طرف میلان کا نتیجہ شر ہی شر ہے۔
○ خاموشی کو اپنا شعار بنا تاکہ زبان کے شر سے تُو محفوظ رہے۔
○ مصائبِ دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھ۔
○ نیکی کر اور مخلوق کو طریقہ نیکی سکھا۔
○ بدی سے دور رہ اور خلق کو بھی بدی سے دور رکھنے کی کوشش کر۔
○ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھ کو دنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے گا۔
○ کمینوں کے مقابلے میں خاموشی سے مدد و معاونت طلب کر۔
○ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے لیکن خود سچا دوست بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔
○ علمِ بے عمل اور عملِ بے علم سے پرہیز کر۔

Marfat.com

جسمانی صحت سے بڑھ کر کوئی تونگری اور استغنا سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔
کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروّت کو زائل کرتی ہے۔
عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسے کہ شجرِ ثمردار۔
عقل بغیر ادب کے ایسی ہے جیسے کہ شجرِ بے برگ۔
طلوعِ آفتاب کے وقت مت سو کہ یہ وقتِ عبادت ہے۔
طلوعِ آفتاب کے وقت سونا بد بختی ہے۔
اپنے راز کو پوشیدہ رکھنا اپنی عزت بچانا ہے۔
علم دل کو اس طرح زندہ رکھتا ہے جیسے بارش خشک زمین کو۔
بیٹا! کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔
حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
مصیبتیں زندگی ہی میں سہنی پڑتی ہیں اور موت ان سے نجات دلاتی ہے۔
بُرے کاموں پر ندامت کا اظہار نہ کرنا دوسری خرابی ہے۔
عورت خود ہی فتنہ ہے اور اس کا لکھنا سیکھنا سخت ترین فتنہ ہے۔
جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔ مبادا وہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے۔
جو شخص ان دس خصلتوں کا اہل ہو وہ دین و دنیا میں کامیاب ہے:

۱۔ جو حق پر صدق سے قائم ہو۔
۲۔ خلقت سے انصاف کرے۔
۳۔ اپنے نفس پر قابو رکھے۔
۴۔ درویشوں پر مہربانی کرے۔
۵۔ بزرگوں کا خادم ہو۔
۶۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش آئے۔
۷۔ دشمن سے تحمل برتے۔
۸۔ دوستوں سے مروّت کرے۔
۹۔ جاہلوں کے سامنے خاموش رہے۔

Marfat.com

۱۰۔ عقلمندوں سے بتواضع پیش آئے۔

خدا اور موت کو یاد رکھنا چاہیے۔

دو چیزوں کو بھول جانا چاہیے:

۱۔ اپنی نیکی

۲۔ دوسرے کی بدی!

○

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

- دنیا کے متلاشی کی مثال اس شخص کی ہے جو سمندر کا پانی پیے جا رہا ہو۔ (جس کی تاثیر یہ ہے کہ جتنا بھی پیو پیاس نہیں بجھتی) اور پیاس بڑھتی ہی جا رہی ہو۔ حتیٰ کہ اسی طرح ہلاک ہو جائے اور پیاس نہ بجھے۔
- میں مردوں کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں ہوا لیکن احمق کی اصلاح سے عاجز آ گیا۔
- اگر تم انسانوں کے قصور معاف نہیں کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہارے قصور معاف نہیں کرے گا۔
- قسم بالکل نہ کھاؤ۔ تمہارا کلام "ہاں ہاں۔ نہیں نہیں" ہونا چاہیے۔ اس سے زیادہ کلام جو بھی ہے بدی ہے۔
- اپنے دشمن سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لیے دعا مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے سورج کو نیک و بد دونوں پر چمکاتا اور راست باز اور بدکار دونوں پر ہی مینہ برساتا ہے۔
- جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس سے زنا کر چکا۔
- بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا اور اگر تیری آنکھ خراب ہے تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔
- مرنے والوں کے لیے بہتر ہے:
  ۱۔ جَو کی روٹی کھانا
  ۲۔ صاف پانی پینا اور
  ۳۔ میدانوں میں سو رہنا
- اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کا راستہ ہے۔

Marfat.com

○ دنیا میں دو چیزیں پسندیدہ ہیں:

۱۔ سخنِ دل پذیر

۲۔ دلِ سخن پذیر

○ دنیا کے مال و دولت پر مغرور مت ہو۔ کیا خبر اسی لمحے، اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے۔ مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے سبب ستائے گئے کیونکہ انجامِ کار آسمان کی بادشاہت انہی کی ہے۔

○ اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ "میں خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہوں" اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے تو وہ جھوٹا اور مکار ہے کیونکہ جب وہ آنکھ سے نظر آنے والے انسان سے بُرا سلوک کرتا ہے تو پھر نادیدہ خدا سے محبت کس طرح کر سکتا ہے؟

اصل میں مخلوق سے محبت ہی خالق کی محبت ہے۔

○ اے ریاکار!

اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

○ شریر کا مقابلہ نہ کر۔

○ جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دے۔

○ جو کوئی تجھ سے قرض چاہے تو اس سے منہ نہ موڑ۔

○ تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت نہ بناؤ تاکہ لوگ تمہیں روزہ دار جانیں۔ جو ایسا کرتے ہیں وہ اپنا اجر پا چکے۔

○ اپنی جان کا فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے؟ نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنیں گے۔ کیا جان خوراک اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟

ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ کوٹھوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا خدا ان کو رزق پہنچاتا ہے۔

پہلے تم راست بازی کی تلاش کرو۔ پھر یہ سب چیزیں تمہیں بھی مل جائیں گی۔

پس کل کے لیے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لیے فکر کرے گا۔ آج کے لیے آج ہی کا دکھ کافی ہے۔

غور کرو کہ کیا تمہیں ان پرندوں کی نسبت بہت زیادہ قدرت حاصل ہے؟

Marfat.com

○ جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے خداوند تعالیٰ سے، جو پوشیدگی میں ہے 'دعا مانگ!
اس صورت میں تیری دعا ضرور قبول ہو گی!

Marfat.com

ابو تراب، حیدر کرّار

حضرت **علی** رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

○ فتنے (کے دنوں) میں دو سالہ شتر بچہ کی مانند ہو کہ نہ پشت (اتنی قوی) ہو کہ کوئی سواری کر سکے اور نہ پستان (اس قابل) ہوں کہ کوئی دوہ سکے۔

○ جس نے لالچ کو شعار بنایا اس نے اپنے آپ کو حقیر کر دیا۔

○ جس نے اپنی بدحالی کا پردہ کھولا وہ اپنی خوشی سے ذلیل ہوا۔

○ جس نے زبان کو اپنا فرمانروا بنایا اس نے دل (کی حکومت) کو کمزور کر ڈالا۔

○ جب دنیا کسی کی طرف رُخ کرتی ہے تو دوسروں کی خوبیاں اسے ادھار دے دیتی ہے اور جب اس سے پیٹھ پھیرتی ہے تو اس کی اپنی خوبیاں بھی اس سے چھین لیتی ہے۔

○ لوگوں سے ایسا میل جول رکھو کہ اگر تم مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں اور زندہ رہو تو تمہاری طرف مائل ہوں۔

○ (مجبوراً) فتنہ میں پڑ جانے والا شخص قابلِ عتاب نہیں ہوتا۔

○ اگر دشمن پر قدرت حاصل ہو جائے تو اس (خداداد) قدرت پر اللہ کا شکر اس طرح ادا کرو کہ اسے معاف کر دو۔

○ لوگوں میں سب سے زیادہ بے چارہ وہ ہے جو اپنے لیے دوست حاصل نہ کر سکے اور اس سے زیادہ بے چارہ وہ ہے جو بنے بنائے دوستوں کو کھو بیٹھے۔

○ جب نعمتوں کے کنارے تم سے آملیں تو ناشکری کر کے ان کے تمام ہونے سے پہلے ہی انہیں بھگا نہ دو۔ (جو نعمت ملے اس کا شکر ادا کرو)۔

Marfat.com

○ ضرار بن ضمرہؓ، حضرت امیر معاویہؓ کو ابو تراب علی مرتضیٰؓ کے بارے میں بتاتے ہیں کہ:

"بخدا میں نے ان کو بعض مواقع پر اس وقت دیکھا ہے کہ رات نے اپنے پردے ڈال دیے تھے۔ تارے ڈھل گئے تھے اور وہ اپنی محراب میں کھڑے ڈاڑھی پکڑے ہوئے مارگزیدہ کی طرح تڑپتے تھے اور اس طرح روتے تھے کہ جیسے دل پر چوٹ لگی ہو۔ گویا میں سن رہا ہوں اور وہ کہہ رہے ہیں:

"اے دنیا! اے دنیا! کیا مجھ سے چھیڑ کرنے چلی ہے اور مجھ پہ تیری نظر ہے؟ اس کی امید نہ کرنا۔ کسی اور کو فریب دے۔ میں نے تجھ کو ایسا چھوڑا ہے کہ کبھی تیرا نام بھی نہ لوں گا۔ تیری عمر مختصر، تیری زندگی بے وقعت اور تیرا خطرہ بہت ہے۔ ہائے سامانِ سفر کس قدر کم ہے۔ سفر کتنا دور کا ہے۔ راستہ کتنا وحشت ناک ہے!"

○ آدمی کے چہرے کا حسن خداوند تعالیٰ کی عمدہ عنایت ہے۔

○ دنیا میں دو چیزیں بہت کم ہیں:

۱۔ سچائی ۲۔ امانت

اور دو چیزیں سب سے زیادہ ہیں:

۱۔ جھوٹ ۲۔ دیانت

○ عقل مند ہمیشہ غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔

○ مصیبت میں گھبرانا کمال درجے کی مصیبت ہے۔

○ فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں۔

○ بے قراری تقدیرِ الٰہی کو نہیں مٹاتی لیکن اجر و ثواب کو ضائع کر دیتی ہے۔

○ غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

○ دنیا ایک مردار ہے جو اس کی بدولت آپس میں بھائی بند بنتے ہیں ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے مانع نہیں ہوتی۔

○ اول عمر میں جو وقت ضائع کیا ہے آخر عمر میں اس کا تدارک کر۔ تاکہ انجام بخیر ہو۔

○ جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے حاصل کر اور جو نادان ہیں ان کو علم سکھا۔

○ جب کوئی مومن اپنے بھائی کو غصہ دلائے تو گویا اس کو اللہ نے چھوڑ دیا۔

○ کنجوس سے نہ ملو کیونکہ وہ تمہیں تمہاری ضرورتوں سے بھی روک دے گا۔

Marfat.com

- خدا کی بارگاہ میں ذلت کے لیے کیا یہ کم ہے کہ گناہ نہیں ہوتا ہے اور خدا کی بارگاہ سے کچھ ملتا ہے تو دنیا چھوڑ کر ہی ملتا ہے۔
- خود پسندی سے زیادہ وحشت ناک کوئی تنہائی نہیں۔
- خود پسندی سب سے بڑی وحشت ہے۔
- تکلیفوں سے نظر پھیر لو ورنہ کبھی خوش نہ رہو گے۔
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
- گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے۔
- نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
- عادت پر غالب آنا کمالِ فضیلت ہے۔
- جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی کم یقین ہوتا ہے۔
- بخیل دنیا میں فقیروں کی زندگی بسر کرے گا اور آخرت میں امیروں کا سا حساب بھگتے گا۔
- ہر آنے والا پلٹے گا۔ جو گیا وہ گویا تھا ہی نہیں۔
- تمام حمد اس خدا ہی کے لیے ہے جو چھپی ہوئی چیزوں کی گہرائیوں سے واقف ہے اور اس کے ظاہر ہونے کی نشانیاں اس کے وجود پر دلالت کرتی ہیں۔ دیکھنے والی آنکھ سے وہ نظر نہیں آسکتا مگر نہ دیکھنے کے باوجود کوئی آنکھ اس سے انکار نہیں کر سکتی۔
اور جس نے اس کا اقرار کر لیا وہ اس کی کنہ ذات کا ادراک نہیں کر سکتا۔
وہ اتنا بلند ہے کہ کوئی شے اس سے برتر نہیں۔
وہ اتنا نزدیک ہے کہ کوئی شے اس سے زیادہ نزدیک نہیں۔
- فتنوں کے وقوع پذیر ہونے کی ابتدا وہ خواہشاتِ نفسانی ہیں جن کی پیروی کی جاتی ہے اور وہ احکام ہیں جو ایجاد کیے گئے ہیں، جن میں کتاب اللہ کی مخالفت کی جاتی ہے۔
- فنا ہونے والی (مادی) چیزوں کے عوض سدا باقی رہنے والی (نیک اعمال) چیزیں خریدو۔
- موت کے لیے مستعد رہو کہ تمہارے سروں پر منڈلا رہی ہے۔
- خداوند تعالیٰ نے تمہیں بیکار پیدا نہیں کیا اور نہ یونہی مہمل چھوڑ رکھا ہے۔ صرف موت آنے کی دیر ہے اس کے بعد ہی تمہارے لیے جنت ہے یا دوزخ۔

Marfat.com

- تم دنیا میں رہ کر اس سے اس قدر توشۂ آخرت لے لو جس سے کل اپنے نفسوں کو بچا سکو۔
- اے لوگو!
علم نجوم کے سیکھنے سے پرہیز کرو مگر اسی قدر کہ جس سے خشکی و تری میں راستے معلوم کر سکو۔ اس لیے کہ علم نجوم کہانت (غیب گوئی) کی طرف دعوت دیتا ہے؛
اور منجم مثل کاہن کے ہے۔
اور کاہن مثل جادوگر کے ہے۔
اور جادوگر مثل کافر کے ہے۔
اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
- نیک کام کرو مگر کسی کو دکھانے سنانے کے لیے نہیں کیونکہ جو شخص غیر اللہ کے لیے عمل کرتا ہے اللہ اسے اسی شخص کے حوالے کر دیتا ہے جس کے لیے اس نے عمل کیا تھا۔
- حمد خدا کے بعد معلوم ہو کہ جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جسے خدا نے اپنے خاص دوستوں کے لیے کھولا ہے۔ یہ پرہیزگاری کا لباس اللہ کی مستحکم زرہ ہے اور دشمنوں سے بچانے کے لیے مضبوط سپر ہے۔
- نادہند مقروض اپنے قرض دار کو ٹکا تا رہتا ہے۔
- یقیناً وفا سچائی کی ہمزاد ہے۔
- آگاہ ہو کہ دنیا تیزی سے منہ موڑ چکی اور اب اس کے پیمانے میں اس تلچھٹ کے سوا کچھ بھی باقی نہیں رہا جسے کسی نے الٹ دیا ہو۔
- خبردار! آخرت سامنے آگئی ہے اور ان میں سے ہر ایک کی اولادیں ہیں لہٰذا تم آخرت کی اولاد بن جاؤ۔ دنیا کی اولاد نہ بنو۔
- حمد اس خدا ہی کے لیے ہے کہ:
جس کی رحمت سے کوئی ناامید نہیں۔
جس کی نعمت سے کوئی خالی نہیں۔
جس کی مغفرت سے کوئی مایوس نہیں۔
جس کی عبادت کو کوئی عار نہیں سمجھتا۔
جس کی رحمت غیر فانی اور جس کی نعمت لازوال ہے۔

Marfat.com

- دنیا وہ سرائے فانی ہے جس کا فنا ہونا اور اس میں رہنے والوں کا اس سے جلا وطن ہونا ازل سے ہی مقدر ہو چکا ہے۔
- یہ دنیا (بظاہر) خوش گوار اور سرسبز و شاداب ہے اور اپنے چاہنے والوں کے لیے تیزی سے حرکت کرتی ہے اور دیکھنے والے کے دل میں اتر جاتی ہے لہٰذا تمہارے پاس جو بہترین زادِ راہ ہے اسے لے کر یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ اور یہاں رہ کر ضرورت سے زیادہ سوال نہ کرو اور زادِ راہ سے زیادہ اس سے کوئی چیز طلب نہ کرو۔
- تمام حمد اس خدا کے لیے سزاوار ہے جس کی مدح تک، بولنے والوں کی رسائی نہیں اور شمار کرنے والے جس کی نعمتیں شمار نہیں کر سکتے اور کوشش کرنے والے اس کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

وہ خدا!

جس کی ذاتِ قدیم کو ہمتوں کی بلند پروازیاں نہیں پا سکتیں اور فکروں کی گہرائیاں اس تک نہیں پہنچ سکتیں۔ نہیں پہنچ سکتیں۔

- دین کی بنیاد خدا کی معرفت ہے۔

اور اس کی معرفت کا کمال اس کی تصدیق ہے۔

اور اس کی تصدیق کا کمال اسے واحد و یکتا ماننا ہے۔

اور اس کے اقرار یہ وحدانیت کا کمال اسے ہر چیز سے برتر سمجھنا ہے۔

اور کمالِ اخلاص (اس کی ذات سے) صفات کی نفی ہے۔ اس لیے کہ ہر صفت شاہد ہے کہ وہ اپنے موصوف کی غیر ہے اور ہر موصوف شاہد ہے کہ وہ اپنی صفت کا غیر ہے۔

لہٰذا جس نے ذاتِ خداوندی کے علاوہ صفات مانے اس نے خدا کا ساتھی مان لیا۔

جس نے اس کا ساتھی مان لیا اس نے دوئی پیدا کی۔ اور اس وحدہٗ لاشریک کے جزو مان لیے۔

اور جس نے اللہ کے اجزا مان لیے وہ اسے نہ پہچان سکا۔

اور جس نے اسے نہیں پہچانا اس نے اسے اشارہ کے لائق سمجھا۔

اور جس نے اس کی طرف اشارہ کیا اُس نے اسے محدود کر دیا۔

اور جس نے اسے محدود کر دیا وہ اسے شمار کے قابل سمجھا۔

اور جس نے یہ پوچھا کہ خدا کس چیز میں ہے اس نے اسے کسی چیز کے ضمن میں قرار دیا۔

اور جس نے یہ کہا کہ وہ اس (فلاں) چیز پر ہے تو اس نے دوسرے مقام کو اس سے خالی سمجھا۔

Marfat.com

۵ یقیناً وہ (اللہ) جسے ہدایت کر دے وہ گمراہ نہیں ہو سکتا اور جس کا وہ دشمن ہو جائے وہ نجات نہیں پا سکتا۔ جس کا وہ کفیل ہو جائے وہ پریشان نہیں ہو سکتا۔

۶ اس کی حمد و ثنا کا پلہ ہر وزن میں آنے والی چیز سے بھاری ہے۔

۷ اس دل کو سکون نصیب ہو جو خوفِ خدا سے لرزتا رہتا ہے۔

۸ بے شک مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہے اور نیک عمل آخرت کی۔

۹ دنیا تمہاری نظر میں بھوسی کی چھال اور اون کے بچے ہوئے ریزوں سے بھی زیادہ پست ہونی چاہیے۔ ظالم کی شکم پُری اور مظلوم کی بھوک چپ چاپ نہ دیکھتے رہو بلکہ مظلوم کا حق ظالم سے اسے دلواؤ۔ تمہاری یہ دنیا میری نظر میں بکری کی چھینک سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

۱۰ آدمؑ نے یقین کا شک سے اور مستحکم ارادے کا سستی سے سودا کر لیا۔
پھر مسرت کو خوف سے بدل لیا۔
اسے فریب کھانے کی وجہ سے ندامت اٹھانا پڑی۔
پھر خدائے برتر نے آدمؑ کو توبہ کا موقع دیا اور انہیں اپنی رحمت کا کلمہ سکھایا۔

۱۱ اے لوگو!
نجات کی کشتیوں کے ذریعے فتنوں کی موجوں کو چیر کر پار اتر جاؤ۔
مغائرت کی راہ سے اپنا رخ موڑ لو۔
فخر و مباہات کے تاجوں کو سروں سے اتار کر زمین پر پھینک دو۔

۱۲ خدا کی قسم! ابوطالب کا بیٹا موت سے اس سے بھی زیادہ مانوس ہے جتنا طفلِ شیر خوار اپنی ماں کے سینے سے مانوس ہوتا ہے۔

۱۳ میں ایسے پوشیدہ علم کا رازداں ہوں کہ اگر اسے ظاہر کر دوں تو تم یوں کانپ اٹھو گے جیسے گہرے کنویں میں رسیاں لرزتی ہیں۔

۱۴ تقویٰ اور پرہیزگاری پر جس کی بنیاد ہو وہ تباہ نہیں ہوتا اور نہ کسی قوم کے (عمل کی) کھیتی پیاسی رہتی ہے۔

۱۵ خدا کے نزدیک دشمن ترین مخلوق دو اشخاص ہیں:
۱۔ ایک وہ جسے اللہ نے اس کے حال پر چھوڑ دیا ہے پس وہ سیدھے راستے سے ہٹ کر بدعت اور گمراہی کی طرف بلانے میں مشغول ہے۔ ایسا شخص اپنے ہر فریب خوردہ کے لیے

Marfat.com

فتنہ ہے۔ اگلے لوگوں کی سیدھی راہ سے بھٹکا ہوا ہے۔ اپنے پیروؤں کو گمراہ کرنے والا ہے۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی دوسروں کی خطائیں اپنے سر لادے ہوئے ہے۔ حالانکہ وہ خود اپنے گناہوں میں رہن ہے۔

۲۔ دوسرا شخص وہ ہے جو جہالت کی باتوں کو (ہر طرف سے) جوڑ توڑ کر لُغت کے جاہلوں میں دوڑ دھوپ کر کے گمراہی پھیلاتا ہے۔ فتنہ و فساد کی تاریکیوں میں دوڑتا پھرتا ہے اور امن و اصلاح کے فائدوں سے آنکھیں بند رکھتا ہے

نام کے آدمیوں نے ان کا نام عالم رکھ دیا ہے حالانکہ وہ عالم نہیں۔

- جو موت سے لرزاں ہے وہ کبھی اس سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔
- جو ہمیشہ زندہ رہنا چاہتا ہے وہ ہمیشہ زندہ نہیں رہ سکتا۔
- احمق کی صحبت اختیار نہ کرو کیونکہ وہ تمہارے سامنے اپنے کیے کو سجا کر پیش کرے گا اور چاہے گا کہ تم بھی اسی جیسے ہو جاؤ۔
- تمہارے تین دوست ہیں:

۱۔ تمہارا دوست

۲۔ تمہارے دوست کا دوست

۳۔ تمہارے دشمن کا دشمن

تمہارے تین ہی دشمن ہیں:

۱۔ تمہارا دشمن

۲۔ تمہارے دوست کا دشمن

۳۔ تمہارے دشمن کا دوست!

- مجھے اس گناہ کا کبھی غم نہیں ہوا جس کے بعد مجھے دو رکعت نماز بجا لانے کی مہلت مل گئی ہو اور میں نے اللہ سے عافیت کا سوال کر لیا ہو۔
- تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہے اور تمہارا خط تمہاری طرف سے بلیغ ترین بولنے والا ہے۔
- شک نہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے امیروں کے مال میں غریبوں کے گزارے کا حصہ مقرر کر رکھا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی غریب بھوکا رہا تو صرف اس لیے کہ کسی امیر نے اس کا حصہ روکے رکھا اور اللہ تعالیٰ اس سے اس کوتاہی کی باز پرس کرنے والا ہے۔

Marfat.com

○ اے گروہِ مردم !
اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اکثر لوگ ایسی امیدیں لگا لیتے ہیں جن تک ان کی رسائی نہیں ہوتی۔ اور ایسی ایسی عمارتیں کھڑی کرتے ہیں جن میں رہنا نہیں ملتا اور ایسا مال جمع کرتے ہیں جسے جلد ہی وہ چھوڑ جائیں گے اور کیا عجب کہ اس مال کو باطل ذرائع سے جمع کیا ہو۔ اور کسی کا حق مار کر سمیٹا ہو حرام طریقے سے پایا ہو اور اس کے سب گناہوں کا بوجھ اٹھایا ہو۔ اور اپنے بوجھ کو اپنے سر پر لیے ہوئے افسوس کرتا اور روتا دھوتا اپنے پروردگار کے حضور میں پیش ہو گیا۔ دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو گئیں۔ یہی تو کھلا گھاٹا ہے۔

○ تقدیر تدبیر پر غالب آ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تدبیر آفت بھی بن جاتی ہے۔

○ جب تم دیکھتے ہو کہ خدا برابر تمہیں نعمتیں دے رہا ہے اور اس پر بھی تم گناہ کرو تو ڈرو۔

○ اگر خدا نے گناہوں سے ڈرایا نہ ہوتا تب بھی گناہ نہ کرنا چاہیے تاکہ اس کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے۔

○ سرمایہ داروں کا فقیروں سے جھک کر ملنا، اگر خوشنودیِ خدا کے لیے ہو تو کس قدر اچھا ہے اور اس سے بھی اچھا ہے کہ فقیر خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے دولتمندوں کا ذکر کریں۔

○ لڑائی جھگڑے تو بہت ہیں۔ جو حد سے بڑھا وہ گنہ گار اور جس نے کوتاہی کی وہ مارا گیا۔

○ جھگڑالو کا خدا سے ڈرنا ممکن نہیں۔

○ بے شک زمین کا پیٹ مردہ اور اور اس کی پشت بیمار ہے (یعنی پیٹ میں مردے دفن ہیں اور پشت پر جو زندہ ہیں وہ مصیبتوں میں مبتلا ہیں)۔

○ سب سے زیادہ بلیغ اور موثر وعظ یہ ہے کہ انسان قبرستان کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔

○ بہترین کلام وہ ہے جسے سن کر کسی کو ملال یا بوجھ محسوس نہ ہو۔

○ زیادہ تر دشواری یہ ہے کہ جو چیز کمینوں کے ہاتھ میں ہو انسان اس کا طلب گار بنے۔

○ جب تو کمزوروں کو کچھ نہ دے سکے تو (کم از کم) ان کے ساتھ مہربانی و شفقت سے ہی پیش آ۔

○ بے شک دنیا و آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کی دو بیویاں ہوں کہ جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

○ میں نے اللہ تعالیٰ کو ارادوں کے ٹوٹنے اور عقدوں کے حل ہونے سے پہچانا۔

○ قرآن پاک میں تین باتیں ہیں :
۱۔ تمہارے اگلوں کی خبریں

Marfat.com

۲۔ پچھلوں کی باتیں

۳۔ تمہارے (درمیانی) احکام!

○ قرآن پاک!

حکم بھی دیتا ہے

منع بھی کرتا ہے

خاموش بھی ہے گویا بھی ہے

دنیا پہ خدا کی حجّت ہے۔ جس کے لیے اس نے عہد لے لیا اور دلوں کو اس کا پابند کر دیا ہے، اس کے نور کو تمام اور اس کے دین کو کامل کیا ہے۔

○ قرآن پاک کا ظاہر دلفریب اور باطن عمیق ہے۔

○ قرآن پاک کے عجائبات کبھی انتہا پر نہ پہنچیں گے اور نہ اس کے غرائب کبھی ختم ہوں گے۔ تاریکیاں اگر دور ہو سکتی ہیں تو صرف اسی سے۔

○ غیبت کسی عاجز کی آخری کوشش ہے۔

○ مشرق و مغرب کا فاصلہ سورج کی ایک دن کی مسافت کے برابر ہے۔

○ پرانے آدمی کی رائے مجھے نوجوان کی بہادری سے زیادہ محبوب ہے۔

○ جو چھوٹے ہاتھ سے دے گا بڑے ہاتھ سے پائے گا۔

○ جوانمردوں کی غلطیوں سے چشم پوشی کرو۔ جب ان سے کوئی لغزش سرزد ہوتی ہے تو لطفِ غیبی ان کو سہارا دیتا ہے اور توفیقاتِ الٰہی ان کے ساتھ ہوتی ہیں۔

○ ڈر، ناکامی سے ملا ہوا ہے۔

○ جو شخص طولانی امیدیں رکھے گا وہ اپنے کردار کو تباہ کر لے گا۔

○ کامیابی دور اندیشی پر مبنی ہے۔

○ دور اندیشی دانش مندی سے کام لینے پر منحصر ہے۔

○ دانش مندی بھیدوں کی حفاظت سے وابستہ ہے۔

○ دو اشخاص سے بچو:

۱۔ بھوکے شریف سے

۲۔ سیر شکم کمینے سے!

Marfat.com

- جب تک دولت ساتھ رہے گی تمہارے عیب چھپے رہیں گے۔
- درگزر کرنے میں اس کا درجہ بلند ہے جو سزا دینے میں سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہو۔
- سخاوت وہ ہے جو (مانگنے سے) پہلے کی جائے۔ جو سوال کرنے پر کی جائے وہ (سخاوت نہیں) شرمساری اور ننگ و عار سے بچنے کا بہانہ ہے۔
- عقل جیسی دولت کوئی نہیں۔
- جہالت جیسی ناداری کوئی نہیں۔
- ادب جیسی میراث کوئی نہیں۔
- آپس کے مشورے جیسا مددگار کوئی نہیں۔
- صبر کی دو قسمیں ہیں:

  ۱۔ ناپسندیدہ کو صبر سے برداشت کرنا۔

  ۲۔ محبوب کا صبر سے انتظار کرنا۔

- دولت ہو تو پردیس بھی دیس ہے۔ دولت نہ ہو تو دیس بھی پردیس ہے۔
- دولت خواہشاتِ نفسانی کا سرچشمہ ہے۔
- جو تمہیں (خطرے سے) آگاہ کرتا ہے وہ گویا تمہیں (نجات کی) بشارت دیتا ہے۔
- جو اپنے عیب پر نظر رکھتا ہے وہ دوسروں کے عیب ڈھونڈنے سے باز رہتا ہے۔
- جو خدا پر راضی رہتا ہے وہ ہاتھ سے گئی چیز کا غم نہیں کھاتا۔
- جو سرکشی کی تلوار سونتتا ہے، وہ اسی سے قتل ہو جاتا ہے۔
- جو بلا تامل قیاس آرائی سے کام کرتا ہے ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو اتھاہ پانیوں میں کود پڑتا ہے ڈوب جاتا ہے۔
- جو بدنامی کی جگہوں میں داخل ہوتا ہے بدنام ہو جاتا ہے۔
- جو زیادہ بولتا ہے زیادہ غلطیاں کرتا ہے۔
- جس کی غلطیاں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کی حیا میں کمی آ جاتی ہے۔
- جس کی حیا کم ہو جاتی ہے اس کی پرہیزگاری گھٹ جاتی ہے، دل مردہ ہو جاتا ہے اور وہ واصلِ جہنم ہو جاتا ہے۔
- جو لوگوں کے عیوب دیکھ کر چیں بہ جبیں ہوتا ہے اپنے انہی عیوب کو پسند کرتا ہے۔ پس وہ احمق ہے۔

Marfat.com

- قناعت وہ مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔
- جو موت کو اکثر یاد کرتا ہے اسے تھوڑی سی دنیا بھی مل جائے تو راضی ہو جاتا ہے۔
- جو یہ جانتا ہے کہ اس کا بولنا بھی عمل ہے وہ زبان نہیں کھولتا مگر اس بات میں جو مطلب کی ہو۔
- جب سختی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو کشائش ممکن ہو جاتی ہے اور جب آزمائش کی گھڑیاں تنگ ہو جاتی ہیں تو آسائش ہو جاتی ہے۔
- (اپنے ایک دوست صحابیؓ سے فرمایا):

دیکھو! بیوی بچوں کے جھمیلوں میں زیادہ مشغول نہ رہا کرو کیونکہ اگر تمہارے بیوی بچے خدا کے دوست ہیں تو یقین رکھو کہ خدا اپنے دوستوں کو ضائع نہیں کرے گا اور اگر وہ خدا کے دشمن ہیں تو تمہیں خدا کے دشمنوں کی کیا پڑی کہ فکر و اندیشہ میں مبتلا رہو۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت پر ثواب اور اپنی نافرمانی پر سزا اس لیے رکھی ہے کہ بندوں کو اپنے عذاب سے دور ہٹا دے اور اپنی جنت کی طرف انہیں گھیر کر لے آئے۔
- اے لوگو یاد رکھو!

لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان میں لکھائی کے سوا قرآن اور نام کے سوا اسلام کا نشان تک باقی نہ رہے گا۔

اُن دنوں ان کی مسجدیں عمارتوں کے لحاظ سے آباد مگر ہدایت کے اعتبار سے ویران ہوں گی۔ ان مسجدوں میں رہنے والے اور ان کو آباد کرنے والے اہلِ زمین میں سے بدترین افراد ہوں گے۔ ہر فتنہ انہی لوگوں کے اندر سے سر نکالے گا۔ اور ہر گناہ انہی کے پاس آکر پناہ لے گا۔

جو ان (فتنوں اور گناہوں) سے الگ تھلگ رہنا چاہے گا یہ لوگ اسے ان میں واپس لے آئیں گے اور جو ان سے پیچھے رہ جائے گا اسے ہانک کر اپنی طرف لائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ (یہ لوگ ایسے ہیں) مجھے اپنی ہی قسم کہ ان لوگوں پر وہ فتنہ مسلط کروں گا۔ جس میں بڑے بڑے بردبار کے منہ کھلے کے کھلے رہیں گے اور وہ ایسا کر بھی چکا ہے اور ہم اللہ سے درخواست کریں گے کہ وہ غفلت کی ٹھوکروں پر ہم سے درگزر فرمائے۔

- اللہ کا قابلِ تزین حق جو تم پر لازم ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو اس کی نافرمانیوں کا معاون نہ بناؤ۔
- معذرت سے بے نیازی کی قیمت سچی معذرت سے بھی زیادہ ہے۔

Marfat.com

- جب ضعیف لوگ اطاعت کو چھوڑ بیٹھتے ہیں تو اللہ سبحانہٗ اطاعت کو سمجھ بوجھ والوں کی غنیمت بنا دیتا ہے کہ وہ اس چھوڑی ہوئی اطاعت کو بجا لاکر ثواب حاصل کریں۔
- مومن وہ ہے کہ:

جس کی شادمانی چہرے پہ نمایاں اور جس کا غم دل میں پنہاں ہوتا ہے۔

اگر کوئی چیز وسیع ہو سکتی ہے تو وہ اس کا سینہ ہے۔

اگر کوئی چیز ذلیل ہو سکتی ہے تو وہ اس کا نفس ہے۔

رتبہ کی بلندی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور نام و نمود سے نفرت کرتا ہے۔

اس کا غم طویل، ارادہ دور رس، خاموشی کثیر اور وقت مشغول ہوتا ہے۔

شکر گزار، صبر پیشہ، اپنے اندیشوں میں ڈوبا ہوا، اپنی کم مائگی کا اظہار کرنے میں بخیل اور نرم طبع اور نرم خو ہوتا ہے۔

اس کا ارادہ چٹان سے زیادہ پائدار اور خود غلام سے زیادہ خاکسار ہوتا ہے۔

- اگر بندہ اپنی مدتِ حیات اور انجام کو دیکھ لیتا تو امید اور اس کے فریب کا دشمن ہو جاتا۔
- راستے کی درستی دولت سے وابستہ ہے۔ دولت آجاتی ہے تو یہ بھی آجاتی ہے۔ دولت چلی جائے تو یہ بھی رخصت ہو جاتی ہے۔
- ظالم کی تین علامتیں ہیں:

۱۔ اپنے سے بالاتر پر ظلم کرتا ہے، اس کی نافرمانی کرکے۔

۲۔ اپنے سے پست پر ظلم کرتا ہے اس پر غالب آکر۔

۳۔ ظالموں کے گروہ کی مدد کرتا ہے۔

- جہاں بولنا ضروری ہو وہاں خاموش رہنے میں خیر نہیں۔ جس طرح علم نہ ہو تو بولنے میں خیر نہیں۔
- راہِ خدا میں شہید ہونے والے مجاہد کا اجر اس شخص کے اجر سے بڑا نہیں جو (گناہوں پر) قادر ہونے کے باوجود پاک دامن رہے۔ چنانچہ بعید نہیں کہ پاک دامن آدمی فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہو جائے۔
- قناعت کا دولت خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتی۔
- سب سے بھاری وہ گناہ ہے جس کا مرتکب اسے کوئی وزن نہ دے۔

Marfat.com

○ اللہ نے جب تک اہلِ علم پر تعلیم دینے کی ذمہ داری عائد نہیں کر لی، اہلِ جہل پر علم حاصل کرنے کی ذمہ داری عائد نہیں کی۔

○ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا سخت آئے گا جب دولت مند اپنی دولت میں (بخل کی وجہ سے) دانت گاڑے گا۔ حالانکہ اسے ایسا کرنے کا حکم نہیں تھا۔
اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے (اور باہمی احسان کو بھول نہ جاؤ)۔
اس زمانے میں بدکار سر اٹھالیں گے اور نیک لوگ ذلیل سمجھے جائیں گے۔ بے بسوں سے سودے بازی کی جائے گی۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے بسوں سے سودے بازی سے منع فرمایا ہے۔

○ میرے بارے میں دو شخص ہلاک ہوں گے:
۱۔ حد سے زیادہ محبت کرنے والا۔
۲۔ بہتان طراز اور افترا پرداز۔

○ ایمان یہ ہے کہ:
جہاں سچ مضر اور جھوٹ مفید ہو وہاں تم سچ کو جھوٹ پر ترجیح دو۔
اور یہ کہ تمہارا قول تمہارے فعل سے آگے نہ بڑھے۔
اور یہ کہ دوسرے کی زبانی بات کرنے میں خوفِ خدا رکھو۔

○ ایسا بھی ہوتا ہے کہ تحسین انسان کو دیوانہ کر دیتی ہے۔

○ بھلا آدم زاد اور تکبّر کا کیا واسطہ؟
اس کا آغاز نطفہ اور انجام مردار ہے۔ نہ اپنے کو روزی دیتا ہے نہ اپنی موت کو روک سکتا ہے۔

○ دو حریصوں کا پیٹ نہیں بھرتا:
۱۔ طالبِ علم
۲۔ طالبِ دنیا

○ ہے کوئی مردِ آزاد جو اس چبائے ہوئے لقمے (دنیا) کو اس کے اہل کے لیے چھوڑ دے؟

○ یاد رکھو جنّت کے سوا تمہارے نفسوں کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی لہٰذا اس کے سوا انہیں کسی اور قیمت پر نہ بیچنا!

○ تمہارے رہنے کے لیے ایک شہر دوسرے شہر سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ بہتر شہر وہی ہے جو تمہارا بوجھ اٹھالے۔

Marfat.com

- تھوڑا عمل جو ہمیشہ بجالایا جائے اس کثیر عمل سے بہتر ہے جس سے دل اکتا جائے۔
- جب کسی آدمی میں ایک بھی پسندیدہ عادت ہو تو اس کی ایسی اور عادتوں کے منتظر رہو۔
- جو شخص دین کی سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرے گا وہ سود کے بھنور میں جا پڑے گا۔
- دو چیزیں خدا کے حضور پیشی کے بعد ہوں گی:

  ۱۔ تونگری

  ۲۔ درویشی
- جو چھوٹی چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھنے لگتا ہے اللہ اسے بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- جو اپنی قدر و قیمت کو جانتا ہے وہ اپنی نفسانی خواہشات کو ہیچ سمجھتا ہے۔
- جب آدمی ہنسی مذاق کی ایک بات کرتا ہے تو اپنی عقل کی ایک کلی کر کے پھینک دیتا ہے۔
- جو تمہاری طرف راغب ہو اس سے تمہارا کنارہ کش ہونا کم نصیبی ہے۔
- جو تمہاری طرف سے کنارہ کشی کرے اس کی طرف تمہارا راغب ہونا ذلتِ نفس (اپنے آپ کو ذلیل کرنا) ہے۔
- عدل کا دن ظالم کے لیے مظلوم پر ظلم کرنے کے دن سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔
- جو چیز دوسروں کے ہاتھ میں ہو اس کی آس نہ رکھنا سب سے بڑی دولت ہے۔
- تمہارے ماقبل کی بیتی،

  تمہارے بعد کی خبر،

  اور تمہارے موجودہ باہمی معاملات کا حکم (سب کچھ) قرآن میں موجود ہے۔
- یہ حقیقت ہے کہ دل آگے بڑھتے اور پیچھے ہٹتے ہیں۔ جب وہ آگے بڑھیں تو انہیں نوافل پر آمادہ کرو اور جب پیچھے ہٹیں تو ان سے فرائض انجام دلانے پر اکتفا کرو۔
- اپنے کاتب عبید اللہ بن رافعؓ سے:

"اپنی دوات میں صوف ڈالو اور اپنے قلم کی زبان لمبی رکھو اور سطروں کے درمیان کھلا فاصلہ رکھو اور حروف کو ایک دوسرے کے قریب رکھو۔

یہ باتیں خوش خطی کے لیے زیادہ مناسب ہیں۔

- اپنے فرزند محمد بن حنفیہؓ سے:

"بیٹا! مجھے تمہاری تنگ دستی کا خوف ہے لہٰذا اس سے (بچنے کے لیے) اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ تنگدستی

Marfat.com

دین میں کمی کرتی ہے۔ عقل کو پریشان کرتی ہے اور لوگوں کو دشمن بناتی ہے۔

6 ہر شخص کے مال کے دو وارث ہوتے ہیں:

۱۔ وارث

۲۔ حوادث

○ بلا عمل پکارنے والا ایسا ہے جیسے چلّہ کے بغیر تیر چلانے والا۔

○ علم دو ۲ ہیں:

۱۔ مطبوع (دل نشیں)

۲۔ مسموع (سُنا سنایا)

اور مسموع جب تک مطبوع نہ ہو، بے فائدہ ہے۔

○ خوف اور ناکامی اور شرم اور محرومی کا ساتھ ہے۔

○ ہاتھ آیا ہوا موقع ابرِ گزراں کی طرح گزر جاتا ہے لہٰذا نیکی کے مواقع (ہاتھ آئیں تو) غنیمت جانو۔

○ بامروّت لوگوں کی لغزشوں سے درگذر کرو۔ کیونکہ ان میں سے جب کوئی ٹھوکر کھا کر گرنے لگتا ہے اللہ اس کی دست گیری کر کے اسے اٹھا لیتا ہے۔

○ جب عقل پختہ ہو جاتی ہے باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

○ زمانہ:

۱۔ جسموں کو بوسیدہ کرتا رہتا ہے۔

۲۔ امیدوں کو تازہ کرتا رہتا ہے۔

۳۔ موت کو قریب کرتا ہے۔

۴۔ تمناؤں کو بعید کرتا رہتا ہے۔

جو اس میں کامیاب رہا مشقّت میں پڑ گیا۔

جسے کچھ ہاتھ نہ آیا اس نے رنج اٹھایا۔

○ جو شخص اپنے آپ کو لوگوں کی امامت کے لیے کھڑا کرے اسے چاہیے کہ:

۱۔ دوسروں کو تعلیم دینے سے پہلے اپنے آپ کو تعلیم دینا شروع کرے۔

۲۔ اور زبانی ادب آموزی سے پہلے اپنے عمل سے درسِ ادب دے۔

○

Marfat.com

- اپنی تعلیم وتادیب کرنے والا لوگوں کو علم وادب سکھانے والے سے زیادہ حقدار ہے کہ اس کا احترام کیا جائے۔
- ہر شخص کا اصل قدوقامت اس کی خوبیاں ہیں۔
- حکمت مومن کا کھویا ہوا مال ہے (جس کی تلاش ضروری ہے) لہٰذا حکمت کو لے لو چاہے منافقوں ہی سے (ملے)۔
- صبر کی توفیق مصیبت کے مطابق ملتی ہے اور جس نے مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ مارا اس کا کیا دھرا اکارت گیا۔
- ہر شخص کو کیے کا پھل ملتا ہے۔ میٹھا ہو یا کڑوا۔
- بُردبار کامیابی سے محروم نہیں رہتا چاہے کتنی ہی دیر لگ جائے۔
- ذمہ داریوں (کی رسیوں) کو ان کی میخوں سے باندھ کر مضبوطی سے جکڑے رکھو۔ (ذمہ داری کا کام ان کے سپرد کرو جو اس کے اہل ہوں)۔
- غیر ذمہ دار کے عہد و پیماں پر بھروسہ مت کرو۔
- دوست کو ملامت کرو، اس پر احسان کرکے۔
- دوست کے شر کا جواب دو اسے دو پیہ پیسہ دے کر۔
- جو شخص اپنے آپ کو تہمت کی جگہوں پر رکھے اس سے بدگمانی رکھنے والے کو ہرگز ملامت نہ کرو۔
- جو بھی برسرِ اقتدار آتا ہے وہ اپنے آپ کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہے۔
- جس نے (خود رائی سے) اپنی رائے کو ترجیح دی وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے دوسروں سے مشورہ کیا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو گیا۔
- عورت کا غیرت کھانا کفر ہے۔
- مرد کا غیرت کھانا ایمان ہے۔
- بہترین ہم نشیں رضا ہے۔
- علم ایک باعزت وراثت ہے۔
- آداب نئے نویلے جوڑے ہیں
- سوچ و بچار ایک آئینہ ہے۔

Marfat.com

- بخل عار ہے اور بزدلی عیب ہے۔
- ناداری ذہین آدمی کو ایسا گونگا کر دیتی ہے کہ وہ اپنی حجّت پیش نہیں کر سکتا۔
- مفلس اپنے شہر میں بھی پردیسی ہوتا ہے۔
- بے چارگی ایک آفت ہے۔
- صبر شجاعت ہے۔
- زہد دولت اور پرہیزگاری ایک ڈھال ہے۔
- انسان کیسا عجیب ہے کہ:

چربی سے دیکھتا ہے۔
گوشت (کے ٹکڑے) سے باتیں کرتا ہے۔
ہڈی سے سنتا ہے اور
ایک سوراخ سے سانس لیتا ہے!

- سخی بنو مگر فضول خرچ نہ بنو۔
- کفایت شعار بنو لیکن کنجوس نہ بنو۔
- ترکِ آرزو سب سے بڑی دولت ہے۔
- فرزندِ دلبند حضرت امام حسنؓ سے فرمایا:

جانِ پدر!

میری یہ چار (آٹھ) باتیں یاد رکھنا ان باتوں کے ہوتے ہوئے تمہارا کوئی عمل تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا:

۱۔ سب دولتوں کی دولت عقل ہے۔
۲۔ سب سے بڑی ناداری کم عقلی ہے۔
۳۔ پرلے درجے کی تنہائی خود پسندی ہے۔
۴۔ احمق کی دوستی سے بچ کر رہو کیونکہ وہ چاہے گا تمہیں نقصان پہنچانا مگر الٹا تمہیں پہنچا دے گا نقصان۔
۵۔ بخیل کی دوستی سے پرہیز کرو۔ کیونکہ جب بھی تمہیں اس کی ضرورت ہوگی وہ تم سے دُور رہے گا۔

Marfat.com

۶۔ بدکار کی دوستی سے دور رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں کوڑیوں کے مول بیچ ڈالے گا۔
۷۔ کذّاب کو دوست مت بناؤ کیونکہ وہ سراب کی مانند ہے۔ تمہارے سامنے بعید کو قریب اور قریب کو بعید کر دکھلائے گا۔
۸۔ سب سے بڑی شرافت خوش خلقی ہے۔

○ جو شخص لوگوں کے پاس ایسی باتیں لے کر دوڑا دوڑا جاتا ہے جو انہیں پسند نہ ہوں تو لوگ اس کے بارے میں وہ باتیں کہنے لگتے ہیں جو اس کے علم میں نہیں ہوتیں۔
○ جس نے امید کو طول دیا اس نے عمل کو خراب کر لیا۔
○ خوش حال کی چار نشانیاں ہیں:

۱۔ اس نے قیامت کو یاد رکھا۔
۲۔ اس نے حساب (دینے) کے لیے عمل کیا۔
۳۔ گزارہ کے مطابق (رزق) پر قناعت کی۔
۴۔ اللہ سے راضی رہا۔

○ آدمی اپنی زبان تلے چھپا بیٹھا ہے۔
○ جو اپنی قدر نہیں پہچانتا وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
○ بسا اوقات ایک دفعہ کھا لینا کئی دن تک کھانا کھانے سے باز رکھتا ہے۔
○ خود پسندی ترقی سے روکتی ہے۔
○ محتاجی سب سے بڑی موت ہے۔
○ آنکھوں والوں کے لیے صبح روشن ہو چکی ہے۔
○ جس نے اپنے راز کو چھپایا (خیر و شر کا) اختیار اس کے ہاتھ میں آ گیا۔
○ آدمی اپنے حق کو تاخیر میں ڈال دے تو اس پر عیب نہیں لگایا جا سکتا۔ عیب تو اس پر لگایا جائے گا جو ایسی چیز پر قبضہ کر لے جو اس کی نہ ہو۔
○ (گناہ کر کے) امداد طلب کرنے سے ترکِ گناہ زیادہ آسان ہے۔
○ جس کام کے کرنے سے ڈرتے ہو اس میں کود پڑو کیونکہ اس سے ڈرنے کی شدت اس میں کود پڑنے کے خوف سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔
○ جو شخص آزاد کا ہر رخ سے سامنا کرتا ہے وہ خطا کے مقامات کو پہچان لیتا ہے۔

Marfat.com

- لوگ اس بات کی مخالفت کرتے ہیں جس سے لاعلم ہوتے ہیں۔
- پتھر جدھر سے آیا ہو ادھر کو لوٹا دو کہ شر کا دفاع شر ہی سے کیا جاتا ہے۔ (یعنی سختی کو سختی ہی روکتی ہے)۔
- (اللہ کی جانب سے) امداد خرچ کے مطابق ملتی ہے۔
- ایک دوسرے سے دوستی رکھنا آدھی عقل ہے۔
- غم آدھا بڑھاپا ہے۔
- صدقہ کو اپنے ایمان کا نگہبان بناؤ۔
- زکوٰۃ کو اپنے مال کا محافظ کرو۔
- دعا کے ذریعے مصیبت کو دور کرو۔
- جو شخص اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنے غصّے کی انی کو تیز کرتا ہے وہ باطل کے شہزوروں کو قتل کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔
- غیر کے سینے سے شہادت کی جڑ (اس طرح) کاٹو کہ (پہلے) اسے اپنے سینے سے اکھاڑ پھینکو۔
- ہٹ دھرمی عقل کو زائل کر دیتی ہے۔
- طمع ابدی غلامی ہے۔
- جسے صبر نجات نہیں دے سکتا اسے بے صبری ہلاک کر دیتی ہے۔
- جو کھل کر حق کے مقابل آئے گا ہلاک ہو جائے گا۔
- کوتاہی کا پھل پشیمانی اور دور اندیشی کا ثمر سلامتی ہے۔
- (ظلم کی) پہل کرنے والے ظالم کو کل ہاتھ ملنے پڑیں گے۔
- دو مختلف دعوتیں ہوں تو ممکن ہے ان میں سے ایک گمراہ کن ہو۔
- گندگی کے ڈھیر کے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا:

"یہ ہے وہ (مال) جس کے تم کل تک دلدادہ ہو رہے تھے"۔

- تمہارے مال کا جو حصہ تمہاری نصیحت اندوزی پر خرچ ہوا وہ ضائع نہیں گیا۔
- یہ دل بھی اسی طرح ملول ہو جاتے ہیں جس طرح جسم اکتا جاتے ہیں لہٰذا ان کی تفریح کے لیے حکمت کے نوادرات تلاش کرو۔

Marfat.com

- ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو اس کی نگہبانی کرتے ہیں مگر جب (موت کا) معیّنہ وقت آجاتا ہے تو یہ انسان اور موت کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ اجل ایک مضبوط ڈھال ہے۔
- برتن بھرنے سے تنگ ہو جاتا ہے لیکن علم کا برتن کھلا ہوتا جاتا ہے۔
- عقل مند کی عقل کا پہلا عوض یہ ہے کہ لوگ جاہل کے خلاف اس کے مددگار ہو جاتے ہیں۔
- اگر تم بُردبار نہیں ہو تو بُردباروں جیسی شکل بنانے کی کوشش کرو۔ کیونکہ ایسا نہیں جو کسی قوم سے مشابہت اختیار کر کے اسی قوم میں شمار نہ ہونے لگے۔
- عاقل کا سینہ اس کے راز کا صندوق ہے۔
- تازہ روٹی (زندہ دلی) محبت کا پھندا ہے۔
- بُردباری عیبوں کا مدفن ہے۔
- ۱۔ مظلوم فریادی کی فریاد سننا اور فریاد رسی کرنا
  ۲۔ غم رسیدہ کو غم سے نجات دینا
  بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔
- اے ابنِ آدم!
  جب تو دیکھے کہ تیرا پاک پروردگار تجھے پے در پے نعمتیں عطا کیے جا رہا ہے حالانکہ تُو اس کی نافرمانی کر رہا ہے تو اس کی گرفت سے ہشیار ہو جا۔
- کسی نے کوئی راز دل میں چھپا کر نہیں رکھا کہ زبان کے پرکالوں اور چہرے کے کُھلے نشانوں نے اسے فاش نہ کر دیا ہو۔
- اپنے مرض کے ساتھ اس وقت تک چلتے رہو جب تک وہ تمہارے ساتھ چلتا رہے۔
- زہد کو چھپائے رکھنا سب سے اونچے درجے کا زہد ہے۔
- عاقل کی زبان اس کے دل کی تابع ہے۔
- احمق کا دل اس کی زبان کے تابع ہے۔
- اللہ کی بارگاہ میں جو بدی تمہیں رنجیدہ کر دے اس نیکی سے بہتر ہے جس پر تمہیں ناز ہو۔
- کم سوالی فقر کی زینت ہے۔
- شکر دولت کا زیور ہے۔

Marfat.com

- دوستوں کو کھو دینا ایک طرح کی غریب الوطنی ہے۔
- زبان ایک درندہ ہے جسے کھلا درندہ کی طرح چھوڑا جائے تو کاٹ کھائے۔
- عورت ایک ایسا بچھو ہے جس کے ساتھ لپٹنے میں بھی لذت ہے۔
- حاجت کے برنہ آنے کو سہ جانا آسان ہے بہ نسبت اس کے کہ کسی نااہل سے حاجت طلب کی جائے۔
- انسان کی ہر سانس اس کی اجل کی طرف (بڑھنے والا) ایک قدم ہے۔
- حکمت منافق کے دل میں بھی ہو تو لے لو کیونکہ اس کے دل میں یہ بے تاب رہتی ہے یہاں تک کہ وہاں سے نکل کر یہ مومن کے دل میں ہمجولیوں (حکمتوں) کے ساتھ سکون پذیر ہو جاتی ہے۔
- مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو (خدا کی رحمت سے) ناامید ہو رہا ہے حالانکہ استغفار (توبہ کا وسیلہ) اس کے ساتھ ہے۔
- پورا فقیہ وہ ہے جو:

۱۔ لوگوں کو رحمتِ خداوندی سے مایوس و ناامید نہ کرے۔

۲۔ انہیں اللہ کی مہربانیوں سے مایوس نہ کرے۔

۳۔ اور نہ انہیں اللہ کی گرفت سے بے خوف کر دے۔

- صدقہ دے کر رزق کو آسمان پر سے اتار لو۔
- لوگ اس بات کے دشمن ہوتے ہیں جس کی انہیں سمجھ نہ آئے۔
- (بے وقت) سو جانا کتنا برا ہے جو دن کے ارادوں کو توڑ دیتا ہے۔
- وہ نیکی نیکی نہیں جس کے بعد جہنم ہو۔

وہ بدی بدی نہیں جس کے بعد جنت ہو۔

- جنت کے علاوہ ہر نعمت حقیر ہے۔

دوزخ کے علاوہ ہر مصیبت عافیت ہے۔

- کسی کے منہ سے نکلی ہوئی بات پر بدگمانی نہ کرو جبکہ اس کا روئے سخن تمہیں بھلائی کی طرف نظر آ رہا ہو۔
- علم اور عمل کا ساتھ ہے لہٰذا جسے علم ہوا اس نے عمل کیا۔
- علم عمل کو پکارتا ہے۔ سو اگر عمل نے لبیک کہہ دیا تو خیر ورنہ علم بھی رخصت ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- لوگ دنیا کے جنے ہوئے ہیں اور اپنی ماں سے محبت کرنے پر کسی کو کوسا نہیں جاتا۔
- حقیقی نادار پیغمبر ہوتا ہے۔ سو جس نے اسے (کچھ) نہ دیا اس نے خدا کو نہ دیا اور جس نے اسے دیا اس نے خدا کو دیا۔
- کسی غیرت مند نے کبھی زنا نہیں کیا۔
- بندے کا ایمان اس وقت تک صادق نہیں ہوتا جب تک اسے اپنے قبضے کی چیزوں سے زیادہ ان چیزوں پر بھروسہ نہ ہو جو خدا کے ہاتھ میں ہیں۔
- اپنے دوست کی محبت میں حد سے آگے نہ بڑھو۔ ہو سکتا ہے وہ کسی دن تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن کی دشمنی میں بھی حد سے نہ بڑھو۔ ممکن ہے وہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔
- جو سفر کی دوری کو یاد رکھتا ہے مستعد رہتا ہے۔
- آنکھ سے دیکھ لینا عقل کی آنکھوں سے دیکھنے کے برابر نہیں ہو سکتا کیونکہ آنکھیں تمہیں جھٹلا بھی سکتی ہیں مگر جو عقل سے نصیحت اندوز ہونا چاہے عقل اسے دھوکہ نہیں دیتی۔
- علم نے حجت بازوں کے عذر کو قطع کر دیا۔
- ہر وہ شخص جسے جلدی موت آجاتی ہے مہلت مانگتا ہے اور جس کی موت میں تاخیر کر دی جاتی ہے وہ ٹال مٹول کر کے حجت بازیاں کرنے لگ جاتا ہے۔
- لوگ جس چیز کو کہتے ہیں:

"کتنی عمدہ ہے!"

زمانے نے اس کے لیے ایک آفت کا دن چھپا رکھا ہوتا ہے۔

- "قدر" کے بارے میں فرمایا:

"یہ ایک تاریک راستہ ہے اس پر نہ ہی چلو۔

یہ ایک گہرا سمندر ہے اس میں مت اترو۔

یہ اللہ کا بھید ہے اس کی زحمت میں نہ پڑو"۔

- اللہ جسے حقیر سمجھتا ہے اسے علم سے محروم کر دیتا ہے۔
- عبرتیں کتنی کثیر ہیں مگر ان سے کتنا قلیل سبق لیا جاتا ہے۔
- اللہ سے ڈرو تو اس شخص کی طرح ڈرو جو:

۱۔ (دنیا سے) لاتعلق ہونے کے لیے دامن سمیٹ لیتا ہے۔

Marfat.com

۲۔ پھر دامن سمیٹ کر سرگرم ہو جاتا ہے۔
۳۔ اور سست گام ہونے پر نفس کو تیزی سے ہانکتا ہے۔
۴۔ اور تیزی سے آگے بڑھنے کو خوف پر ترجیح دیتا ہے۔
۵۔ اور منزلِ آخرت کے یکبارگی آجانے، کارکردگی کے نتیجہ اور بازگشت کے انجام پر نظر رکھتا ہے۔

- انسان کی خود پسندی اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ایک حاسد ہے۔
- مخالفت (عقل سے کھڑی کی ہوئی) عمارت کو مسمار کر دیتی ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم ہو اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔
- دوست کا حسد کرنا، دوستی کی ایک بیماری ہے۔
- عقلیں زیادہ تر خواہشات کی بجلیوں کی چھاؤں میں فتنہ ہوتی ہیں۔
- ظن پر بھروسہ کر کے فیصلہ کر دینا عدل نہیں ہے۔
- آخرت کے لیے بدترین زادِ سفر بندگانِ خدا پر زیادتی ہے۔
- شریف آدمی کا بہترین عمل یہ ہے کہ لوگوں کے جو عیوب اسے معلوم ہوں ان پر دھیان نہ کرے۔
- جس پر حیا نے اپنا لباس پہنا دیا اس کے عیب لوگوں کی نظروں کے سامنے نہیں آسکتے۔
- خاموشی بڑھ جائے تو ہیبت بڑھ جاتی ہے۔

انصاف زیادہ ہوگا تو مستقل دوست زیادہ ہوں گے۔
مہربانی کرنے سے قدر و قیمت میں عظمت آجاتی ہے۔
تواضع نعمتِ ناتمام کو تمام کر دیتی ہے۔
سرداری کے لیے دوسروں کا معاشی بوجھ برداشت کرنا لازم ہے۔
عادلانہ سیرت سے جانی دشمن زیر ہو جاتا ہے۔

- لالچی آدمی ذلت کی زنجیروں میں جکڑا رہتا ہے۔
- ایمان تین چیزوں پر منحصر ہے:

۱۔ دل سے پہچان
۲۔ زبان سے اقرار
۳۔ اعضا سے عمل!

Marfat.com

- جس نے دنیا کے غم کا اظہار کیا وہ اللہ کی قضا پر ناراض ہو گیا۔
- جو اپنے سر پر پڑی ہوئی مصیبت کا شکوہ کرنے لگا وہ اپنے پروردگار کا شکوہ کرنے لگا۔
- جو کسی دولت مند کے سامنے اس کی دولت کی وجہ سے جھک گیا اس کا دو تہائی دین رخصت ہو گیا۔
- جو قرآن پڑھتے پڑھتے مر گیا اور (پھر بھی) دوزخ میں جا پڑا تو اس کا شمار ان لوگوں میں ہے جو آیاتِ الٰہی کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔
- جس کا دل دنیا کی محبت کا شیدائی ہو گیا وہ دنیا کی تین باتوں سے دل لگا لیتا ہے:

  ۱۔ وہ غم جو (اسے لگنے میں) ناغہ نہیں کرتا۔

  ۲۔ وہ حرص جو اسے چھوڑتی ہی نہیں۔

  ۳۔ وہ آرزو جسے وہ پا سکتا ہی نہیں۔
- قناعت ہو تو بادشاہت کی ضرورت نہیں۔
- حسنِ خلق ہو تو ناز و نعمت کی پرواہ نہیں۔
- اپنے فرزندِ دلبند حضرت امام حسنؓ سے فرمایا:

"اے فرزند!

کسی کو مقابلے کے لیے خود نہ للکارو۔ اور اگر تمہیں پکارا جائے تو (للکار) قبول کرو۔ کیونکہ (لڑائی کی) دعوت (ناجائز) دینے والا ظالم (میدان میں) پچھاڑ کھاتا ہے۔

- عورتوں کی بہترین اور مردوں کی بدترین خصلتیں تین ہیں:

  ۱۔ تکبّر

  ۲۔ بزدلی

  ۳۔ کنجوسی

چنانچہ جب عورت متکبّر ہو گی تو اپنا نفس کسی کے قابو میں نہ دے گی۔
کنجوس ہو گی تو اپنے اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے گی۔
بزدل ہو گی تو ہر ایسی چیز سے خوف کھائے گی جو اس کی راہ روکے۔

- خدا کی قسم! تمہاری دنیا میری نگاہ میں خنزیر کی ان آنتوں سے بھی گئی گزری ہے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوں۔

○

Marfat.com

- عورت سراپا برائی ہے اور اس میں سب برائیوں کی ایک برائی یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔
- گھر میں ایک عصب شدہ پتھر بھی لگا ہو تو وہ گھر کی ویرانی کا ضامن ہے۔
- جو شخص کوتاہی کا کہا مانتا ہے، حقوق ضائع کر بیٹھتا ہے اور جو چغل خور کی بات مانتا ہے وہ دوست کھو بیٹھتا ہے۔
- دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی۔
- تھوڑا ہی سہی مگر اللہ کا کچھ نہ کچھ ڈر ضرور رکھو اور اپنے اور اللہ کے درمیان، باریک ہی سہی، مگر کچھ پردہ ضرور رکھو۔
- چوکنے رہو کہیں نعمتیں زائل نہ ہو جائیں۔ کیونکہ بدک کر بھاگ جانے والے ہر جانور کی واپسی ضروری نہیں۔
- جو تم سے نیک گمان رکھے اس کے گمان کو سچا کر دکھاؤ۔
- سب سے اچھا وہ عمل ہے جسے بجالانے کے لیے تم اپنے نفس کو مجبور کرو۔
- غصہ، جنوں (دیوانگی) کی ایک قسم ہے۔ کیونکہ جسے غصہ آتا ہے وہ (بعد میں) پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہیں ہوتا تو اس کا جنوں پکا ہو جاتا ہے۔
- حسد نہ کرنے سے بدن تندرست رہتا ہے۔
- جب کبھی تنگدست ہو جاؤ تو اللہ سے صدقہ کا لین دین کرو۔
- بے وفاؤں سے وفا کرنا خدا کے یہاں بے وفائی ہے اور بے وفاؤں کے ساتھ بے وفائی کرنا خدا کے ہاں وفا ہے۔
- کتنے ہی لوگ ہیں جو پے در پے مہربانیوں کے فریب خوردہ ہیں اور خدا نے ان کی پردہ پوشی کر رکھی ہے۔ اس سے دھوکہ کھائے ہوئے ہیں اور اپنی تعریف کے دیوانے ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کو ایسی آزمائش میں نہیں ڈالتا جیسی آزمائش میں اسے مہلت دے کر ڈال دیتا ہے۔
- دوسروں کے پسماندگان سے احسان کرو تاکہ تمہارے پسماندگان کی نگہبانی ہو۔
- دانشوروں کا کلام جب درست ہوتا ہے تو دوا بن جاتا ہے اور جب غلط ہوتا ہے تو درد یعنی مرض بن جاتا ہے۔
- اے آدم زاد!

اپنے آنے والے دن کا بوجھ اپنے آئے ہوئے دن پر مت ڈال۔ کیونکہ یقین ہے کہ اگر تیری عمر کا ایک

Marfat.com

دن بھی باقی ہوگا تو اللہ اس دن بھی تیرا رزق پہنچا دے گا۔

میں نے اللہ سبحانہ کی پہچان ان چیزوں سے کی:

۱۔ پکے ارادوں کے ٹوٹ جانے سے

۲۔ پیمان کی گرہیں کھل جانے سے

۳۔ ہمتوں کے کمزور پڑ جانے سے!

○

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:

- بہترین فضیلت زبان کی حفاظت ہے۔
- سچائی کی مشعل جہاں کہیں بھی دکھائی دے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ یہ نہ دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے؟
- حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے۔
  باطل کا پیروکار کبھی عزت نہیں پاتا چاہے چاند اس کی پیشانی پہ نکل آئے۔
- جب معدہ بھر جاتا ہے تو قوتِ فکر کمزور پڑ جاتی ہے اور حکمت و دانش کی صلاحیتیں گونگی ہو کر رہ جاتی ہیں۔
- خیر یہی ہے کہ تو شر سے باز رہے!

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

○ زمانے کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔
○ تکبّر کرنا امیروں کا بد ہے لیکن محتاجوں کا بد تر ہے۔
○ توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔
○ جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔
○ شرم مردوں سے خوب ہے لیکن عورتوں سے خوب تر ہے۔
○ بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔
○ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔
○ تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔
○ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے لیکن عالموں اور طالب علموں سے بد تر ہے۔
○ گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بد تر ہے۔
○ جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔
○ صدقہ، فقیر کو ادب کے ساتھ عاجزی سے پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔
○ مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

) عبادت:

ایک پیشہ ہے؛

Marfat.com

دکان اس کی خلوت ہے؛
راس المال اس کا تقویٰ ہے؛
اور نفع اس کا جنّت ہے۔

- طالبِ دین عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالبِ دنیا علم میں۔
- خلقت سے دور کر کے خود کو اٹھا لینا حقیقی سخاوت ہے۔
- انسان ضعیف ہے۔ تعجب ہے کہ وہ کیونکر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔
- تین چیز ین تین چیزوں میں ہیں:
  ۱۔ بڑائی تقویٰ میں
  ۲۔ دولت توکّل میں
  ۳۔ عظمت تواضع میں!
- صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے دھونے میں سوائے نقصان کے کچھ نہیں۔
- جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
- گلے اور شکوے سے زبان بند رکھو، راحت نصیب ہوگی!

Marfat.com

حضرت **عمرِ فاروق** رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا:

○ جو شخص تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔
○ جو اپنے راز کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ اپنی سلامتی کو اپنے قبضہ میں رکھتا ہے۔
○ عدل، مظلوم کی جنت ہے اور ظالم کی جہنم۔
○ فضول خرچی اس کا بھی نام ہے کہ جو چیز کھانے کو انسان کی طبیعت چاہے، کھائے۔
○ زیادہ کھانے سے پرہیز کرو کہ زیادہ کھانا:

۱۔ عادل کو اجاڑتا ہے
۲۔ اسے بیمار کرتا ہے
۳۔ عبادت سے روکتا ہے

○ قبل اس کے کہ بزرگ بنو، علم حاصل کرو۔
○ زیادہ ہنسنا موت ہے۔ یہ غفلت کی نشانی ہے۔
○ ایمان کے بعد بڑی نعمت (نیک) عورت ہے۔
○ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔
○ خدا تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرمائے جو میرے عیوب پر مجھے مطلع فرماتا ہے۔
○ ہر شے کا ایک حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے۔
○ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کرتا وقتیکہ اسے غصہ کے وقت نہ دیکھ لے۔
○ خشوع اور خضوع کا تعلق دل سے ہے نہ کہ ظاہری حرکت سے۔

Marfat.com

○ جب حلال وحرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا سا ہی ہو۔
○ جس سے تم متنفّر ہو اس سے ڈرتے رہو۔
○ عزتِ دنیا مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے۔
○ اوروں کی فکر میں اپنے آپ کو مت بھول جاؤ۔
○ جو آدمی اپنے آپ کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے آپ کو جنتی بتائے وہ دوزخی ہے۔
○ کسی کے لیے یہ زیبا نہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے (اور یہ کہے) کہ:
"اے خدا! رزق دے"۔
اللہ تعالیٰ آسمان سے سیم وزر کی بارش نہیں کرتا۔
○ طمع کرنا مفلسی ہے۔
○ بے غرض ہونا امیری ہے۔
○ بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔
○ غریب کے ساتھ ہمدردی سے پیش آؤ تاکہ اس کی زبان کھلے اور ہمت بڑھے۔
○ مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہیے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب (ناامید ہو کر) کہیں اپنے دعوے سے دستبردار (مجبوراً) نہ ہو جائے۔
○ فتح امید سے نہیں علم اور خدا پہ اعتماد سے حاصل ہوتی ہے۔
○ ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے۔ اور رعب و داب جاتا رہتا ہے۔ یہ موت سے غفلت کا نشان ہے۔
○ آدمی کے نام کو نہیں بلکہ اس کی راست بازی اور دانائی کو دیکھنا چاہیے۔
○ کسی کے منہ پر اس کی تعریف کرنا اسے ذبح کرنے کے مترادف ہے۔
○ ندامت چار قسم کی ہوتی ہے:
۱۔ ندامت ایک دن کی: جب کوئی آدمی گھر سے بلا کھانا کھائے چلا جائے۔
۲۔ ندامت سال بھر کی: کہ زراعت کا وقت غفلت میں گزر جائے۔
۳۔ ندامت عمر بھر کی: جب بیوی سے موافقت نہ ہو۔
۴۔ ندامت ہمیشہ کی کہ خدا سے برتر ناخوش ہو۔
○ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں:
۱۔ دوسروں کو سلام کرنا

Marfat.com

۲۔ کسی مجلس میں دوسروں کے لیے جگہ خالی کرنا

۳۔ مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا

○ آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ کامل

۲۔ کاہل

۳۔ لاشے

کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کرکے اس پر غور کرے۔

کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے۔

لاشے وہ ہے کہ نہ خود صاحب الرائے ہو اور نہ خود دوسرے سے مشورہ کرے۔

○

Marfat.com

حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

- خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
- تعجب ہے اس پر:

جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر ہنستا ہے۔
جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جلنے والی چیز کا غم کرتا ہے۔
جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی چاہت رکھتا ہے۔
جو حساب کو حق مانتا ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے۔
جو دوزخ کو حق مانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔
جو اللہ تعالیٰ کو حق مانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔
جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی پیروی کرتا ہے۔
جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔

- بعض اوقات جرم کو معاف کرنا، مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔
- وہ غرور اور تکبر سے پاک اور بری ہے جو:

اپنی جوتی آپ گانٹھ لیتا ہے۔
غلام کی عیادت کرتا ہے۔
اپنے کپڑے خود دھو لیتا ہے۔
اپنے کپڑوں میں پیوند خود لگا لیتا ہے!

Marfat.com

- اپنے رب کے سوا کسی اور سے امید نہ رکھ۔
- اپنے گناہ کے سوا کسی سے نہ ڈر۔
- خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
- اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز، روزِ حشر ہے۔
- محبت اللہ کو تنہائی محبوب ہوتی ہے۔
- مسلمان کی ذلت اپنے دین سے غافل ہو جانے میں ہے نہ کہ بے زر ہونے میں۔
- لوگ تمہارے عیبوں کے جاسوس ہیں۔
- حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔
- گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو بے قرار رکھتا ہے۔
- عقل مند کہتا ہے:

  "میں کچھ نہیں جانتا"۔

  لیکن بے وقوف کہتا ہے:

  "میں سب کچھ جانتا ہوں"۔
- حاجتمند غربا کا تمہارے پاس آنا خداوند تعالیٰ کا انعام ہے۔
- نعمت کا نامناسب جگہ خرچ کرنا ناشکری ہے۔
- تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بُری گفتار کا روح پر۔
- ایسی بات مت کہو جو مخاطب کی سمجھ سے باہر ہو۔
- جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے تو قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کو سال بھر تک کوئی تکلیف یا رنج نہ پہنچے پس وہ جان لے کہ مجھ سے میرا ربّ تعالےٰ ناراض ہے۔
- لوگوں کو جس طرح چاہے آزما دیکھ، سانپ بچھوؤں سے کم نہ پائے گا۔
- جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن بندہ اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔
- اپنا بوجھ خلقت میں سے کسی پر نہ رکھ، خواہ کم ہو یا زیادہ۔
- ظالموں اور ان کے متعلقین سے معاملہ مت کر۔

Marfat.com

- بدگو تین آدمیوں کو مجروح کرتا ہے :
  ۱۔ اوّل اپنے آپ کو۔
  ۲۔ دوم جس کی برائی کرتا ہے۔
  ۳۔ سوم جو اس کی برائی سنتا ہے۔
- حق پر قائم رہنے والے کم ہوتے ہیں مگر منزلت و قدر میں زیادہ۔
- امراد کی تعریف کرنے سے بچو کہ ظالم کی تعریف سے غضبِ الٰہی نازل ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

○ اچھے اخلاق دس ہیں:

۱۔ زبان کی سچائی
۲۔ سائل کو دینا
۳۔ احسان کا بدلہ
۴۔ باطل سے جنگ میں حملہ میں شدت
۵۔ صلۂ رحم
۶۔ حقوق العباد
۷۔ پڑوسی کی حفاظت
۸۔ مہمان نوازی
۹۔ شرم وحیا

○ اپنی تعریف زیادہ کرنا ہلاکت ہے۔

○ مومن وہ ہے جو زادِ آخرت مہیا کرے۔ اور کافر وہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں ہی مشغول رہے۔

○ دانائیوں میں اعلیٰ درجے کی دانائی تقویٰ ہے۔

○ کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری بداعمالی ہے۔

○ خوش گوار زندگی اسی کی ہے جو عیش و آرام اور راحت میں خدا کی یاد سے غافل نہ ہو اور دوسری خوش گوار زندگی اس کی ہے جو عیش و آرام میں دوسروں کو بھی شریک کرے۔

○ موت سے وہ شخص خوف کھاتا ہے جو دنیا کو آباد کرنے میں مشغول ہو اور عاقبت کے خراب ہونے سے غافل۔

○ خوددار شخص وہ ہے جو کسی نالائق اور نااہل کے احسان کا بوجھ نہ اٹھائے۔ ناکام رہنا ایسے شخص

Marfat.com

کے احسان اٹھانے سے بہتر ہے۔

- وہ شخص موت سے نہیں ڈرتا جو دولت جائز طریقے سے جمع اور حکمِ شریعت کے مطابق اسے خرچ کرتا ہے۔
- کرم کے معنی ہیں :
  محتاج کو مانگنے سے پہلے دینا
  معاملات میں دیانت اور صفائی برتنا
  اور فراخدلی سے کھانا کھلانا۔
- دین میں مضبوطی اور پختگی یہ ہے کہ انسان ان لوگوں سے بھی ہمدردی اور محبت سے پیش آئے جو اس سے سختی اور تلخی سے پیش آئیں۔
- شرافت یہ ہے کہ اپنے اور بیگانے سے دکھ اٹھا کر بھی انہیں آرام پہنچائے۔
- فیاضی اس کا نام ہے کہ تنگی اور خوشحالی میں فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔
- ذلیل وہ ہے جو شرعی حدود کے اندر عزت بچانے کے لیے بھی مال نہ خرچ کرے۔
- کمینہ اور رذیل وہ ہے جو اپنے مخلص دوستوں سے مکاری اور غداری کرے۔
- حلم اور حوصلہ، غصے کو پی جانے اور جذبات کو قابو میں رکھنے کا نام ہے۔
- ذلت یہ ہے کہ مصیبت میں بے صبری سے شور مچایا اور بے ہودہ واویلا کیا جائے۔

Marfat.com

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :

- جس نے سخاوت کی وہ سردار بن گیا۔ جس نے بخل کیا وہ ذلیل ہو گیا۔
- مسلمان کی شان یہ ہے کہ حق بات پر عمل کرے اور باطل کو رد کرے۔
- موت تلوار کے سائے میں ہونی چاہیے تاکہ دین غالب رہے اور انسان ذلت سے بچا رہے۔
- سب سے بڑا سخی وہ ہے جو ایسے لوگوں کو بھی دے جو اس سے مایوس ہو گئے ہوں۔
- اس چیز کے درپے نہ ہو جسے تم سمجھ یا پا نہیں سکتے۔
- سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل اور جد و جہد کو اپنا معمول بنا ڈو۔
- برا حکمران وہ ہے جو :
  ۱۔ دشمن سے ڈرے
  ۲۔ کمزور پر ظلم کرے اور
  ۳۔ مفلسوں اور محتاجوں اور بے روزگاروں سے ہاتھ کھینچ لے۔
- سب سے افضل انسان وہ ہے جو :
  ۱۔ برادری میں میل ملاپ کرائے
  ۲۔ ٹوٹے ہوئے رشتے جوڑے اور
  ۳۔ بچھڑے ہوؤں کو ملائے

کیونکہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے اچھا سلوک کرے۔ اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے اس کا بدلہ عطا فرما دیتا ہے !

Marfat.com

○ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند اشعار کا ترجمہ :

○ جب تو زمانے کی مصیبتوں میں گرفتار ہو جائے تو مخلوق کی طرف ہرگز مائل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے سوال نہ کر۔

○ اگر تُو تا ابد زندہ اور مشرق سے مغرب تک تلاش میں پھرے تو تجھے کوئی ایسی شخصیت نہ ملے گی جو تجھے نیک بخت یا بد بخت بنا دے۔

○ ہر نیک و بد اور سچے جھوٹے سے بے نیاز ہو کر صرف اللہ پر بھروسہ کر۔ صرف اللہ ہی سے رزق طلب کر کیونکہ اس کے سوا کوئی رازق نہیں۔

○

○ حوصلہ انسان کے لیے زیب و زینت ہے۔

○ جلد بازی اور درشت طبعی موجبِ ذلت و نقصان اور کم عقلی کی علامت ہے۔

○ دوستوں سے نباہ اور وفا کرنا جوانمردی اور انسانیت ہے۔

○ رشتہ داروں سے تعلق قائم رکھنا بڑا ضروری اور فائدہ مند ہے۔

○ بداخلاق اور ذلیل لوگوں کے پاس بیٹھنا بُری بات ہے۔

○ فاسقوں، گنہ گاروں، بدکرداروں، بدعہدوں، جاہلوں، بزرگانِ دین کے بے ادبوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھنے سے ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔

○ دین کے معاملے میں افراط و تفریط اور گمراہی ہلاکت ہے۔

○ ذلت کی زندگی سے موت بہتر ہے لیکن جہنم میں جلتے رہنے سے ذلت قبول کر لینا اچھا ہے۔

○ راہِ حق میں جان دینے سے خدا ملتا ہے۔

○ موت میری رفیق اور بہتر ہمسایہ ہے۔

○ دنیا کا رنگ بدل گیا۔ وہ نیکی سے محروم ہو گئی۔ کوئی نہیں جو ظالم کو ظلم سے روکے۔
وقت آ گیا ہے کہ مومن سچائی کی راہ میں بے چین ہو کر نکل پڑے۔
اپنا سب کچھ اللہ کے لیے قربان کر دے۔

○ معاملے کی جو صورت ہو گئی تم دیکھ رہے ہو۔
دنیا نے اپنا رنگ بدل لیا۔ منہ پھیر لیا۔ نیکی سے خالی ہو گئی۔ ذرا تلچھٹ باقی ہے حقیر سی زندگی باقی

Marfat.com

رہ گئی ہے۔ ہولناکی نے احاطہ کر لیا ہے۔
افسوس! تم دیکھتے نہیں کہ حق پسِ پشت ڈال دیا گیا ہے۔ باطل پر اعلانیہ عمل کیا جا رہا ہے۔ کوئی نہیں جو اس کا ہاتھ پکڑے۔
وقت آ گیا ہے کہ مومن حق کی راہ میں بقائے الٰہی کی خواہش کرے۔
میں شہادت کی موت چاہتا ہوں۔ ظالموں کے ساتھ زندہ رہنا بجائے خود جرم ہے!

Marfat.com

حضرت امام محمد باقرؒ نے فرمایا :

○ جس شخص کو اشیائے حقائق اور امورِ دنیا کی غایت کا علم ہو جائے گا وہ کبھی بدمزاج، بددماغ اور غصے والا نہیں ہو سکتا۔

جب دوسروں کی کمزوریوں اور دنیاوی امور کی بے ثباتی کا علم و یقین ہو جائے تو پھر غصّہ کیوں اور کس پر کرے۔

○ انسان کا کمالِ واقعی یہ ہے کہ :

۱۔ امورِ دین کے حقائق سے آگاہ ہو۔

۲۔ مصائب پر صبر کرنے۔ اور

۳۔ ایسا انداز سے اپنی زندگی گزارے۔

○ انسان ہر ایک مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کو عادل و منصف سمجھے اور مصیبت کے لمحات میں کبھی مضطرب نہ ہو۔

○ جو بندہ تکبّر کرتا ہے وہ گویا خدا کی صفت اس سے چھیننے کے درپے ہے۔ دیگر صفاتِ الٰہیہ میں سے انسان کو کچھ مل سکتا ہے یعنی علم، عدل، رحم وغیرہ لیکن کبر انسان کے لیے نہیں ہے۔

○ حق کو لے کر کھڑا ہو۔

○ جو تجھ کو فائدہ نہ پہنچائے اس کو چھوڑ دے۔

○ اپنے دشمن سے پرہیز کر۔ اور اپنے دوست سے بھی ڈرتا رہ۔

○ فاجر سے صحبت نہ رکھ اور اپنے بھید سے اسے آگاہ نہ کر۔

Marfat.com

اپنے امور میں ان لوگوں سے مشورہ لے جو خدا سے ڈرتے ہیں۔

- اگر تم آپس میں ایک دوسرے کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھتے ہو تو ابتدائے زمانہ کے ساتھ نفرت کی یہ خلیج بڑھتی جائے گی۔
- اگر ہو سکے تو معاملہ ایسے شخص کے ساتھ کر جس پر تجھ کو فضیلت حاصل ہے۔
- دنیا و آخرت کی بندگی تین چیزوں سے حاصل ہوتی ہے :

۱۔ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو۔

۲۔ جو تم سے قطع رحم کرے اس سے صلۂ رحم کرو۔

۳۔ تم حلم سے کام لو جب لوگ تم سے جاہلانہ برتاؤ کریں۔

- تین قسم کے ظلم ہیں :

۱۔ ایک وہ جسے خدا معاف نہیں کرے گا۔ وہ ہے شرک۔

۲۔ دوسرا وہ جس کو خدا معاف کر دے گا یعنی وہ ظلم جو انسان نے اپنے نفس پر اس امر پر کیا جو اس کے اور خدا کے درمیان تھا۔

۳۔ تیسرا وہ ہے جسے خدا نظر انداز نہیں کرے گا یعنی ایک بندے کا دوسرے بندے پر ظلم کرنا۔

- جو شخص نیک کاموں میں بغرضِ ثواب اپنا وہ مال خرچ نہیں کرتا جو وہ خرچ کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو پھر برے کاموں میں اس سے دُگنا مال خرچ ہو جاتا ہے۔
- خداوند تعالیٰ کراہت محسوس کرتا ہے کہ لوگ اپنی حاجتوں کے لیے انسانوں کے سامنے آہ و زاری کریں۔ لیکن اپنے نفس کے لیے وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اپنی حاجتیں الحاح و زاری کر کے اس سے مانگیں۔
- خدا اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ اس سے سوال کیا جائے۔
- جس کو خدا نے اتنی توفیق نہیں دی کہ وہ اپنے ہی نفس کو اپنا واعظ قرار دے تو پھر لوگوں کے مواعظ اور نصائح اسے کچھ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے۔
- اس کا میزانِ عمل ہلکا ہے جس کا ظاہر اچھا ہے باطن سے !
- بشاش و ہنس مکھ چہرے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور قربِ خدا حاصل ہوتا ہے۔ سرکہ بجبیں اور ترشروئی سے نفرت اور خدا سے دوری حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- حیا و ایمان ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ جب ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا بھی اس کے ساتھ ہی چلا جاتا ہے۔
- جس نے لوگوں کو ہدایت کی باتیں سکھائیں تو اس کو ہدایت پر عمل کرنے والوں کا اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کمی نہ ہوگی۔

جس نے لوگوں کو بری باتیں سکھائیں تو اس ضلالت پر چلنے والوں کا بوجھ ہوگا اور ضلالت پر چلنے والوں کے بوجھ میں سے کچھ کمی نہ ہوگی۔

- تم کو چاہیے کہ:

۱۔ زہد و اجتہاد اور صدق زبانی کو اختیار کرو۔

۲۔ ادائے امانت کرو اس کو جس نے تمہارے پاس امانت رکھی۔

اگر میرے جدِ بزرگوار حضرت علیؓ ابن ابی طالب کا قاتل بھی میرے پاس امانت رکھوائے تو میں اس کو ہی واپس کروں گا۔

- صلۂ رحم:

۱۔ اعمال کو پاک کرتا ہے۔

۲۔ اموال کو بڑھاتا ہے۔

۳۔ بلا کو دُور کرتا ہے۔

۴۔ قیامت کے حساب کو آسان کرتا ہے۔ اور اس سے ۱۰۵ اجل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

- جو نیکی تو دوسروں کے ساتھ کرتا ہے وہ تیرے ہی نفس کے لیے ہے۔ پس اس نیکی کے شکر کا دوسروں سے متمنّی نہ ہو کیونکہ اس نیکی کا فائدہ تیرے نفس کو پہنچا ہے اور تیری آبرو بڑھی ہے۔ جان لے کہ جس نے تجھ سے اپنی حاجت بیان کی اُس نے اپنی آبرو نہیں بڑھائی۔ پس تو اپنی آبرو اس کی حاجت کو پورا کر کے بڑھا۔
- نیکی کے چار خزانے ہیں:

۱۔ حاجت کو چھپانا

۲۔ صدقہ کو چھپانا

۳۔ اپنے درد کو چھپانا

Marfat.com

۴۔ معیبت کو چھپانا

- صدقِ زبان سے عمل پاک وطاہر ہوتا ہے۔
- حسنِ نیت سے رزق بڑھتا ہے۔
- اپنے اہل وعیال سے نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔
- تواضع یہ ہے کہ:

اپنی خوشی سے اپنے درجے سے کمتر جگہ پر بیٹھے۔

جو ملے پہلے اسے خود سلام کرے۔

دوسروں کی خاطر اپنا خوش گوار طعام چھوڑ دے۔

- ایک مومن دوسرے کا بھائی ہے لہٰذا نہ اس کی برائی کرے۔ نہ اسے چھوڑے اور نہ ہی اس سے سوءِ ظن رکھے۔
- خدا نے انسان کے جسم کیلیے عقوبتیں مقرر کر رکھی ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱۔ تنگیِ رزق

۲۔ سستی در عبادت

۳۔ قساوتِ قلب سے سخت تر کوئی عقوبت نہیں ہے!

- انسان کی زبان خیر وشر کی کنجی ہے۔ مومن کو چاہیے کہ اپنی زبان پر اسی طرح مہر لگائے جیسے وہ اپنے سونے چاندی پر مہر لگاتا ہے۔

جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

"خدا رحم کرے اس مومن پر جو اپنی زبان کو ہر ایک شر سے روکتا ہے کیونکہ یہ خیرات ہے اس کے نفس کی!"

- خداوند تعالیٰ اپنے بندوں سے فرماتا ہے:

اے ابنِ آدم!

جو شے میں نے تیرے اوپر حرام کی ہے وہ تو چھوڑ دے تاکہ سب سے زیادہ زہد والا ہو جائے"۔

- سب سے افضل عبادت بطن وشرم گاہ کی عفت ہے۔ یعنی رزقِ حرام و زنا سے بچنا۔
- لوگ ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا فلاں سے دشمن کو سرنگوں کرے۔ حالانکہ ان کا دشمن خدا ہے کیونکہ وہ اس کے نافرمان ہیں۔

Marfat.com

- کوئی شخص عالم نہیں ہو سکتا جب تک وہ رشک و عزت کی نگاہ سے اس کو نہ دیکھے جو علم میں اس سے بڑھ کر ہے۔
- نئے امیر (نو دولتیے) کی طرف حاجت لے کر جانا ایسا ہی ہے جیسا کہ اغنی کے منہ سے درہم لینا۔ کہ تو چاہتا بھی ہے کہ درہم حاصل کرے مگر تجھے اس سے خطرہ بھی ہے۔
- تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جن کا وبال اپنے مرنے سے پہلے ان خصلتوں کا مالک دیکھ لیتا ہے:
  ۱۔ نافرمانی
  ۲۔ قطعِ رحم
  ۳۔ جھوٹی قسم جو خدا کے سامنے کھائی جائے
- وہ عبادت جس کا ثواب جلد مل جاتا ہے صلۂ رحم ہے۔ فاجر قوم بھی اگر صلۂ رحم کرے گی تو اس کا مال بڑھے گا اور صاحبِ ثروت ہو جائے گی۔
- جھوٹی قسم اور قطعِ رحم مکانوں کو ان کے مکینوں سے خالی کر دیتے ہیں یعنی جھوٹی قسم اور قطعِ رحم سے گھر اجڑ جاتے ہیں۔
- کوئی عمل بغیر معرفت کے اور معرفت بغیر عمل کے قبول نہ ہوں گے۔ معرفت انسان کو عمل کی طرف لے جاتی ہے۔ جس کو معرفت حاصل نہیں اس کا کوئی عمل نہیں۔
- کسل یعنی سستی دین و دنیا کے لیے مضر ہے۔
- اگر سائل جانتا کہ سوال کرنے میں کیا خرابی ہے تو کبھی سوال نہ کرتا اور اگر وہ شخص جس سے سوال کیا گیا ہے جانتا کہ سوال ردّ کرنے میں کیا خرابی ہے تو کبھی سوال ردّ نہ کرتا۔
- خداوند تعالیٰ کے ایسے بھی نیک بندے ہیں جو زندگی بسر کرتے ہیں جیسا کہ زندگی بسر کرنے کا حق ہے، اور لوگ ان کے سائے میں رہتے ہیں اور وہ خدا کے بندوں کے درمیان مثل قطرے کے ہیں۔
  اور ایسے بھی ملعون بندے ہیں جو نہ خود زندگی بسر کرنا جانیں نہ لوگ ان کے پاس رہ سکیں اور وہ خدا کے بندوں کے درمیان ایسے ہیں جیسے ڈنڈیاں کہ جس پر گرتے ہیں اسے اجاڑ دیتے ہیں۔
- لوگوں سے اس طرح گفتگو خوش خلقی سے کرو جیسے تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے خوش خلقی کے ساتھ گفتگو کیا کریں۔
- خدا تین اشخاص پر غضبناک ہوتا ہے:
  ۱۔ مومنین کو طعنہ دینے والا

Marfat.com

۲۔ فاحش

۳۔ چمٹ کر سوال کرنے والا

○ خدا تین اشخاص کو پسند کرتا ہے :

۱۔ حیادار

۲۔ حلیم

۳۔ منصف

○ تو طمع نہ کر تاکہ ذلیل نہ ہو۔

○ سوال نہ کر کہ ہلکا نہ ہو۔

○ بخل نہ کر کہ لوگ تجھے برا نہ کہیں۔

○ جاہل نہ رہ تاکہ لوگ تجھ سے مخاصمت نہ رکھیں۔

○ خداوندِ عالم نے تین چیزوں کو تین چیزوں میں رکھا ہوا ہے :

۱۔ اپنی رضا کو اطاعت و فرمانبرداری میں۔

۲۔ اپنے غضب کو نافرمانی میں۔

۳۔ اپنے دوستوں کو مخلوق میں ۔

لہٰذا کسی بندے کو حقیر نہ سمجھو۔ ہو سکتا ہے' وہی خدا کا پسندیدہ اور محبّ ہو جسے تم حقارت سے دیکھ رہے ہو۔

○

Marfat.com

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

- نماز متقی لوگوں کی قربانی ہے۔
- حج ضعیفوں کا جہاد ہے۔
- روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے۔
- وہ مفلس نہیں ہوتا جو میانہ روی اختیار کرتا ہے۔
- تدبیر نصف زندگی ہے۔
- لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل ہے۔
- عیال کم ہونا باعثِ فراخی ہے۔
- جس نے اپنے والدین کو غمگین کیا وہ عاق ہوا۔
- جس نے اپنی مصیبت کے وقت اپنے زانو کو پیٹا اس نے مصیبت کا اجر کھو دیا۔
- خداوند تعالیٰ مصیبت کے وقت صبر دیتا ہے اور رزق، تمہارے بارِ کفالت کے مطابق دیتا ہے۔
- تقویٰ سے بہتر کوئی زادِ راہ نہیں۔
- خاموشی سے بہتر کوئی شے نہیں۔
- جہل سے بڑھ کر کوئی دشمن نہیں۔
- جھوٹ سے زیادہ مضر کوئی مرض نہیں۔
- دین کے معاملے میں خصومت نہ کرو کیونکہ جو خصومت کرتا ہے اس کا دل اس میں مشغول ہو جاتا ہے اور نفاق پیدا ہوتا ہے۔

Marfat.com

⊙ تین قسم کے لوگوں سے پرہیز کرو:

۱۔ خائن

۲۔ ظالم

۳۔ چغل خور

اگر کبھی اس نے خیانت کر کے تم کو فائدہ پہنچایا تو وہ تمہارے ساتھ ہی خیانت کرے گا۔

اگر اس نے تمہاری خاطر کبھی ظلم کیا تو وہ تم پر بھی ظلم کرے گا

اگر وہ دوسروں کی چغلی تم سے کرتا ہے تو تمہاری چغلی دوسروں سے کرے گا۔

⊙ جس نے تین چیزیں ترک کیں اسے تین چیزیں مل جاتی ہیں:

۱۔ جس نے شرک ترک کیا اسے عزت ملی

۲۔ جس نے غرور کو چھوڑا اسے کرامت حاصل ہوئی

۳۔ جس نے بخل کو ترک کیا اسے شرف ملا۔

⊙ تین چیزوں سے عداوت پیدا ہوتی ہے:

۱۔ نفاق

۲۔ ظلم

۳۔ غرور

⊙ جس میں یہ تین چیزیں نہ ہوں وہ بزرگ نہیں ہوتا:

۱۔ عقل کہ اسے زینت دے۔

۲۔ جدتِ فکر کہ اسے غنی کر دے۔

۳۔ اولاد و نزدیکی رشتے دار کہ اسے تقویت دیں۔

⊙ تین چیزیں تین موقعوں پر آزمائی جاتی اور ظاہر ہوتی ہیں:

۱۔ حلم غضب کے وقت

۲۔ شجاعت لڑائی کے وقت

۳۔ بھائی حاجت کے وقت

⊙ تین آدمی زندگی کو مکدر کر دیتے ہیں:

۱۔ ظالم آدمی

Marfat.com

۲۔ بُرا ہمسایہ

۳۔ بدمزاج و بدزبان عورت

○ ہر شہر کے رہنے والے ان تین آدمیوں کے بغیر گزارہ نہیں کر سکتے کیونکہ دین و دنیا کے لیے ان کی ضرورت ہے :

۱۔ فقیہِ عالم و پرہیزگار

۲۔ امیر جس کی اطاعت کی جائے

۳۔ طبیبِ حاذق

○ دوست کا امتحان تین چیزوں سے کر سکتے ہو۔ اگر وہ ان میں پورا اترے تو سچا دوست ہے ورنہ زمانہ فراخی میں دوست رہے گا سختی میں دوست نہ رہے گا۔ وہ چیزیں یہ ہیں :

۱۔ اس سے مال مانگو

۲۔ یا مال بطور امانت اس کے سپرد کر دو

۳۔ یا مکروہ مصائب میں اس کو شریک کرو۔

○ علم تین چیزوں کا ہوتا ہے :

۱۔ آیاتِ محکمات کا

۲۔ فریضۂ عادلہ کا

۳۔ سنّتِ قائمہ کا

○ کوئی شخص امین نہیں ہو سکتا جب تک اس کے پاس (اگر) یہ چیزیں امانت رکھی جائیں اور وہ خیانت نہ کرے :

۱۔ اموال

۲۔ اسرار

۳۔ یعنی عورتیں

اگر اس نے دو کی حفاظت کی اور تیسرے کی حفاظت نہ کی تو وہ امین نہیں ہے۔

○ کبھی احمق سے مشورہ نہ کرو۔

دروغ گو سے مدد نہ چاہو۔

ملول و عاجز کی محبت پر بھروسہ نہ کرو۔

Marfat.com

احمق صرف اپنی عقل کے مطابق مشورہ دے گا اور مقصد کو نہ پہنچے گا۔
دروغ گو تمہیں بعید کو قریب اور قریب کو بعید کر کے دکھا دے گا۔

○ جس میں یہ تین خصلتیں ہوں وہ سردار ہوگا:
۱۔ غصہ کو پی جانا
۲۔ خطا سے درگذر کرنا
۳۔ جان و مال سے فائدہ پہنچانا

○ تین چیزوں میں نجات ہے:
۱۔ اپنی زبان پر قابو رکھنا
۲۔ اپنی خطاؤں پر نادم ہونا
۳۔ اپنے دسترخوان کو وسیع کرنا

○ جس میں یہ تین خصائل ہوں گے ان کا وبال اسی پر پڑے گا:
۱۔ مکر
۲۔ نقضِ عہد
۳۔ سرکشی

○ تین چیزیں انسان کو بلندی حاصل کرنے سے روکتی ہیں:
۱۔ ہمت کی کمی
۲۔ حیا کی کمی
۳۔ ضعفِ رائے

○ انسان کی خوشی کا باعث تین چیزیں ہیں:
۱۔ زوجہ اپنی طبیعت کے موافق ہو۔
۲۔ اولاد نیک ہو۔
۳۔ دوست صاف دل ہو۔

○ نکتہ چینی سے عداوت پیدا ہوتی ہے۔
○ بے صبری باعثِ فضیحت ہے۔
○ رازداری نہ کرنے سے انسان نظروں سے گر جاتا ہے۔

Marfat.com

- سخاوت سے بزرگی ملتی ہے۔
- زیادہ ملامت کرنے سے تغافل پیدا ہوتا ہے۔
- تین چیزوں سے محبت پیدا ہوتی ہے:

۱۔ دین
۲۔ تواضع
۳۔ سخاوت

- نیکی تین باتوں سے کامل ہوتی ہے:

۱۔ جلد دینے سے۔
۲۔ عطیہ کو حقیر سمجھنے سے۔
۳۔ عطیہ کے اخفا کرنے سے۔

- جو شخص اپنی آمدنی کو اندازے سے خرچ کرتا ہے خدا اس کی روزی کو بڑھاتا ہے اور جو فضول خرچی کرتا ہے، محروم رہتا ہے۔
- حق تعالیٰ احمقوں کو رزق دیتا ہے تاکہ عقلاء اس سے عبرت پکڑیں اور سمجھیں کہ توسیعِ رزق سعی و تدبیر سے ممکن نہیں ہے۔
- میں دشمن کی حاجت برلانے میں تعجیل کرتا ہوں کہ مبادا تاخیر کروں تو وہ مجھ سے بے نیاز ہو جائے۔
- ایسے شخص سے لے کر نہ کھاؤ جو پہلے مفلس تھا پھر مالدار ہو گیا۔ (نو دولتیے سے بچو)۔
- لڑکیاں حسنات ہیں اور لڑکے نعمات!
  حسنات پر ثواب ملتا ہے اور نعمات کا حساب ہوتا ہے۔
- دختر مثل پھول کے ہے جسے تو سونگھتا ہے اور روزی اس کی خدا پر ہے۔
- جو شخص دو لڑکیوں یا دو بہنوں یا دو پھوپھیوں کا یا دو خالاؤں کی خورد و نوش کا کفیل ہوتا ہے تو وہ اسے آتشِ دوزخ سے محفوظ رکھیں گی۔
- چار چیزوں کا تھوڑا بھی بہت ہے:

۱۔ آگ
۲۔ دشمنی
۳۔ قرض
۴۔ فقیری

- اچھے آدمی میں پانچ خصائل ہوتے ہیں:

۱۔ نیکی کر کے خوش ہو۔

Marfat.com

۲۔ بدی کر کے پشیمان ہو اور توبہ کرے۔
۳۔ کچھ اسے دیں تو شکر گزار ہو۔
۴۔ مصیبت میں صبر کرے۔
۵۔ کوئی اس سے بدی کرے تو بخش دے۔

○ رحمتِ خدا سے امیدوار رہو مگر نہ اتنا کہ گناہوں پر دلیر ہو جاؤ۔ اور قہرِ خدا سے ڈرو لیکن نہ اتنا کہ اس کی رحمت سے مایوس ہو جاؤ۔

○ دوستی کی چند حدیں اور شرطیں ہیں۔ جب تک کہ ایک ایک کر کے وہ سب شرطیں کمی میں نہ ہوں اس کو دوست مت کہو:

۱۔ آشکار و پنہاں تجھ سے نیکی کرے۔
۲۔ تیری زینت و خوبی کو اپنی زینت و خوبی اور تیرے عیب کو اپنا عیب سمجھے۔
۳۔ اگر اس کو مال یا حکومت بھی مل جائے تو تیرے ساتھ اس کا سلوک متغیر نہ ہو۔
۴۔ جس امر سے اس کو توانائی و طاقت پہنچے تجھ سے وہ دریغ نہ کرے۔
۵۔ مصیبت و بلا کے وقت تجھے نہ چھوڑے اور تیری دوستی کو منقطع نہ کرے۔

○ جو شخص تین مرتبہ تجھ میں بدی دیکھے کہ جس کی وجہ سے اس کو غصہ آئے اور پھر بھی تجھے نہ چھوڑے تو اس کو اپنی دوستی کے لیے منتخب کر لے۔

○ اپنے ہر دوست پر اتنا اعتبار نہ کرو کہ اپنے سب راز اس کو بتا دو۔ ممکن ہے کبھی دوستی میں فرق آجائے تو پھر تو اس کے سامنے بے دست و پا ہو جائے گا۔

○ تمام آدمیوں کا علم چار قسم کا ہونا چاہیے:

۱۔ اپنے رب کی معرفت حاصل کرے۔
۲۔ جو احسانات خدا نے تیرے ساتھ کیے ہیں انہیں معلوم کرے۔
۳۔ یہ معلوم کرے کہ خدا تجھ سے کیا چاہتا ہے۔
۴۔ ان چیزوں کا علم ہونا چاہیے جو تجھ کو دین سے خارج کرتی ہیں۔

○ روٹی کی تعظیم کرو یعنی:

۱۔ اس کو چاقو وغیرہ سے نہ کاٹو۔
۲۔ پاؤں میں نہ کچلو اور ــــ

Marfat.com

۳۔ جب روٹی دسترخوان پر حاضر ہو جائے تو پھر کسی اور کا انتظار نہ کرو۔

○ جب میں تنگدست ہو جاتا ہوں تو صدقہ کے ساتھ خدا سے تجارت کرتا ہوں۔ میں صدقہ دیتا ہوں تو خدا مجھے مال دیتا ہے۔

○ دوست واحباب آپس میں تین چیزوں کے محتاج ہیں۔ اگر ان پر عمل کریں گے تو آپس میں دوستی رہے گی ورنہ عداوت ہو جائے گی:

۱۔ انصاف ۲۔ ہمدردی

۳۔ حسد نہ کرنا

○ تین دن ہوتے ہیں:

۱۔ وہ جو گزر گیا اور کبھی واپس نہ آئے گا۔

۲۔ جو موجود ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اس کو غنیمت سمجھے اور اس کی قدر کرے۔

۳۔ جو آنے والا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اس کا استقبال اچھا سوچ کر رکھے۔

○ اگر کسی میں یہ تین خصائل نہ ہوں تو ایمان اس کو فائدہ نہ پہنچائے گا:

۱۔ حلم، جس سے جاہل کے جہل کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ پرہیزگاری جو محرمات سے محفوظ رکھتی ہے۔

۳۔ حسنِ خلق، جس سے خدا کو راضی کیا جاتا ہے۔

○ جس میں یہ تین خصائل نہ ہوں اُس کا ایمان کامل نہیں ہے:

۱۔ جب اس کو غصہ آئے تو اس کا غصہ اسے حق سے نکال نہ دے۔

۲۔ جب وہ خوش اور راضی ہو تو اس کی خوشی اسے باطل کی طرف نہ لے جائے۔

۳۔ باوجود قدرت کے لوگوں سے درگذر کرے۔

○ حقیقت الایمان یہ ہے کہ تین خصلتیں موجود ہوں:

۱۔ دین کے امور میں غور وفکر۔

۲۔ رہائش اندازہ کے ساتھ یعنی اسراف کرے نہ بخل۔

۳۔ صبر مصائب میں۔

○ علم سپر ہے۔

○ صدق عزت ہے۔

Marfat.com

- جہل ذلت ہے۔
- فہم بزرگی ہے۔
- سخاوت فتح مندی ہے۔
- حسنِ خلق محبت کو بڑھاتا ہے۔
- جو شخص اپنے زمانہ سے واقف ہے وہ دھوکہ نہیں کھاتا۔
- احتیاط غور کے لیے چراغِ راہ ہے۔
- عالم لوگوں کو معاف کر دیتا ہے۔ جاہل دھوکہ کھاتا ہے۔
- اگر تو بزرگ ہونا چاہتا ہے تو نرمی اختیار کر۔
- اگر تو چاہتا ہے کہ لوگوں میں ذلیل ہو تو سختی اختیار کر۔
- جس کی اصل کرم ہے اس کا دل نرم ہے۔
- جس کی جبلت سخت ہوتی ہے اس کا عنصر غلیظ ہوتا ہے۔
- جس نے کسی کام میں حد سے زیادتی کی وہ مشکلات میں پھنسا۔
- چھ گروہ چھ خصائل سے ہلاک ہوئے:

۱۔ امیر و حاکم ظلم و سختی سے۔
۲۔ غربا و مفلس عیب جوئی سے۔
۳۔ اغنیاء کبر و نخوت سے۔
۴۔ تجار فریب و خیانت سے۔
۵۔ دہقان جہل و حماقت سے۔
۶۔ علماء حسد و عداوت سے۔

- توبہ کرنے میں تاخیر نہ کرو۔
- خدا کی مغفرت پر بھروسہ کر کے اپنے گناہوں پر اصرار نہ کرو۔
- جو شخص ان پانچ چیزوں کو قابو میں رکھے تو اللہ تعالیٰ آتشِ جہنم اس پر حرام کرتا ہے۔

۱۔ رغبت
۲۔ خوف
۳۔ اشتہا
۴۔ بھوک
۵۔ رضا

Marfat.com

- موسمِ سرما بہار ہے مومن کی۔ اس کی دراز راتوں میں وہ عبادتِ خدا کرتا ہے اور کوتاہ دنوں میں روزہ رکھ سکتا ہے۔
- اگر قاتلِ حسینؓ بھی تمہارے پاس امانت رکھے تو بجنسہٖ اسے واپس کر دو۔
- چار چیزیں دنیا میں طلب مت کرو کیونکہ تم ان کو نہ پاؤ گے تاہم بغیر ان کے چارہ بھی نہیں:
  ۱۔ ایسا عالم مت طلب کرو جو اپنے علم پر پورا پورا عمل کرے۔ ایسا نہیں ملے گا اور تم بغیر عالم کے رہ جاؤ گے۔
  ۲۔ ایسے عملِ خیر کے درپے نہ ہو کہ شائبۂ ریا سے خالی ہو۔ ایسا نہ ہو سکے گا اور تم بغیر عمل کے رہ جاؤ گے۔
  ۳۔ ایسا طعام مت تلاش کرو کہ ہر قسم کے شک و شبہ سے پاک و صاف ہو۔ ایسا بہت مشکل ہے اور تم بغیر طعام کے رہ جاؤ گے۔
  ۴۔ ایسا دست مت ڈھونڈو جو مبرّا ہو تمام عیوب سے۔ یہ ناممکن ہے اور تم بغیر دست کے رہ جاؤ گے۔

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضؓ نے فرمایا :

- تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا، عمل کرنا اور پھر اوروں کو سکھانا ہے۔
- شکستہ (تباہ حال) قبروں میں غور کر کہ ان میں کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔
- جب تک تیرا اِترانا اور غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہلِ علم میں شمار نہ کر۔
- اے عمل کرنے والے!
  اپنے آپ میں اخلاص پیدا کر ورنہ مشقّت فضول ہے۔
- مستحق سائل خدا کا عطیہ ہے جو بندے کی طرف بھیجا جاتا ہے۔
- بدگمانی منفعت کے تمام راستے بند کر دیتی ہے۔
- وہ کیا ہی بدنصیب انسان ہے جس کے دل میں خدا تعالےٰ نے جانوروں پہ رحم کرنے کی عادت پیدا نہیں کی۔
- دو چیزیں قربِ حق کی ضد ہیں :
  ۱۔ کفرانِ نعمت
  ۲۔ خودستائی
- جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہوگا۔
- علم سے مراد عمل ہے۔ اگر تم اپنے علم پر عمل کرتے تو دنیا سے بھاگتے کیونکہ علم میں کوئی شے ایسی نہیں جو محبتِ دنیا پہ دلالت کرے۔
- جب عالم زاہد نہ ہو تو وہ اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے۔

Marfat.com

- خوش رہو اللہ کے تغیّر و تبدل سے۔ جو کچھ وہ تمہارے حق میں پسند کرے۔ جب تم اس کے ساتھ ایسے رہو گے تو بالضرور وہ تمہاری وحشت کو اس سے بدل دے گا۔
- خالی تمنّا حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے۔
- حیات کے دروازے کو، جب تک کھلا ہے غنیمت جانو۔ وہ جلدی ہی تم پر بند کیا جائے گا اور نیکی کے کاموں کو، جب تک تمہیں قدرت ہے غنیمت جانو۔
- تکبّر، نخوت اور اترانے کو چھوڑ۔

اپنی خوشی کو کم کر اور حُزن کو بڑھا کہ تو دار الحزن یعنی دنیا میں قید ہے۔

- گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے۔
- شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا۔
- تیرا عمل تیرے عقاید و نظریات کی دلیل ہے۔
- تیرا ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے۔
- جلد بازی سے کام نہ لو۔ ناامید نہ ہو کہ اجابت کا وعدہ حق ہے۔
- باہم محبت رکھو اور اپنی نفسانی خواہش کے لیے دشمن نہ بنو۔
- دو چیزوں میں تاخیر نہ کرو:

۱۔ گناہوں سے توبہ کرنے میں۔

۲۔ غفلت کو ترک کرنے میں۔

- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔
- اسے دیکھو جو دیکھتا ہے۔

اس سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتا ہے۔

اس کی سنو جو تمہاری سنتا ہے۔

اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دو جو تھامنے کے لیے تیار ہے۔

- جب عمل میں تجھ کو حلاوت نہ آئے تو سمجھ کہ تو نے وہ عمل کیا ہی نہیں۔
- بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔
- خدا کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل و دانش سے دور ہے۔
- عاقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔

Marfat.com

- اے منافقو!
عنقریب تم عذابِ خداوندی کو دنیا و آخرت میں دیکھو گے۔ زمانہ حالہ ہے۔ جلد ہی تم کو نظر آئے گا کہ اس سے کیا پیدا ہوتا ہے۔
- امیروں کے ساتھ عزت اور غلبہ سے مل۔ اور فقیروں کے ساتھ عاجزی اور فروتنی سے۔
- میانہ روی نصف روزی ہے۔
- حسنِ اخلاق نصف دین ہے۔
- مصیبتوں کو چھپا۔ قربِ حق نصیب ہوگا۔
- اگر تو خالق کے ساتھ ہے تو پھر خالق کا بندہ ہے۔ اگر تو مخلوق کے ساتھ ہے تو پھر مخلوق کا بندہ ہے۔
- مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان طاقتور ہوتا ہے۔
- تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے بُرے ہم نشیں ہیں۔
- یہ وصیت ہے کہ:

۱۔ اطاعتِ خداوندی کو لازم کر۔
۲۔ نہ کسی سے خوف کر نہ طمع رکھ۔
۳۔ ساری حاجتیں اللہ تعالیٰ کے حوالے کر۔ اسی سے مانگ اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ نہ رکھ۔

- بہترین عمل دوسروں کو دینا ہے نہ کہ دوسروں سے لینا۔
- خالق کے ساتھ ادب کا دعویٰ غلط ہے جب تک تو مخلوق کے ادب کا خیال نہ رکھے۔
- اگر صبر نہ ہو تو تنگدستی یا بیماری عذاب ہے۔
اگر صبر ہو تو کرامت اور عزت ہے۔
- تنہا شخص محفوظ ہے کہ ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔
- اوروں پر ہر دم نیک گمان رکھ اور اپنے نفس پر بدظن رہ۔
- عبادت عادت ترک کرنے کا نام ہے نہ کہ عبادت کو عادت بنا لینے کا۔
- دنیادار دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔

Marfat.com

- افلاس گناہوں سے بچاتا ہے اور تونگری معصیت کا جال ہے۔ افلاس کو اپنا محافظ خیال کر۔
- مکانوں کے بنانے میں عمر ختم کر رہا ہے۔ ان میں رہیں گے دوسرے اور حساب دے گا تو۔
- موت کو یاد رکھنا، نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

Marfat.com

امام العارفین سیّد السالکین حضرت سیّد علی ہجویری

المعروف داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

○ نفسِ امّارہ انسان اور خدا کے درمیان بدترین حجاب ہے اور نفسِ امّارہ ہی ہر قسم کی برائی اور شر کا منبع ہے۔

○ انسان کے کسی عمل، اخلاص اور حصولِ الٰہی کا مفقود ہونا بذاتِ خود عذابِ دوزخ کو دعوت دینا ہے۔

○ عقائد کی صحت و صلاحیت اطمینانِ قلب کا باعث ہے۔

○ انسانی اعمال و افعال میں نیت کو بڑا دخل ہے۔ نیّت ہی اعمال کی سچی اور صحیح راہنمائی کرتی ہے۔

○ دو چیزیں انسان پر فراموشی لاتی ہیں:

۱۔ نیند

۲۔ بیکاری

○ اللہ تعالیٰ کا بندے کو حکم ہے کہ وہ ہر ایک سے نیک کلام کرے۔

○ جس نے بیداری میں اچھا کام کر لیا ہو اسے نیند یا موت سے کوئی خوف نہیں۔

○ خلقت کے پاس تیری کچھ قیمت نہیں۔ اس میں دل نہ لگا اور اس کو کسی چیز کے عوض بھی قطعاً اختیار نہ کر۔

○ جہاں تک ہو سکے حق تعالیٰ کے سوا کسی سے سوال نہ کر۔

Marfat.com

- جس کی خاموشی خود اس کے لیے سونا ہوتی ہے اس کا کلام غیر کے لیے سونا بنانے والا کیمیا ہوتا ہے۔
- ناچنا شرعاً اور عقلاً برا ہے اور محال ہے کہ جو لوگوں میں افضل ہیں وہ ایسی حرکت کریں۔
- مشاہدہ سے کام رکھو۔
- راستے دو ہیں:

  ۱۔ علم سے

  ۲۔ عمل سے

  ایسی روش سے جو بغیر علم کے ہو اگرچہ نیک ہو، جہالت اور نقص ہوتا ہے۔
- شریعت اور طریقت میں رقص کا کوئی اثر موجود نہیں۔
- تو سماع کو کیا کرے گا جو منقطع ہو جائے، جب گانے والا جس سے وہ سنا جاتا ہے بند ہو جائے تو اس کا اثر بھی جاتا رہے۔

  مناسب یہ ہے کہ تیرا سماع متصل ہو جس کی تاثیر منقطع نہ ہو۔ جب بندہ اس درجہ پہنچ جاتا ہے تو سارا عالم، پتھر، مٹی اس کا سماع سنتے ہیں۔
- عام کا اچھا اسلام یہ ہے کہ ان باتوں کو چھوڑ دے جن کی اس کو قدرت نہیں ہے۔
- غیر ضروری باتوں میں مشغول ہونا وقت ضائع کرنا ہے۔
- آرزو اگر حق ہے تو اچھی ہے۔
- مرید کا سماع کے غلبہ سے ایسا حال ہونا چاہیے کہ اس کا سماع بدکاروں کو بدکاری سے نجات دے۔
- سفر خدا کے لیے کرنہ کہ نفس کی متابعت کے لیے
- دل میں اہلِ دنیا کی رعایت کرنے کا منکر رہ۔
- آپس میں برا نہیں کہنا چاہیے۔ پیٹھ پیچھے غیبت نہیں کرنی چاہیے۔
- کھانے کے آداب میں یہ ہے کہ:

  ۱۔ لقمہ بڑا نہ اٹھائے۔

  ۲۔ کھانے اور چبانے میں جلدی نہ کرے، ورنہ ان باتوں سے بدہضمی اور سنّت کی مخالفت کا خوف ہے۔

  ۳۔ جب کھانے سے فارغ ہو تو الحمد للہ پڑھے اور ہاتھ دھوئے۔

Marfat.com

- درویش کی دعوت کو ردّ نہ کر۔
- جو فکر کا منکر ہے وہ دنیا دار ہوتا ہے اگرچہ لاچار ہی ہو۔
- طالبِ حق اپنی رفتار میں جو وہ چل رہا ہے یہ جانے کہ وہ ہر ایک قدم کس لیے زمین پہ رکھ اور اٹھا رہا ہے:

۱۔ اللہ کے لیے یا

۲۔ خواہشِ نفسانی کے لیے

- جب ایک جماعت کے ساتھ چل رہا ہے تو آگے چلنے کا ارادہ نہ کر۔ کیونکہ زیادتی چاہنا تکبّر ہے۔
- قدموں کا صحیح ہونا دل کے خطرات کے صحیح ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔
- جو سویا وہ غافل ہوا۔

جو غافل ہوا وہ حق تعالیٰ سے حجاب میں ہو گیا۔

- جب کسی شخص کو موت زندگی سے زیادہ پسند ہو تو وہ نیند کو بیداری سے زیادہ پسند کرتا ہے۔
- جب بندہ ایسے درجے میں پہنچ جائے کہ:

اس کا اختیار ختم ہو جائے۔

اس کا ہاتھ سب سے منقطع ہو جائے۔

اس کا مقصد غیر سے اعراض کرے

تو وہ سوئے یا بیدار رہے جس صفت میں کہ وہ عزیز ہوتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے افعال ثابت کرنے کا علم یہ ہے کہ تو اچھی طرح جان لے اور سمجھ لے کہ وہ تمام مخلوقات کا پالنے والا اور ان کے افعال کا خالق ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی پہچان انسان کے لیے بڑی مشکل ہے۔ اس کی راہ پہ چلنے والوں کا پہلا مقام توبہ ہے
- اگر نفس صحیح طور پر فنا ہو جائے تو فانی النفس شخص فرشتہ سیرت ہو جاتا ہے۔
- اولیاء اللہ طلبِ مقصد کے لیے جس راہ پر چلتے ہیں انبیاء نے وہ راہ پہلے ہی طے کر لی ہوتی ہے اور مقصد حاصل کر لیا ہوتا ہے۔
- عمل بغیر اپنے علم کے عمل نہیں ہوتا۔ اس لیے عمل اُسی وقت عمل ہوتا ہے جب وہ علم کے ساتھ شامل ہو۔

Marfat.com

○ تین افراد شیطان کے ہم نشیں ہوتے ہیں :

۱۔ بادشاہ بے علم

۲۔ عالمِ بے عمل

۳۔ فقیرِ بے توکّل

جب یہ تینوں بگڑ جائیں تو ساری خلقت بگڑ جاتی ہے ۔

○ دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں :

۱۔ عدل ظلم کو

۲۔ نیکی بدی کو

۳۔ تکبّر علم کو

۴۔ پشیمانی سخاوت کو

۵۔ غصہ عقل کو

۶۔ صدقہ بلا کو

۷۔ غم عمر کو

۸۔ غیبت نیک اعمال کو

۹۔ جھوٹ رزق کو

۱۰۔ توبہ گناہ کو

○ جو دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے غنی ہو۔ دنیا کا نہ ہونا اسے محتاج نہیں کرتا اور نہ دنیا کے ہونے سے وہ خوش ہوتا ہے ۔

○ محبت حال ہے قال نہیں۔

○ قال کبھی حال نہیں ہو سکتا ۔ یعنی زبانی محبت کا اظہار حقیقت نہیں ہو سکتا۔

○ محبت دل سے تعلق رکھتی ہے۔ بناوٹ کا اس میں دخل نہیں۔

○ حقیقی محبت عطائے الٰہی ہے۔

○ مبتدیوں کو راگ اور سماع سے پرہیز کرنا چاہیے کہ یہ طریق ان کے لیے خطرناک ہے۔

○ فقیر وہ ہوتا ہے کہ جس کی اپنی کوئی چیز نہ ہو۔

○ غنی خدا کا نام ہے ۔ مخلوق اس نام کی مستحق نہیں ہو سکتی۔

Marfat.com

- عزت درحقیقت وہ ہوتی ہے جو بندے کو خدا کے دربار میں حاضر کرے۔
- ذلّت وہ ہے جو بندے کو خدا سے غافل اور غایت کر دے۔
- امیروں اور بادشاہوں کی تباہی کا موجب ان کا ظلم وستم ہے۔
- علماء کی خرابی کا باعث ان کا لالچ اور طمع ہے۔
- فقراء کی بربادی کا سبب ان کی جاہ طلبی ہے۔
- جب بادشاہ علماء سے روگردانی کرنے لگتے ہیں تو تباہ ہو جاتے ہیں۔
- ولیوں کے لیے جو مقام ہے وہ نبیوں کے لیے حجاب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی معرفت دل کی زندگی ہے اور ماسوا اللہ سے روگردانی۔
- جن لوگوں نے اپنے اخلاق اور معاملات کو مہذب بنایا اور اپنے باطن کو کفر اور شرک کی آلودگیوں سے پاک کیا ان کا نام صوفی رکھا گیا۔
- دوست وہ ہے جو:
  ۱۔ اپنی صفت کی رُو سے فانی ہو اور
  ۲۔ دوست کی صفت کے ساتھ باقی ہو۔
- صوفی وہ ہوتا ہے جو:
  ۱۔ اپنے آپ سے فانی ہو اور
  ۲۔ حق کے ساتھ باقی ہو۔
- تصوف خوش اخلاقی کا نام ہے۔
- دو چیزیں علماء کو فسق و فجور میں مبتلا کر دیتی ہیں:
  ۱۔ جاہ طلبی
  ۲۔ نفس پرستی
- ہر شخص کی قیمت معرفتِ الٰہی سے ہوتی ہے جس کو معرفتِ الٰہی حاصل نہ ہو اس کی کوئی قیمت نہیں۔
- اہلِ غفلت کا سب سے بڑا گناہ ان کا اپنے عیبوں سے بے خبر ہونا ہے۔
- انسان کی نجات دین کی اطاعت میں ہے اور ہلاکت دین کی مخالفت میں۔
- جو شخص فنا فی اللہ ہو اس سے نفس و طبیعت کی تمام آفات اٹھ گئیں اور اب اس کے نزدیک صوفی یا غیر صوفی کہلانا ایک جیسا ہے۔

Marfat.com

○ غرور دو چیزوں سے پیدا ہوتا ہے :

۱۔ مخلوقات میں معزز ہو جانے کی بنا پر ان سے اپنی مدح و توصیف سننے کے سبب۔

۲۔ جب بندے کو اپنا کوئی کلام بھلا اور پسندیدہ معلوم ہوتا ہے تو وہ اس پر فخر اور غرور کرنے لگتا ہے۔

○ دل کو حق کے تابع کرنا حق کے ارادت مندوں کا کام ہے۔

○ جو شخص کسی قوم کے شریر لوگوں سے میل جول رکھتا ہے وہ خود اس کی شرارت ہے۔ اگر اس میں کچھ بھلائی ہوتی تو وہ شریر لوگوں کے بجائے نیکوں کی صحبت اختیار کرتا۔

○ محبت کو نفاق سے کچھ واسطہ نہیں۔

○ جب مصیبت آتی ہے تو غافل لوگ کہتے ہیں کہ :

"الحمد للہ کہ جسم پر نہیں آئی"۔

اور دوستانِ الٰہی کہتے ہیں :

"الحمد للہ کہ یہ مصیبت بدن پر آئی اور دین پر نہیں آئی"۔

○ جو اللہ تعالیٰ سے خوش ہو وہ خلقت سے بے پروا ہوتا ہے۔

○

Marfat.com

حضرت ابوالقاسم نصر آبادیؒ نے فرمایا:

○ ایک دن آپ نے کعبہ کے اندر کچھ لوگوں کو مشغولِ گفتگو دیکھ کر ککڑیاں جمع کرنی شروع کر دیں۔ جب لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا:
"میں آج کعبہ نذرِ آتش کیے دیتا ہوں تاکہ لوگ خود بخود اللہ کے ساتھ مشغولیت حاصل کر سکیں"۔

○ بندہ دو نسبتوں کے مابین محصور ہے:
ایک نسبتِ آدم ہے جو شہوت و آفت کا موجب ہونے کی وجہ سے نسبتِ بشریت سے تعلق رکھتی ہے اس لیے یہ نسبت محشر میں منقطع ہو جائے گی۔
دوسری نسبت جو حق تعالیٰ سے منسلک ہے اور جس کے ذریعے کشف و ولایت حاصل ہوتی ہے اس کا تعلق عبودیت سے ہے۔ یہ نسبت کبھی منقطع نہیں ہوتی۔ کیونکہ جب باری تعالیٰ بندے کی نسبت اپنی جانب سے منسوب کر لیتا ہے تو پھر بندے پر کسی قسم کا خوف و غم باقی نہیں رہتا۔ اور وہ اس آیت کا مصداق بن جاتا ہے:

لاخوفٌ علیکم الیوم ولا انتم تحزنون

○ جس نے خود کو خدا کے ساتھ وابستہ کر لیا وہ فتنہ و فساد اور وساوسِ شیطانی سے مکمل نجات پا گیا۔

○ جس میں خدا کو یاد رکھنے کی صلاحیت و قدرت ہوتی ہے وہ کبھی پریشان نہیں ہوتا۔

○ آپ سے پوچھا گیا کہ:

Marfat.com

"تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟"

آپ نے فرمایا:

"ماسوا اللہ سے گریز کرنے کا نام تقویٰ ہے"۔

○ قلب جو کچھ حاصل کرتا ہے اس کی برکتیں جسم پہ ظاہر ہوتی ہیں اور روح جو کچھ حاصل کرتی ہے اس کی برکتیں قلب پر وارد ہوتی ہیں۔

○

Marfat.com

حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابراہیم جعفریؒ نے فرمایا:

○ میں صبح کے وقت اس طرح مناجات کرتا ہوں کہ:
"اے اللہ! میں تجھ سے راضی ہوں لیکن کیا تو بھی مجھ سے راضی ہے؟"
اس وقت یہ ندا آتی ہے:
"اے جھوٹے! اگر تو ہم سے راضی ہوتا تو ہماری رضا طلب نہ کرتا؟"

○ پریشانیاں اور تفرقہ صرف ہستی کے ساتھ ہی وابستہ ہے لیکن جب صوفی نسبت ہو جاتا ہے تو اس کو خدا کے سوا نہ تو کچھ نظر آتا ہے اور نہ وہ کسی سے بات کرتا ہے۔

○ جو شخص حقیقت اشیاء کا دعویدار ہو اس کے دلائل و شواہد اس کو جھوٹا ثابت کر دیتے ہیں۔

○ توفیق و عنایتِ الٰہی کے بغیر موافقت و محبت کا اظہار نہیں ہوتا اور ماسوا اللہ کو ترک کیے بغیر وصالِ خدا حاصل نہیں ہوتا۔

○ حقیقت میں صوفی وہی ہے جو مخلوق سے کنارہ کش ہو کے صرف خدا کا ہو رہے اور اس کے حصولِ قرب کے بعد قربِ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے۔

○

Marfat.com

حضرت بایزید بسطامیؒ نے فرمایا:

○ اپنے آپ کو اتنا ظاہر کرو جتنے تم ہو۔ یا ویسے ہو جاؤ جیسا تم اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہو۔

○ بندے کو ایسا وقت ضرور لگانا چاہیے جس میں اپنے مالک کے سوا کسی پر نظر نہ اٹھے۔

○ عارف وہ ہے جو ملک و دولت کو معیوب تصور کرتا ہو لیکن اس کی عبادت کا صلہ سوائے خدا کے کسی کو معلوم نہ ہو۔

○ اللہ تعالیٰ جس کو مقبولیت عطا فرماتا ہے اس پر ایک ایسا فرعون مقرر کر دیتا ہے جو ہمہ وقت اسے اذیت پہنچاتا رہتا ہے۔

○ جیسا تم خدا کو کل کے لیے چاہتے ہو آج اس کے لیے ویسے بن جاؤ۔

○ بُرے اعمال اللہ تعالیٰ کے ساتھ صریح دشمنی کے مترادف ہیں۔

○ مجھے خدا کی بارگاہ سے حیرت و ہیبت کے سوا کچھ نہ مل سکا۔

○ زاہد و صالح کو ایسی ہوا کی طرح تصور کرو جو تمہارے اوپر چل رہی ہے۔

○ جب ترکِ دنیا کے بعد حبِ الٰہی اختیار کی تو اپنی ذات کو بھی دشمن تصور کرنے لگا اور جب میں نے ان حجابات کو اٹھا دیا جو میرے اور خدا کے مابین تھے تو اس نے مجھے اپنے کرم سے نواز دیا۔

○ نیک بخت وہ ہے جو نیکی کرے اور ڈرے اور بد بخت وہ ہے جو بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھے۔

○ حق کو اندھا، بہرا اور لنگڑا بن کر پہچانو۔

○ خدا شناسی کے بعد میں نے خدا کو اپنے لیے کافی سمجھ لیا۔

Marfat.com

- دوسرے لوگوں نے تو مُردوں سے علم حاصل کیا لیکن میں نے ایسی زندہ ہستی سے علم سیکھا جس کو موت ہی نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے محبت یہ ہے کہ دنیا و آخرت ہر دو کو دوست نہ رکھے۔
- نفس ہمیشہ باطل کی جانب رخ کرتا ہے۔
- بہشت کو بغیر عمل کے طلب کرنا بجائے خود ایک گناہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مقبول وہ شخص ہے جو:
  ۱۔ بارِ خلق کھینچے اور
  ۲۔ خوئے خوش رکھے!
- عورتیں مجھ سے اس لیے افضل ہیں کہ وہ ماہواری کے بعد غسل کر کے پاک وصاف ہو جاتی ہیں مگر مجھے تمام عمر غسل کرتے بیت گئی لیکن پاکی حاصل نہ ہو سکی۔
- لوگ مجھے اپنے جیسا خیال کرتے ہیں حالانکہ عالمِ غیب میں میرے اوصاف کا مشاہدہ کر لیں تو مر جائیں کیونکہ میں ایک ایسے سمندر کی طرح ہوں جس کی گہرائی کی ابتدا ہے نہ انتہا۔
- گفتگو اور آواز و حرکت سب پردے کے باہر کی چیزیں ہیں لیکن پردے میں سوائے ہیبت رعب اور خموشی کے کچھ بھی نہیں ہے۔
- بندے کو جب تک قربِ الٰہی حاصل نہیں ہوتا اس وقت تک باتیں بناتا رہتا ہے لیکن جب حضوری حاصل ہو جاتی ہے تو سکتہ طاری ہو جاتا ہے۔
- خدا شناس خدا کو ضرور دوست رکھتا ہے کیونکہ محبت کے بغیر معرفت بے معنی ہے۔

○

Marfat.com

حضرت فضیلؒ نے فرمایا:

○

○ اگر انسان چالیس سال کی عمر تک پہنچ کر بھی گناہ نہ چھوڑے اور اپنی سرکشی سے تائب نہ ہو تو شیطان اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اور کہتا ہے کہ "نجات نہ پانے والے چہرے پر میں فدا ہوں"۔

○ دنیا مٹی کی ہے اور فانی ہے اور آخرت سونے کی ہے اور فانی ہے (اس لیے) رغبت آخرت کے ساتھ ہونی چاہیے کیونکہ وہ قیمتی اور سونے کی ہے، دنیا کے ساتھ نہیں۔

○ اخروی عالم کا علم چھپا رہتا ہے اس کی پیروی کرو اور دنیوی عالم کا علم کھلا رہتا ہے اس کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کرو۔

○ جو شخص اس بات کی خبر رکھے کہ کونسی شے اس کے پیٹ میں جاتی ہے (یعنی حرام تو نہیں جاتی!) وہ خدا کے نزدیک صدیق ہے۔

پس اے مسکین دیکھ!

تیری خوراک کہاں سے آتی ہے؟

○ بعض لوگ جائے طہارت میں سے پاک ہو کر باہر آتے ہیں۔ بعض لوگ خانہ کعبہ میں سے باہر آتے ہیں تو پلید کے پلید ہی ہوتے ہیں۔

○ آپ نے ہارون الرشید سے فرمایا:

"اگر نجات چاہتا ہے تو رعایا کے ضعیف العمر مسلمانوں کو اپنا باپ سمجھ، جوانوں کو اپنا بھائی سمجھ"

Marfat.com

چھوٹوں کو اپنا فرزند سمجھ،
عورتوں کو اپنی ماں بہن سمجھ،
اور ان سب سے اس طرح معاملہ کر جیسے اپنے ماں باپ اور بہن بھائی سے کرتا ہے۔

○ میں اس شخص کا نہایت احسان مند ہوں جو:
میرے پاس سے گزرے اور مجھے سلام نہ کرے۔
بیماری کی حالت میں میری عیادت کو نہ آئے۔

○ جب شیطان انسان سے چار باتوں میں سے ایک حاصل کر لیتا ہے تو کہتا ہے: "مجھے اور کی کوئی ضرورت نہیں"۔
وہ چار باتیں یہ ہیں:
۱۔ بندے کا تکبر کرنا۔
۲۔ اپنے اعمال کو زیادہ سمجھنا۔
۳۔ اپنے گناہوں کو بھول جانا۔
۴۔ پیٹ بھر کر کھانا کہ یہ سب کی جڑ ہے کیونکہ باقی تینوں خرابیاں اسی ایک سے پیدا ہوتی ہیں۔

○ تم اپنے عالموں کی تعریف کس طرح کرتے ہو حالانکہ ان کی گردنیں موٹی، ان کے جسم فربہ، ان کے لباس باریک اور ان کی خوراک مرغن اشیاء ہے۔

○ انجام کی خرابی ابتدا کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتدا کو اچھا بنا۔

○ وہ شخص سلامتی سے دور ہے جس میں دو باتیں ہیں:
۱۔ تنہائی سے وحشت
۲۔ مخلوق سے موانست

○ جو اچھے کو اچھا نہ جانے وہ برے کو برا بھی نہیں سمجھتا۔

○ دین کی اصل، عقل ہے۔
عقل کی اصل، علم ہے۔
علم کی اصل، صبر ہے!

(۱) جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اور کسی سے خوف نہیں کھاتا۔

Marfat.com

○ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو دوست بنا لیتا ہے تو اسے غم و الم سے آزماتا ہے اور جب دشمن کر لیتا ہے تو دنیا اُس پر فراخ کر دیتا ہے۔

○ اعلیٰ نزین اور سچی دوستی کی علامت یہ ہے کہ دوست کی عزت اس کی مفلسی میں اس کی تونگری کی حالت سے بڑھ کر کرنے کیونکہ افلاس تونگری سے اشرف ہے لہٰذا مفلس بھی بلحاظِ مرتبہ زیادہ اکرام کا مستحق ہے نہ کہ مفلسی کی وجہ سے اس کو ذلیل سمجھا جائے۔

Marfat.com

حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا:

- نفس کی اتباع خدا کی گرفت ہے۔
- جو خدا کو یاد کرتا ہے وہ اس کا محبوب ہے اور وہ جس کو محبوب بنالے اس پر خیر کے دروازے کھول کر شر کے دروازے بند کر دیتا ہے۔
- دولت کے بھوکے کو کبھی حقیقی راحت نصیب نہیں ہو سکتی۔
- حق تعالیٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو حسنِ عمل کا دروازہ اس پر کھول دیتا ہے۔
- جو کوئی ہمیں اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکہ دے گا ہم اس سے دھوکہ کھالیں گے۔
- اگر صاحبِ بدعت کو دیکھو کہ وہ ہوا پر چلتا ہے تو بھی اس کو قبول نہ کرو۔
- دنیا میں نیکوکار بہت مگر ان میں صدق والے بہت کم ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کسی بندے کا بھلا چاہتا ہے تو اسے اپنے سے روگردانی نہیں کرنے دیتا اور سچے فقراء میں جگہ دیتا ہے۔
- جب وہ کسی بندے کا برا چاہتا ہے تو اسے نیک اعمال سے بیکار کر دیتا ہے۔
- علم نہر ہے اور عمل مادہ۔ دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔
- محبت ایسی چیز ہے جو سیکھنے اور کسی کے بتانے کی نہیں ہے۔
- ایسی بات میں گفتگو کرنا جس میں کسی کا فائدہ نہ ہو علامت ضلالت و گمراہی ہے۔
- شیطان کو دو بندے سب سے زیادہ پسند اور ناپسند ہیں:
  ۱۔ اسے سب سے پیارا بخیل مسلمان ہے اور

Marfat.com

۲۔ سب سے زیادہ ناپسند گنہ گار سخی ہے۔

○ درویشی یہ ہے کہ:

کسی چیز پہ طمع نہ کرے۔

جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے۔

اور جب لے لے تو جمع نہ کرے!

○ لغو باتیں گمراہی کی دلیل ہیں۔

○ غافل نہ ہونا حقیقتِ وفا کی نشانی ہے۔

○ شر کو نظر انداز کر کے کسی کی برائی یا بھلائی نہ کرو۔

○ حُبِّ دنیا سے کنارا کش رہنے والا حُبِّ الٰہی کے ذائقہ سے لذت حاصل کرتا ہے لیکن یہ محبت بھی اس کے کرم سے نصیب ہوتی ہے۔

○ عارفین خود سراپا دولت ہیں انہیں کسی دولت کی حاجت نہیں۔

○ خدا پہ توکل کرنے والا مخلوق کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔

○ اس چیز سے ڈرتے رہو کہ خدا کی نظریں تم پر ہیں۔

○ امیروں کی صحبت کے نقصانات احاطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ بچو! بچو!!

○ جس طرح تو برائی کو سننے کو ناپسند کرتا ہے اسی طرح مدح سرائی سے بھی اپنے آپ کو بچا۔

○ آنکھ سب کی طرف سے بند کر لے خصوصاً بُری نگاہ سے کبھی نہ دیکھ۔

○ اعتقاد سالم نہ ہو تو عبادت بھی بیکار ہے۔

○ پوچھا گیا:

"مصائبِ دنیا کی دوا کیا ہے؟"

فرمایا:

"خلق سے دور اور خُلق کے نزدیک رہنا"۔

○

Marfat.com

حضرت ابوالحسنؒ خرقانی نے فرمایا :

○ گو میں اَن پڑھ ہوں لیکن خدا نے اپنے کرم سے مجھ کو تمام علوم سے بہرہ ور فرمایا ہے۔

○ جو اظہارِ کرامت کے لیے ظہورِ کرامت کی خواہش کرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کرامت کے دروازے بند کر دیتا ہے۔

○ جب تک تمہارے قلوب مردہ ہیں سکون نہیں مل سکتا۔

○ کرامت کا مفہوم یہ ہے کہ اگر درویش پتھر سے کوئی سوال کرے تو وہ جواب دے۔

○ مُردوں کو برائی سے یاد نہ کرو کہ وہ اپنے کیفرِ کردار کو پہنچ چکے۔

○ جو کچھ تو اللہ کے واسطے کرے وہ اخلاص ہے اور جو کچھ خلق کے واسطے کرے وہ ریا ہے۔

○ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ تعالیٰ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔

○ صدق یہ ہے کہ جو دل میں ہو وہی زبان پر آئے۔

○ فقر کا قرار بے قراری میں ہے اور راحت جراحت میں۔

○ میں فردوس و دوزخ سے بے نیاز ہو کر صرف خدا کی عبادت کرتا ہوں اور صرف اسی سے خوفزدہ رہتا ہوں۔

○ خدا نے میری زبان کو وہ طاقت بھی عطا نہیں کی کہ جس کے ذریعے میں اس کے بھیدوں کو ظاہر کروں۔

○ میں تو شکمِ مادر ہی میں جل کر راکھ ہو چکا تھا اور پیدائش کے وقت جلا اور پگھلا ہوا تھا۔

Marfat.com

اور جوانی سے قبل ہی بوڑھا ہو گیا۔

○ خدا اپنے محبوب بندوں کو اس مقام پر رکھتا ہے جہاں مخلوق کی رسائی نہیں ہو سکتی۔

○ اللہ کی دوستی اس شخص کے دل میں نہیں ہوتی جس کو خلقت پر شفقت نہیں۔

○ حق تعالیٰ کے تمام نام بزرگ ہیں لیکن بندے کا سب سے بزرگ نام نیستی ہے۔

○ حضرت شبلیؒ نے آپ سے کہا:

"میں چاہتا ہوں کہ کچھ نہ چاہوں"۔

آپؒ نے فرمایا:

"یہ بھی ایک خواہش ہے"۔

○ ایک لمحہ کے لیے اللہ کا ہو رہنا خلائق زمین و آسمان کے اعمال سے بہتر ہے۔

○ سب سے زیادہ روشن وہ دل ہے کہ جس میں خلق نہ ہو اور سب سے زیادہ سیاہ وہ دل ہے کہ جس میں خلق نہ ہو۔

○ بہت رو ڈاور مت ہنسو۔

بہت خاموش رہو اور بات نہ کرو۔

بہت دو اور کم کھاؤ۔

بہت جاگو اور کم سوؤ۔

○ بندوں کو چاہیے کہ خدا کے محبوب بندوں کی طرح ہر وقت اس کی عبادت میں مشغول رہیں۔

○ مجھ سے خدا نے فرمایا:

"اگر تو غم و الم لے کر میرے سامنے آئے گا تو میں تجھے خوش کر دوں گا۔

اگر فقر و نیاز سے ساتھ حاضر ہو گا تو تجھے مالدار بنا دوں گا۔

اگر خودی سے کنارہ کش ہو کر پہنچے گا تو تیرے نفس کو تیرا فرمانبردار کر دوں گا"۔

○ ترکِ دنیا کے بعد نہ تو میں نے کبھی کسی کی طرف دیکھا اور نہ خدا سے کلام کرنے کے بعد کسی سے کلام کیا۔

○ خدا نے فرمایا:

"اے ابی الحسن! دین و دنیا میں تیرا کوئی حصہ نہیں بلکہ ان دونوں کے بدلے میں تیرے لیے "میں" ہوں!

Marfat.com

○ میری حالت تو یہ ہے کہ جب سے مجھے خدا کی معیت حاصل ہوئی ہے مجھے کبھی مخلوق کی صحبت کی تمنا نہیں ہوئی۔

○ نیک بندہ صرف وہی ہے جو نیکی کرنے والا یعنی نیک کہہ کر ظاہر نہ کرے کیونکہ نیکی صرف خدا کی صفت ہے۔

○ جب تک میں نے خدا کے سوا دوسروں پر بھروسہ کیا میرے عمل میں اخلاص پیدا نہ ہو سکا اور جب میں نے مخلوق کو خیرباد کہہ کر صرف خدا کی جانب دیکھا تو میری سعی کے بغیر ہی اخلاص پیدا ہو گیا۔

○ کاش!

فردوس و جہنم کا وجود نہ ہوتا تاکہ یہ معلوم ہو سکتا کہ تیرے پرستاروں کی تعداد کتنی ہے اور جہنم سے بچنے کے لیے کتنے بندے تیری عبادت کرتے ہیں۔

○ میں یہ دعا کرتا رہتا ہوں کہ:

"اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو غموں سے نجات دے کر مجھے دائمی غم عطا کر دے اور اتنی قوتِ برداشت دیدے کہ میں اس بارِ عظیم کو سنبھال سکوں"۔

○ جوانمرد وہی ہے جس کو دنیا نامرد تصور کرتی ہے اور جو دنیا کے نزدیک مرد ہوتا ہے وہ ہی درحقیقت نامرد ہے۔

○ صرف مقامات طے کر لینے سے قربِ الٰہی حاصل نہیں ہو جاتا۔ بلکہ بندے نے جو کچھ اللہ تعالیٰ سے لیا ہے اس کو واپس کر دے یعنی فنا ہو جائے۔ کیونکہ فنائیت کے بعد ہی ذاتِ خداوندی سے آگاہی ہو سکتی ہے۔

○ اہل اللہ کے غم اور خوشی منجانب اللہ ہوا کرتے ہیں۔

○ خدا کے سوا مخلوق سے کوئی تعلق نہ رکھو کیونکہ تعلق صرف دوست سے رکھا جاتا ہے اور خدا سے بڑھ کر کوئی دوست نہیں ہو سکتا۔

○

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا:

- دنیا میں آرام کے خواہاں بے وقوف اور عقل سے دور ہوتے ہیں۔
- سہو و نسیان نوعِ انسانی کا لازمہ ہے۔
- خطا و غلطی اس جہاں کا خاصہ ہے۔
- گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی شاخ ہے۔
- عورت کا نامحرم مرد سے نرم گفتگو کرنا بھی داخلِ بدکاری میں ہے۔
- جس شخص میں محبت غالب ہوگی اس میں درد و حزن زیادہ ہوگا۔
- خدا کے دشمنوں سے محبت کرنا خداوند تعالیٰ کے ساتھ دشمنی ہے۔
- گوشہ نشینی بے فائدہ اشغال سے منہ موڑنے کا نام ہے۔
- وہ بادشاہ ہے جس کے پاس یہ چار چیزیں ہیں:
  ۱۔ بیوی
  ۲۔ گھر
  ۳۔ نوکر
  ۴۔ سواری
- خداوند تعالیٰ کے کرم پر مغرور ہونا اور عفو کی امید پر گناہ کرنا شیطان کا کھلا فریب ہے۔
- دنیا ایک نجاست ہے جو سونے میں چھپائی گئی ہے۔
- آخرت کا کام آج کر۔ دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔

Marfat.com

- سب سے زیادہ عذاب عالم بے عمل پر ہوگا۔
- عبادت ان اعمال کا نام ہے جو انسان کو خدا کا ہم آہنگ بنا دے۔
- کوئی جاہل ولی ہوا نہ ہوگا۔
- صغیرہ کا اصرار کبیرہ تک اور کبیرہ کا اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔
- گوشہ نشینی اختیار کرنے میں خیال رہے کہ:
  ۱۔ مسلمانوں کے حقوق ضائع نہ ہوں۔
  ۲۔ خود خدمتِ خلق سے محروم نہ رہے۔
- ناراض ہونے کے خیال سے حق بات دوست کو نہ بتانا حقِ دوستی نہیں۔
- تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ محتاج، انسان ہے۔
- نفس پر دو چیزوں سے زیادہ کوئی چیز دشوار نہیں:
  ۱۔ شریعت کی پابندی
  ۲۔ نیکی کی پابندی
- اعلیٰ نصیحت یہ ہے کہ پیروی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کرو۔
- ہر عمل جو موافقِ شریعت ہے ذکر میں داخل ہے اگرچہ خرید و فروخت ہو۔
- خدا کو جاننا یہ ہے کہ شرک نہ کرے۔
- رسولؐ کو رسولؐ سمجھنا یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پیروی نہ کی جائے۔
- جو ضرورت گناہ پر مجبور کرے شرعاً مردود ہے۔
- مومن دریافت کرنے والا ہے اور منافق خوراً گرفتار کرنے والا۔
- اہلِ کرم وہ ہیں جو غیر کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھیں۔
- شریعت دنیا و آخرت کی سعادتوں کی ضامن ہے۔
- علماء بد وہ ہیں جو خلق کے نزدیک عزت کے خواہاں ہیں۔
- علم الہام کیا جاتا ہے نیکوں کو اور بدبخت اس سے محروم رکھے جاتے ہیں۔
- نرم خو اور متواضع کے لیے جہنم حرام ہے۔
- جس کو نرمی عطا ہوئی دنیا و آخرت عطا ہوئی۔
- اظہارِ عجز عبادت ہے۔

Marfat.com

- دل، آنکھ کے تابع ہے،
آنکھ کے بگڑنے کے بعد دل کی حفاظت مشکل ہے،
دل کے بگڑ جانے کے بعد شرمگاہ کی حفاظت مشکل تر ہے!
- دولت مندی سے زیادہ کوئی چیز ایمان میں خلل انداز نہیں ہے۔
- احسان سب جگہ بہتر ہے لیکن ہمسایہ کے ساتھ بہترین ہے۔
- خلافِ شریعت ریاضتیں اور مجاہدے خسارہ ہی خسارہ ہیں۔
- سرود و نغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے۔
- گانا بجانا زنا کا منتر ہے۔
- مجلسِ مزامیر میں شرکت حرام ہے۔

Marfat.com

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا:

- صحبتِ بد انسان کو نیک لوگوں سے دور کر دیتی ہے۔
- بھیڑ بکریاں انسانوں سے زیادہ باخبر ہوتی ہیں کہ چرواہے کی ایک آواز پر چرنا چھوڑ دیتی ہیں اور انسان اپنی خواہشات کی خاطر احکامِ الٰہی کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔
- انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ:
  ۱۔ نافع علم
  ۲۔ اکمل علم
  ۳۔ اخلاص و قناعت اور
  ۴۔ صبرِ جمیل حاصل کرتا رہے۔

  اور جب یہ چیزیں حاصل ہو جائیں تو اس کے اخروی مراتب کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔
- جو قول مصلحت آمیز نہ ہو اس میں شر پنہاں ہوتا ہے۔
- جو خموشی خالی از فکر ہو اس کو لہو و لعب اور غفلت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
- توریت میں ہے کہ:

"قانع شخص مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور جس نے گوشہ نشینی اختیار کر لی وہ سلامت رہا۔ اور جس نے نفسانی خواہشات کو ترک کر دیا وہ آزاد ہو گیا اور جس نے حسد سے اجتناب کیا اس نے محبت حاصل کر لی اور جس نے صبر و سکون سے زندگی گزاری وہ سربلند ہو گیا"۔

Marfat.com

- اگر کوئی مجھے شراب نوشی کے لیے طلب کرے تو میں طلبِ دنیا سے وہاں جانے کو بہتر تصوّر کرتا ہوں۔
- تین افراد کی غیبت درست ہے:
  ۱۔ لالچی کی
  ۲۔ فاسق کی
  ۳۔ ظالم بادشاہ کی

غیبت کا کفارہ اگرچہ استغفار ہی ہے لیکن جس کی غیبت کی ہے اس سے معافی بھی طلب کرے۔

- سب سے پہلے اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا دشمن خود اس کا نفس ہے۔
- جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔
- جو کام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے۔
- جو کام خاموشی سے خالی ہے وہ غفلت ہے۔
- جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلّت ہے۔
- غم سے روح میں توانائی آجاتی ہے۔
- دانش مند وہی ہے جو دنیا کو خیرباد کہہ کر فکرِ آخرت میں لگا رہے۔
- خدا شناس لوگ دنیا کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں جبکہ دنیا پرست خدا کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔
- نفس سے زیادہ دنیا میں کوئی شے سرکش نہیں۔
- کس قدر تعجب کی بات ہے کہ محض دنیا کی محبت میں بتوں تک کو پوجا جاتا ہے۔
- جو سیم و زر سے محبت کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو رسوائی عطا کرتا ہے۔
- انسان کے قلبی خوف کا نام خشوع ہے۔
- خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے اور بھرا پیٹ اس کا اکھاڑا۔
- کہتے ہیں دس خصلتیں ایسی ہیں جو ہر مومن کو اختیار کرنی چاہییں:

۱۔ وہ بھوکا رہتا ہے۔
یہ آدابِ صالحین سے ہے۔ اور تھوڑی چیز پر قناعت کرتا ہے۔ یہ علامت صابرین سے ہے۔
۲۔ اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ یہ علامت متوکلین سے ہے۔

Marfat.com

۳۔ وہ رات کو بہت ہی کم سوتا ہے۔
یہ صفاتِ شب بیداراں اور علاماتِ محبّین سے ہے۔
۴۔ وہ مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔
یہ صفاتِ زاہدین سے ہے۔
۵۔ یہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو وہ اس پر جفا کرے اور اس کو مارے۔
یہ علاماتِ مریدانِ صادقین سے ہے۔
۶۔ ادنیٰ جگہ پر ہی راضی ہو جاتا ہے۔
یہ علامت متواضعین سے ہے۔
۷۔ اس کی جائے رہائش پر کوئی غالب ہو جاتا ہے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے۔
یہ علامتِ راضیین سے ہے۔
۸۔ اس کو ماریں۔ پھر ٹکڑا ڈالیں۔ فوراً آجاتا ہے۔ مار کا کینہ نہیں رکھتا۔
یہ علاماتِ خاشعین سے ہے۔
۹۔ کھانا سامنے رکھا ہو تو دور بیٹھا دیکھتا ہے۔
یہ علاماتِ مساکین سے ہے۔
۱۰۔ کسی مکان سے کوچ کر جاتا ہے تو پھر اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔
یہ علاماتِ محزونین سے ہے۔

اے عزیز!

قناعت کا سبق کُتے سے حاصل کر۔ تُو نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شکاری کُتوں کو جب گلی کوچوں کے کُتے دیکھتے ہیں تو ان پر بھونکتے ہیں اور کہتے ہیں:

اے مسکینو! جب تم نے عمدہ عمدہ اور لذیذ کھانوں کی طرف رغبت کی تو تم زنجیروں کے ساتھ قید کیے گئے۔ اگر تم بھی گری پڑی اور روکھی سوکھی چیزوں پر قناعت کرتے تو ہماری طرح آزاد زندگی بسر کرتے۔"

⊙ ہر فرد دنیا سے تین تمنائیں لیے ہوئے چلا جاتا ہے:

۱۔ جمع کرنے کی حرص
۲۔ جو کچھ حاصل کرنا چاہا حاصل نہ کر سکا۔

Marfat.com

۴۔ توشۂ آخرت جمع نہ کر سکا۔

حضرت شفیق بلخیؒ نے فرمایا:

○ تین چیزیں تقویٰ کی پہچان ہیں :

۱۔ فرستادن

۲۔ منع کردن

۳۔ سخن گفتن

فرستادن کا مفہوم یہ ہے کہ تم خدا کے فرستادہ ہو لہٰذا اسی قسم کے امور انجام دو۔
منع کردن کا مفہوم یہ ہے کہ کسی سے کچھ طلب نہ کرو۔
سخن گفتن سے مراد ہے کہ ایسی بات کہو جو دین و دنیا میں سود مند ہو۔

○ اپنے آپ کو غیبت سے بچاؤ۔ ایسا کام نہ کرو کہ لوگ تمہاری غیبت کریں۔

○ عالم دو طرح کے ہوتے ہیں :

۱۔ جس عالم کو علم سے حق تعالیٰ ہی مقصود ہو اس سے سب ڈرتے ہیں۔

۲۔ جس کا مقصود دنیا ہوتی ہے وہ خود سب سے ڈرتا ہے۔

○ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرتا ہے اور زندگی کی امید پہ توبہ۔

○ کوئی گناہ کسی کی رضامندی سے حلال نہیں ہوتا۔

○ عقلمند وہ ہے جو دنیا سے دست بردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اس سے دستبردار ہو جائے۔

○ علم کا فائدہ تین باتوں پر عمل کرنے میں ہے ورنہ یہ نفع نہیں دیتا۔ اگرچہ اسّی صندوق کتابوں کے

Marfat.com

پڑھ ڈالے :

۱۔ نہ محبت رکھے دنیا کی کہ یہ مسلمانوں کا گھر نہیں ۔
۲۔ نہ دوست رکھے شیطان کو کہ یہ مسلمانوں کا رفیق نہیں ۔
۳۔ نہ تکلیف دے کسی کو کہ یہ مومن کا شیوہ نہیں ۔

○ میں نے متعدد علما سے سوال کیا کہ :
"دانشور ، دولت مند ، بخیل ، دانا اور درویش کا مفہوم کیا ہے ؟"
سب نے یہی جواب دیا کہ :
دانش مند وہ ہے جو حبِّ دنیا سے احتراز کرے ۔
دولت مند وہ ہے جو قضا و قدر پر مطمئن رہے ۔
دانا وہ ہے جو فریبِ دنیا میں مبتلا نہ ہو سکے ۔
درویش وہ ہے جو زیادہ طلب نہ کرے ۔
اور بخیل وہ ہے جو دولت کو مخلوق سے زیادہ عزیز تصوّر کرتے ہوئے کسی کو ایک حبّہ نہ دے ۔

○ لوگ چار باتوں میں اللہ کی موافقت کرتے ہیں اور عمل میں خلاف :
۱۔ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں لیکن عمل آزادوں جیسا کرتے ہیں ۔
۲۔ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے رزق کا کفیل ہے مگر دل ان کے مطمئن نہیں ہیں دنیا کی چیز سے ۔
۳۔ کہتے ہیں کہ دنیا آخرت سے بہتر ہے لیکن دنیا کے لیے مال جمع کرتے ہیں اور آخرت کے لیے گناہوں کو ۔
۴۔ کہتے ہیں کہ ہم بالضرور مرنے والے ہیں لیکن عمل ایسے کرتے ہیں کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں ۔

○ جب سوئے تو موت کو زیرِ بالیں رکھے اور جب جاگے تو پیشِ نظر ۔

○ جس کا باطن ظاہر سے افضل ہے وہ ولی اللہ ہے ۔
جس کا ظاہر و باطن برابر ہے وہ عالم ہے ۔
جس کا باطن ظاہر سے کمتر ہے وہ جاہل اور مکّار ہے ۔

○

Marfat.com

- بندگی کر اللہ تعالیٰ کی بقدر اپنی حاجت کے۔
  لے دنیا سے بقدر اپنی عمر کے۔
  گناہ کر اللہ تعالیٰ کا بقدر طاقتِ عذاب سہنے کے۔
  توشہ لے دنیا سے بقدر قبر میں ٹھہرنے کے۔
  عمل نیک کر بقدر جنت میں رہنے کی خواہش کے۔
- میرے نزدیک مہمان ہر شے سے زیادہ عزیز ہے کہ مہمان نوازی کا صلہ خدا ہی جانتا ہے۔
- جو شخص حصولِ نعمت کے لیے دشواری اختیار کر کے دشواری کو فراخی تصور نہ کرے وہ ہمیشہ غم دو جہاں میں مبتلا رہتا ہے۔ اور جس نے اس دشواری کو فراخی سمجھ لیا وہ دونوں جہاں میں خوش رہتا ہے۔
- کسی سے بدلہ لینے میں عجلت نہ کرو۔
- کسی سے نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔
- جو احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہیے لیکن جس پہ احسان کیا گیا ہو اُسے بولنا چاہیے۔
- ظالموں اور فاسقوں کے ظلم و فسق کی وجہ سے ان کو دشمن نہ رکھنا ضعفِ ایمان کی نشانی ہے۔
- ایک بوڑھے نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی:

"توبہ کرتا ہوں لیکن بہت دیر سے آیا ہوں"۔

آپ نے فرمایا:

"موت سے پہلے آجانا دیر نہیں ہے"۔

- زبردست گناہوں کا کفارہ زیر دستوں کی امداد اور درماندگان کی دست گیری کرنے میں ہے۔
- جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنو تو عمل کرنے کی نیت سے یاد رکھو نہ کہ روایت کرنے کی نیت سے!
- حضرت حاتم اصمؒ نے آپ سے نفع بخش نصیحت کرنے کی درخواست کی۔

آپ نے فرمایا:

"عام وصیت تو یہ ہے کہ اپنے قول کا معقول جواب سوچے بغیر کوئی بات منہ سے نہ نکالی جائے اور خاص نصیحت یہ ہے کہ جب تک تمہارے اندر بات نہ کہنے کی طاقت موجود ہے، خاموشی اختیار کیے رہو۔

Marfat.com

حضرت ابو اسحٰق ابراہیمؒ بن احمد خواص نے فرمایا:

○ ایک مرتبہ آپ کسی مرید کے ہمراہ جنگل میں تھے کہ اچانک شیر کے غرّانے کی آواز آئی۔ مرید خوفزدہ ہو کر ایک درخت پر چڑھ گیا مگر اس کے باوجود اس کے خوف میں کوئی کمی نہ ہوئی۔ تاہم آپ نے بے خوف ہو کر مصلّے پر نماز کی نیت باندھ لی۔ جب شیر نے قریب آ کر آپ کو مشغولِ عبادت پایا تو کچھ دیر ادھر ادھر چکر لگا کر واپس لوٹ گیا۔

جب مرید نیچے اترا تو آپ کچھ فاصلے پر جا چکے تھے۔ وہاں آپ کے پاؤں پر ایک مچھر نے ایسا کاٹا کہ آپ درد سے مضطرب ہو گئے۔

مرید نے پوچھا:

"آپ شیر سے تو ذرا بھی خوفزدہ نہ ہوئے اور مچھر کے کاٹنے پر اس قدر بے چین ہیں"۔

آپ نے فرمایا:

"اُس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اپنے آپ سے باہر کر دیا تھا اور اِس وقت میں اپنے آپ میں ہونے کی وجہ سے مچھر کے کاٹنے کی تکلیف محسوس کر رہا ہوں"۔

○ علم کی زیادتی سے عالم نہیں بنتا بلکہ عالم وہ ہے جو اپنے علم کے مطابق عمل پیرا ہو کر اتباعِ سنت میں سرگرمِ عمل ہو خواہ اس کا علم کتنا ہی قلیل کیوں نہ ہو۔

○ جو شے اللہ نے تم پر لازم قرار دے دی ہے اس کی ادائیگی میں نہ کوتاہی کرو اور نہ اس کو ضائع ہونے دو۔

○ جو شخص لوگوں میں ظاہر کرتا ہو کہ اس نے خواہشات و شہوات کو ترک کر دیا ہے وہ دروغ گو

Marfat.com

اور ریاکار ہے۔

○ لوگوں نے سوال کیا:
متوکل لالچی ہوتا ہے یا نہیں؟"

آپ نے جواب دیا:
"یقیناً ہوتا ہے اس لیے کہ لالچ نفس کی صفت ہے جس کا قلب میں داخل ہونا لازم ہے لیکن متوکل کا لالچ اس لیے مضر نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو لالچ پر غلبہ عطا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے لالچ اس کا محکوم بن جاتا ہے کیونکہ متوکل مخلوق سے کسی قسم کی توقعات نہیں رکھتا۔"

○

Marfat.com

حضرت شاد دینوریؒ نے فرمایا:

○ انسان کے لیے وہ وقت بہترین ہوتا ہے جس میں وہ مخلوق سے کنارا کش ہو کر خالق سے نزدیک تر ہو جاتا ہے اور ان اشیاء سے قلب کو خالی کر لیتا ہے جن کی جانب سے مخلوق کا رجحان ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ جو اشیاء اہلِ دنیا کے نزدیک بے حد پسندیدہ ہیں وہ اشیاء ہرگز ہرگز پسندیدگی کے قابل نہیں۔

○ اہلِ خیر کی صحبت سے قلب میں صلح و خیر پیدا ہوتی ہے اور اہلِ شر کی محبت قلب کو فتنہ و فساد کی جانب مائل کر دیتی ہے۔

○ بتوں کی بھی مختلف قسمیں ہیں:

بعض لوگ نفس کو بُت بنا کر اس کی پرستش کرتے ہیں۔ بعض دولت کو بت بنا کر اس کے پجاری بنے ہوئے ہیں۔ بعض بیوی بچوں کو بت بنائے ہوئے ہیں۔ بعض صنعت و تجارت کو بت سمجھ کر اس کی پرستش میں گرفتار ہیں۔ بعض صوم و صلوٰۃ اور زکوٰۃ کو بت تصور کر کے ان کی پرستش کر رہے ہیں۔

اس وجہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پوری مخلوق کسی نہ کسی شے کی پرستش میں گرفتار ہے اور کسی کو بھی پرستش سے مفر نہیں۔ البتہ اس شخص کو کسی شے کا پرستار نہیں کہا جا سکتا جو اپنے نفس کی نیکی و بدی پر نفس کی موافقت نہیں کرتا بلکہ ہمیشہ نفس کو ہدفِ ملامت بنائے رہتا ہے۔

○ جس شے پر نفس و قلب راضی ہو اس کو ترک کر دینا توکل ہے۔

○ خدا کا راستہ بہت دور اور صبر کرنا بہت دشوار ہے۔ ○

Marfat.com

حضرت معین الدین چشتیؒ نے فرمایا:

○

○ غمزدہ کے رنج میں شریک ہونا عین طاعت و عبادت ہے۔

○ خدا اور انسان کے درمیان ایک ہی حجاب ہے جس کا نام ہے "نفس"۔

○ دانا، خدا کا دوست اور دنیا کا دشمن ہے۔

○ والدین کے چہروں پہ محبت سے نظر کرنا بھی خدا کی خوشنودی کا موجب ہے۔

○ دشمن کو دل کی مہربانی اور احسان سے جیتو اور دوست کو نیک سلوک سے۔

○

Marfat.com

قُربانی

○ ایک غزوہ میں حضرت عکرمہؓ، حضرت حارثؓ بن ہشام اور حضرت سہیلؓ بن عمرو زخم کھا کر زمین پہ گر پڑے۔
اس حالت میں حضرت عکرمہؓ نے پانی مانگا۔
پانی آیا تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت سہیلؓ پانی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ بولے:
"پہلے ان کو پانی پلاؤ"۔
پانی حضرت سہیلؓ کے پاس آیا تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت حارثؓ کی نگاہ بھی پانی کی طرف ہے۔ بولے:
"پہلے پانی ان کو پلا آؤ"۔
انجامِ کار نتیجہ یہ ہوا کہ کسی کے حلق میں ایک قطرہ پانی کا نہ گیا اور تینوں نے پیاس کی حالت میں اللہ کے حضور جان دے دی!

○

Marfat.com

حضرت شیخ ابوالحسن صائغؒ نے فرمایا:

○ معرفت کا مفہوم یہ ہے کہ:
ہر دم اللہ کا احسانمند رہے۔
اس کی نعمتوں کی شکرگزاری سے خود کو قاصر تصور کرے۔
اور خدا کے سوا ہر شے سے قطع تعلق کر کے سب کو اللہ تعالیٰ سے کمزور خیال کرے۔

○ اہلِ محبت آتشِ عشق میں بھی ان لوگوں سے زیادہ خوش رہتے ہیں جو جنت کے عیش سے خوش ہوتے ہیں۔

○ اپنی ذات کو محبوب دکھنا ہلاکت کی نشانی ہے۔

○ فسادِ طبع کی علامت یہ ہے کہ خواہشات و آرزو میں گرفتار رہے۔

○ آپ سے سوال کیا گیا کہ:
"غائب پر شاہد کی کیا دلیل ہے؟"
آپ نے فرمایا:
"عدیم المثال کے لیے کوئی دلیل قائم نہیں کی جا سکتی"۔

○

Marfat.com

حضرت ابوالفضل حسن سرخسیؒ نے فرمایا:

○ جس کو خدا کی موافقت حاصل ہو جاتی ہے وہ کبھی اس کی مخالفت نہیں کرتا۔

○ جو شخص خود اپنے نفس کو مؤدب نہ بنا سکے اس کو واقفِ ادب نہیں کہا جا سکتا۔

○ جو آدابِ قلب سے نابلد ہو وہ کبھی ادب سے واقف نہیں ہو سکتا۔

○ جو ادبِ روح سے ناواقف ہو اس کو کبھی قرب حاصل نہیں ہو سکتا۔

○ جب تک نفس موجود ہے تب تک اوامر و نواہی کی پابندی ضروری ہے۔ اور اس سے کسی کو بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اور ایسے مقامات پر ڈھٹائی سے کام نہ لینا چاہیے جب تک حضرت سے روگرداں نہ ہو

○ اصحابِ کہف بلا واسطہ خدا پر ایمان لائے اس لیے وہ جوانمرد کہلانے کے مستحق ہیں۔

○ مصنوعات کا وجود ہی صانع کی دلیل ہے۔

○ نہ تو عہدِ ماضی کو یاد کرو اور نہ مستقبل کا انتظار کرو بلکہ حال ہی کو غنیمت جانو۔

○ عبودیت کی حقیقت دو چیزوں پر منحصر ہے:

۱۔ یہ کہ خود کو اللہ تعالیٰ کا محتاج تصور کرو۔ کیونکہ عبودیت کی بنیاد یہی ہے۔

۲۔ یہ کہ اتباعِ سنّت کرتے رہو۔ کیونکہ اس میں راحتِ نفس نہیں ہے۔

○

Marfat.com

حضرت ابوالعباس السارویؒ نے فرمایا:

○ دانشوروں نے آپ سے پوچھا:

"آپ کو رزق کہاں سے ملتا ہے"۔

آپ نے فرمایا:

"اس کے یہاں سے جو بلا سبب اپنی مرضی کے مطابق لوگوں کے رزق میں تنگی و فراخی کرتا رہتا ہے"۔

○ سچے لوگوں کی زبان پر اللہ تعالیٰ علم و حکمت کا اجرا کر دیتا ہے۔

○ لالچ کی تاریکی نورِ مشاہدہ کے لیے حجاب بن جاتی ہے۔

○ جس پر خدا کی مہربانی ہوتی ہے زمانہ اس پر مہربان رہتا ہے۔ لیکن جس پر قہرِ خداوندی نازل ہوتا ہے لوگ بھی اس سے دور بھاگ جاتے ہیں۔

○ لوگوں نے آپ سے سوال کیا:

"آپ خداوند تعالیٰ سے کیا طلب کرتے ہیں؟"

آپ نے فرمایا:

"وہ جو کچھ بھی دیدے کیونکہ میں تو گدا ہوں اور گدا کو جو بھی مل جائے وہی غنیمت ہے"!

○ سوال کیا گیا:

"مرید کے لیے بہترین ریاضت کیا ہے؟"

آپ نے فرمایا:

"مرید کے لیے افضل ترین ریاضتیں یہ ہیں کہ:

Marfat.com

۱۔ شریعت کے احکام پر صبر
۲۔ ممنوعہ اشیاء سے احتراز
۳۔ صالحین کی صحبتیں، اختیار کرے۔

حضرت شیخ ابوالعباس نہاوندیؒ نے فرمایا:

○ عام لوگوں کی تو یہ تمنا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہمراہ ہو لیکن میری تمنا یہ ہے کہ اللہ کی توفیق سے میں اپنی ذات کا مشاہدہ کرسکوں لیکن آج تک میری یہ خواہش پوری نہ ہوسکی۔

○ مخلوق کے ساتھ قلیل اور خالق کے ساتھ کثیر صحبت اختیار کرو۔

○ فقر کی انتہا تصوف کی ابتدا ہوتی ہے۔

○ کسی نے آپ سے دعا کی درخواست کی۔
آپ نے فرمایا:
"خدا تجھے اچھی موت دے"۔

○ تصوف نام ہے اپنے مراتب کے اخفا اور مسلمانوں کی عزت کرنے کا!

Marfat.com

حضرت شیخ ابوعثمان سعید بن سلام رحؒ نے فرمایا:

○ جو شخص نفسانی خواہش و حرص کی وجہ سے مالداروں کا کھانا کھاتا ہے اس کو نہ تو فلاح میسّر آتی ہے اور نہ وہ اس سلسلہ میں کوئی عذر پیش کر سکتا ہے۔ لیکن مجبوری کی وجہ سے یہ عذر قبول ہو سکتا ہے اور مخلوق کی جانب متوجہ ہونے والا اپنے احوال کو ضائع کر دیتا ہے۔

○ فقراء سے محبت منقطع کر کے مالداروں سے محبت کرنے والوں کو اندھا کر دیا جاتا ہے۔

○ جب تک قلبِ طالب میں ذرّہ بھر بھی نفس و دنیا کی محبت باقی رہتی ہے اس کو عاصانِ خدا کا درجہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

○ گنہ گار دعویٰ کرنے والے سے اس لیے بہتر ہوتا ہے کہ وہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے لیکن مدعی اپنے دعویٰ میں خود ہی اسیر رہتا ہے۔

○ ہر شئے کو اس کی ضد ہی سے پہچانا جاتا ہے اس لیے جب تک صاحبِ اخلاص ریا کی برائی سے واقف نہ ہو وہ اخلاص کی اچھائی کو بھی نہیں سمجھ سکتا۔

○

Marfat.com

حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ (نیشاپوری) نے فرمایا:

○ ایک بزرگ صبر کی تعریف کر رہے تھے کہ:

"کیسے بچھو نے انہیں کئی جگہ سے کاٹا مگر میں نے اف تک نہ کی اور صبر کے ساتھ اس تکلیف کو برداشت کیا"۔

تقریر کے بعد انہوں نے بچھو کو جسم سے الگ کر کے مارا۔ حاضرینِ مجلس نے سوال کیا:

"آپ نے اس بچھو کو پہلے کیوں نہ مارا؟"

آپ نے جواب میں فرمایا:

"مجھے اس بات پر شرم آئی کہ میں آپ لوگوں کو تو صبر کی تلقین کروں اور صبر کے بارے میں بتاؤں۔ مگر خود بے صبری کا اظہار کروں۔ اس لیے میں جب تک صبر کے بارے میں بتاتا رہا اس وقت تک بچھو کا ڈسنا برداشت کرتا رہا۔"

اسے کہتے ہیں کمالِ صبر!

○ بول سے پہلے تول!

جو شخص سوچے بغیر بات کرتا ہے پشیمانی اٹھاتا ہے اور نشانۂ ملامت بنتا ہے۔

○ مرد سیرت سے بنتا ہے نہ کہ صورت سے۔ سانپ بھی خوشنما ہو سکتا ہے مگر بد سیرتی کی بدولت مار ڈالنے کے قابل ہے۔

○ خلقت پر شفقت کرنے کے تین طریقے ہیں:

۱۔ جو کچھ وہ مانگیں انہیں رغبت و خوشی سے دیا جائے۔

Marfat.com

۲۔ ناقابلِ برداشت بوجھ نہ ڈالا جائے۔

۳۔ ایسی بات نہ کہی جائے جو وہ سمجھ نہ سکیں۔

فاسق سے بچ کہ وہ تجھے ایک لقمے کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

Marfat.com

مولانا جلال الدین رومیؒ نے فرمایا:

○ حلال اور حرام کا انسان کی روح پر براہِ راست اثر ہوتا ہے۔ حلال کی روزی سے جو ایمانداری اور محنت سے حاصل کی گئی ہو انسان کے ذہن میں علم و حکمت کا اضافہ ہوتا ہے۔ عشقِ حقیقی اور رقت پیدا ہوتی ہے۔

○ حرام کی روزی سے حسد و بغض اور جہالت میں اضافہ ہوتا ہے۔

○ جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے اعضاء آمادۂ عصیاں ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ خود چاہے یا نہ چاہے۔ خواہ اس کو معلوم ہو یا نہ ہو۔

○ جس کی غذا حلال ہے اس کے اعضا اطاعت کرتے ہیں اور اس کو نیکی کی توفیق ہوتی ہے۔

○ نفس کی گہرائیوں میں کیا کیا پوشیدہ ہے؟

اس کا صحیح علم نہ اپنے آپ کو ہوتا ہے نہ یار و اغیار کو۔ پورا علم تو خدا ہی کو ہے جس پر ہر پنہاں عیاں ہے۔

○ دانا کے پاس ایک دانہ نہیں اور جس کے پاس دانے ہیں وہ دانائی سے محروم ہے۔

○ کم عقل کی آنکھ اوّل میں ہوتی ہے اور مردِ عاقل کی آنکھ آخر میں۔

○ شہوات کی غلامی کسی انسان کی غلامی سے بدتر اور سخت ہوتی ہے۔

○ حُبِ مال انسان کے گلے میں اس طرح اٹکتی ہے کہ حقیقت کا آبِ حیات اس کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکتا۔

○ جاہ و مال کی محبت بڑھے تو سمجھو شیطان بغل گیر ہوا۔

Marfat.com

- تمام قسم کی خباثتوں کی ہیئتِ کلّی کا نام دوزخ ہے۔ انسان کے اندر جو بھی خباثت پائی جائے وہ اس کُل کا ایک جزو ہے۔
- دنیا اور آخرت دونوں جگہ انسان کی زندگی اس کے باطنی افکار سے مترتب ہوتی ہے۔ انسان کے اندر باقی جو کچھ ہے وہ استخوان اور گوشت پوست ہے جو جانور میں بھی موجود ہے۔
- دوسروں کے متعلق دل میں اچھے خیالات ہی کو جگہ دو اس سے تمہارا دل بھی پاکیزہ رہے گا۔

Marfat.com

حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا:

- جب میں کسی سے مناظرہ کرتا ہوں تو چاہتا ہوں کہ اللہ حق کو اسی کے ہاتھ پر ظاہر کرے۔
- ہزار دوست کی دوستی کو ایک شخص کی عداوت کے بدلے نہ خرید۔
- ایماندار تاجر عابد سے بہتر ہے کیونکہ تجارت میں امانت سخت مشکل کام ہے۔
- خلیفہ ہارون الرشید اور اس کی بیوی میں کسی بات پر تکرار ہوگئی۔ زبیدہ نے کہا:
"تم جہنمی ہو"۔

ہارون الرشید نے کہا:
"اگر میں جہنمی ہوں تو تیرے اوپر طلاق ہے"۔
یہ کہہ کر بیوی سے کنارا کشی اختیار کر لی لیکن محبت کی زیادتی کی وجہ سے جب جدائی برداشت نہ ہوئی تو تمام علما کو بلا کر پوچھا کہ:
"میں جہنمی ہوں یا جنتی"؟
لیکن کسی کے پاس اس کا جواب نہ تھا۔ امام شافعیؒ بھی کمسنی کے باوجود ان علما کے ساتھ تھے۔ آپ نے اس مسئلے پر فرمایا:
"اگر اجازت ہو تو میں اس کا جواب دوں"۔
اجازت کے بعد خلیفہ سے پوچھا:
"آپ کو میری ضرورت ہے یا مجھے آپ کی"؟
ہارون الرشید نے کہا: "مجھے آپ کی ضرورت ہے"۔

Marfat.com

آپ نے فرمایا :

"تم تخت سے نیچے آجاؤ کیونکہ علماء کا مرتبہ تم سے بلند ہے"۔

چنانچہ اس نے نیچے آکر آپ کو تخت پر بٹھا دیا۔ پھر آپ نے سوال کیا :

"کیا تمہیں کبھی ایسا موقع بھی ملا ہے کہ گناہ پر قادر ہونے کے باوجود تم خوفِ الٰہی سے گناہ کرنے سے باز رہے ہو"

اس نے قسمیہ عرض کیا کہ :

"ہاں، ایسے مواقع بھی آئے ہیں"۔

آپ نے فرمایا :

"پھر تم جنتی ہو"۔

جب علما نے آپ سے حجت طلب کی تو آپ نے فرمایا :

"قصدِ گناہ کے بعد جو شخص خوفِ خدا سے گناہ سے رک گیا اس کا ٹھکانہ جنت ہے"۔

- سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو گناہ سے باخبر ہوتے ہوئے بھی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔
- اہلِ مروت کے لیے دنیا میں آرام طلب کرنا درست نہیں کیونکہ ایسے لوگ تمام زمانہ مصیبت میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

امام غزالیؒ نے فرمایا:

○ پانچ چیزیں انسان کے لیے ناگوار ہیں:

۱۔ سفر میں بیماری

۲۔ ضعیفی میں محتاجی

۳۔ جوانی میں موت

۴۔ بیماری کے بعد اندھاپن

۵۔ تونگری کے بعد مفلسی اور تنگدستی

○ مذاق اکثر قطعِ دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔ اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

○ اپنے آپ کو عظمت اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنے کا نام عُجب ہے۔

○ اگر دل پاک ہے تو جسم پاک ہے۔ اگر دل صاف نہیں تو تمام جسم میں فساد ہوگا۔

○ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں:

۱۔ غرور

۲۔ حسد

۳۔ حرص

○ سخت کلامی سے ابریشم جیسے نرم دل بھی سخت ہو جاتے ہیں۔

○ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے۔

○

Marfat.com

- ضیاعِ وقتِ عبادت، روح کی جسم سے مفارقت سے بہتر ہے کیونکہ انتقالِ روح سے انسانوں سے جدائی ہوتی ہے اور عبادت کا وقت ضائع ہونے سے آدمی خالق سے جدا ہوتا ہے۔
- نیک نصیحت کے ماننے کی طرف طبیعت کا مائل نہ ہونا اور اپنی باتوں کی تردید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے عُجب و کبر اور فخر نہایت مہلک بیماریاں ہیں۔
- وہ دوست جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور آڑے وقت میں کام نہ آئے اس سے بچو کہ وہ تمہارا سب سے بڑا دشمن ہے۔
- علمِ دین وہ ہے جو:

  خدائے تعالیٰ کا خوف زیادہ کرے۔
  ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔
  خداوند تعالیٰ کی عبادت کا شوق دل میں پیدا کرے۔
  دنیا کی طرف سے ہٹائے۔ دین کی طرف لگائے۔
  افعالِ بد سے بچائے۔

- اپنے معاملات سے ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا سعادت کی کنجی ہے۔
- نیکی اور بدی کے درمیان اتنی باریک لکیر ہوتی ہے کہ نظر نہیں آتی۔
- کلام میں نرمی اختیار کرو۔ کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔
- دنیا کی مثال ایک مسافر کے راستے کی ہے جس کی ابتدا گہوارہ اور جس کی انتہا لحد ہے۔ ہر سال، مہینہ اور دن، میل اور فرسنگ کی حیثیت رکھتے ہیں۔
- کھانا جتنا عمدہ ہو اتنا ہی زیادہ ثقیل بھی ہوتا ہے۔
- لذتِ دنیا جتنی زیادہ ہوگی اتنی ہی آخرت میں رسوائی بھی زیادہ ہوگی۔
- دنیا کی اصل تین چیزیں ہیں:

  ۱۔ طعام ۲۔ لباس
  ۳۔ مسکن

- یاد رکھو کہ دنیا کا اولین جادو یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو تیرے سامنے یوں ظاہر کرتی ہے گویا وہ تیری ہی ہے۔ اور بس تجھی سے انس و محبت رکھتی ہے اور سکون پذیر ہے لیکن دراصل ایسا ہے نہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ تجھ سے گریزاں رہتی ہے۔

Marfat.com

- اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا حماقت ہے۔
- بدعتی، ظالم اور متکبر و فاسق کی دعوت مت قبول کر۔
- دنیا اپنے آپ کو خوب بنائے سنوارے رکھتی ہے اور جتنی بلائیں اور مصائب ہیں انہیں چھپائے رکھتی ہے تاکہ جاہل و بے خبر اس کے ظاہری بناؤ سنگھار کو دیکھیں اور اس کے اسیر ہو جائیں۔
- زندگی کی حقیقت روح کی حقیقت کے بغیر معلوم نہیں ہو سکتی اور روح کی حقیقت نفس کی حقیقت سے شناسائی کا نام ہے۔
- جوانمرد وہ ہے جو:

  سب کو چھوڑ کر خدا کا ہو رہے۔

  جس کے دل پر خدا کی محبت دنیا کی محبت سے زیادہ غالب ہو۔

  جو جس سے رنجیدہ ہو اسے رنج نہ پہنچائے۔
- جو پرندہ اوپر پرواز کرتا ہے وہ اگرچہ آسمان تک نہیں پہنچ پاتا مگر جال سے ضرور محفوظ رہتا ہے۔ اسی طرح خدا کا طالب اگر کمال کو نہ پہنچے تب بھی یہ طلب اسے دنیا کے اختلاط سے بچائے رکھے گی۔
- بھوک سے قبل کھانا مکروہ بھی ہے اور مذموم بھی۔
- علم کا مطالعہ کیا کرو اور وہ علم جو اپنے دل کے حالات جاننے کا ہے۔
- اگر کوئی شخص قرض لے اور دینے کی نیت نہ ہو تو وہ چور ہے۔
- اکثر تاخیرِ نکاح بھی زنا کا سبب بن جاتا ہے اور اس کا وبال والدین پر ہوتا ہے۔
- نیک عورت امورِ دنیا سے نہیں، اسبابِ آخرت سے ہے۔
- غصہ شمعِ انسانیت کو بجھا دیتا ہے۔
- جس طرح سائل سخی کی سخاوت کا محتاج ہوتا ہے۔ اسی طرح سخی کی سخاوت کو سائل کے حاضر ہونے کی احتیاج ہوتی ہے لہٰذا اگر سائل صابر و شاکر ہے تو سخی کی سخاوت خود اس کی تلاش میں مصروف ہو گی۔ اور وہ جہاں بھی ہو گا اسے ڈھونڈ کر پہنچائے گی کیونکہ کریم کا صبر و توقف اس کا نقص ہے اور مفلس و نادار کا صبر و استقلال اس کا کمال ہے۔
- بلند آواز سے رونا بے صبری اور قہقہہ مار کر ہنسنا سفاہت کی دلیل ہے۔
- بدخلقی نجاستِ باطنی کی دلیل ہے۔
- نماز میں حضورِ قلب کی تدبیر یہ ہے کہ الفاظ کے معانی پر خیال رکھے۔

Marfat.com

○ دنیا اپنے آپ کو تیرا دوست ظاہر کرتی ہے اور بظاہر یوں دکھائی دیتی ہے کہ وہ تیری ہی ہو کر رہے گی اور کسی دوسرے کے پاس نہ جائے گی لیکن پھر اچانک تیری دشمن ہو جاتی ہے۔ اس کی مثال اس بدکار عورت جیسی ہے کہ پہلے تو مَردوں کے دل موہ لیتی ہے تاکہ وہ اس کے دامِ عشق میں گرفتار ہو جائیں اور پھر انہیں گھر لے جا کر ہلاک کر دیتی ہے۔

○ جس شخص کے پاس نعمتِ دنیا کی فراوانی ہو۔ باغ بلیغچے، کنیزیں اور غلام بکثرت ہوں۔ سونے چاندی کے انبار ہوں۔ نزع کے وقت ان کی جدائی کا رنج بھی اسے اتنا ہی ہوگا۔

○ عمل کا اثر دو طرح سے ہوتا ہے:

۱۔ ایک تو جوہرِ دل کی پاکیزگی اور صفائی جو ترکِ گناہ سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ ذکرِ الٰہی سے انس و محبت جو عبادت پر سدا قائم رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔

○

Marfat.com

حکیم بوعلی سینا نے کہا:

- روح امرِ ربّ ہے۔ یہ ایک مقررہ میعاد تک جسمِ انسانی میں فروزاں رہتی ہے اور آخر اپنے کُل کے ساتھ بطور ایک جزو کے جا ملتی ہے۔
- روحِ انسانی کو ذاتِ ربانی سے ایسی ہی نسبت ہے جیسی دھوپ کو سورج سے یا کوزہ کو آب سے جس طرح پانی کا کوزہ دریا نہیں ہو سکتا اسی طرح روحِ انسانی ذاتِ ربانی نہیں ہو سکتی۔
- زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں:

۱۔ خوفِ مرگ ۲۔ ذلّتِ قرض

۳۔ شدّتِ مرض

- زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔
- مباحثہ عقل کے لیے صیقل اور جاہل کے لیے تخمِ عداوت ہے۔
- محبت کے لحاظ سے ہر باپ یعقوبؑ اور ہر بیٹا یوسفؑ ہے۔
- جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے اس کے دشمن بہت ہوں گے۔
- خواہشِ نفس تجھے طائر فی القفس بناتی ہے۔ اس کو مٹا کر حقیقی آزادی کا لطف اٹھا۔
- زاہد وہ ہے کہ جو:

دنیا سے احتراز کرے۔
اپنی قسمت پر رضامند رہے۔
مقدارِ عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

Marfat.com

- اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو۔
- اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔
- مفاسدِ تونگری مصائبِ افلاس سے بدرجہا شدید تر ہیں۔
- دل آزاری سب سے بڑی معصیت ہے۔
- غیر کے آگے دل کا بھید ظاہر کرنا اور دوست سے اس کا چھپانا، نادانی ہے۔
- بغیر بھوک کے غذا نہ کھاؤ اور جب بھوک تیز ہو جائے تو بھوکے نہ رہو۔
- شیریں غذا بدن کو گرم کرتی ہے۔ اور نمکین غذا بدن کو خشک اور دبلا کرتی ہے۔
- قلتِ عقل کا اندازہ کثرتِ کلام سے ہوتا ہے۔
- حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ دل ہے۔ اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں بھی کچھ کام نہیں دیتیں۔
- جب آٹھ دن تمہاری رائے بدلتی رہتی ہے تو پھر اپنی رائے کیوں بدلتے رہتے ہو۔
- خاموشی گفتگو کا حصہ ہے۔
- پوچھا گیا:

"بھائی بہتر ہے یا یار؟"

آپ نے جواب دیا:

"بھائی — اگر یار ہو"۔

- بہترین قولِ ذکر، بہترین فعلِ عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔
- نظر اس وقت تک پاک ہے جب تک یہ اٹھائی نہ جائے۔
- ناقص عقل گناہ کے وقت محافظت نہیں کر سکتی۔
- اپنے سے بدصورت، بدشکل یا مفلس یا بے ہنر آدمی کو دیکھ کر فخر نہ کرو اور اسے حقارت سے نہ دیکھو۔ بلکہ شکر کرو کہ خالق نے تمہیں اس سے اچھا بنایا۔ اور کیا معلوم کہ وہ خالق کے نزدیک اچھا ہو۔

Marfat.com

شاعر ابنِ یمین نے کہا:

- زمانے کی گردش سے پریشان ہو کر بدمزاج اور بدخُو ہونا اچھا نہیں۔
- آزاد منش لوگوں کی عیب جوئی کرنا اچھا نہیں۔
- جو شخص تجھ سے بددل ہو اس کی دلجوئی میں دیر کرنا اچھا نہیں۔
- پرانے دوستوں کو حریفوں سے یارانہ گانٹھنے کے لیے چھوڑ دینا اچھا نہیں۔
- یہ جانتے ہوئے کہ بدی کتنی بُری ہے، پھر بھی اُس سے نہ بچنا اچھا نہیں۔

Marfat.com

فردوسی طوسی نے کہا:

- شیر کا بچہ یقیناً شیر ہی بنے گا۔ خواہ تربیت اس کی کہیں بھی ہو۔
- دریا کا جوش اور مرد کی جوانی یکساں اہمیت کی حامل ہے۔
- حق پر چلنے والے کا پاؤں شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔
- بادشاہوں سے کیا خوف، خوف تو بادشاہوں کے بادشاہ سے ہونا ہے۔
- عشقِ حقیقی اسے کہتے ہیں جو جذبۂ حقیقی کو بھڑکا دے۔

Marfat.com

علامہ عنایت اللہ المشرقی نے کہا:

○ ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا سبب فرقہ بندی ہے اور اس روگ کا آخری اور قطعی مفرح خاموشی ہے، بحث، تکرار اور مناظرہ نہیں۔

○ یہ دنیا دار العمل ہے۔ یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عقاید، لباس، رنگ اور نسل کو نہیں صرف اعمال کو دیکھتا ہے۔

○ عمل کرو۔ میدان میں کٹ مرو مگر پیٹھ نہ دکھاؤ اور فرقہ بندی چھوڑ کر سیسہ پلائی دیوار بن جاؤ۔

○ ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرارِ عمل میں پوشیدہ ہے۔

○ دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہوا فردِ واحد کی بدولت ہوا۔ فردِ واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے۔ نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔

○

Marfat.com

حکیم ابوعلی (عالمِ معقولات و ریاضی) نے کہا:

○ عقل مند کی صحبت اور حکیم کی نصیحت اگرچہ تھوڑی ہو لیکن اس کے فوائد بے شمار ہوتے ہیں۔

○ گیارہ اشخاص کی دوستی کام آتی ہے اور وہ یہ ہیں:

۱۔ فاضل
۲۔ طبیب
۳۔ صاحبِ ہنر و کسب
۴۔ شاعر
۵۔ راست گو
۶۔ مخلص مالدار
۷۔ نیک سیرت حاکم
۸۔ واعظ
۹۔ وفادار دوست
۱۰۔ عابد
۱۱۔ صالح عورت

○ پچیس آدمیوں سے نفرت کرنا سُود مند ہے اور وہ یہ ہیں:

۱۔ ناشکرا
۲۔ بدعہد
۳۔ مفتری
۴۔ دروغ گو
۵۔ فاسق
۶۔ بے ایمان
۷۔ غاصب
۸۔ منافق
۹۔ شرابی
۱۰۔ جواری
۱۱۔ چور
۱۲۔ فتنہ پرور فسادی
۱۳۔ نمک حرام
۱۴۔ غصہ ور

Marfat.com

۱۵۔ فریبی
۱۶۔ بے وفا
۱۷۔ شہوتی
۱۸۔ بے علم
۱۹۔ عالمِ بے عمل
۲۰۔ بے حیا
۲۱۔ بے شرم
۲۲۔ حاسد
۲۳۔ بخیل
۲۴۔ زود رنج
۲۵۔ مکّار، غدّار

○

حکیم ابوعلی مجوسی نے کہا:

○

○ اپنی عقل سے امداد پانے والا کسی کی مدد کی حاجت نہیں رکھتا اور علم کی دولت رکھنے والا کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

○ دوست تین قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ جانی

جو دوست کو جان سے عزیز رکھے۔

۲۔ نانی

جو صرف کھانے پینے کے لیے دوست بنے۔

۳۔ زبانی

جس کا دعویٰ دوستی صرف زبانی ہو، دل سے نہ ہو۔

○

Marfat.com

حضرت ابوحمزہؒ محمد بن ابراہیم بغدادی نے فرمایا:

○ تم نے اس وقت حقوق کی ادائیگی کی جب تمہارے نفس نے تم سے سلامتی حاصل کرلی۔

○ جب کسی کو اللہ تعالیٰ نے اپنا راستہ دکھانا ہوتا ہے تو اس کے لیے راہِ مولا پر چلنا بہت آسان ہو جاتا ہے اور جو شخص خدا کا راستہ دلائل و واسطے سے اختیار کرنا چاہتا ہے وہ کبھی تو صحیح راستے پر آجاتا ہے اور کبھی غلط راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

○ فقراء کی دوستی اس قدر دشوار ہے کہ سوائے صدیقین کے ان کی دوستی کا کوئی متحمل نہیں ہو سکتا۔

○ فاقہ کشی کے عالم میں میں کہتا ہوں کہ:

"یہ بھی منجانب اللہ ایک تحفہ ہے جس کو قبول کرنا ضروری ہے"

اور جب یہ بات میرے علم میں آتی ہے کہ دنیا میں مجھ سے زیادہ فاقے کسی پہ نہیں ہوئے تو میں بخوشی فاقہ کشی برداشت کر کے اس کے ساتھ موافقت اختیار کرتا ہوں۔

○ سچے صوفی کی شناخت یہ ہے کہ وہ:

عزت کے بعد ذلت
امارت کے بعد فقر اور
شہرت کے بعد گمنامی اختیار کرے۔

جو اس کے برعکس ہو وہ جھوٹا صوفی ہے۔

○

Marfat.com

حضرت ابو علیؒ احمد بن محمد رودباری نے فرمایا :

○ بُروں کی صحبت نیکیوں کے لیے آفت ہے۔

○ مرید وہ ہے جو خدا کی رضا پر راضی رہے۔

○ جواں مرد وہ ہے جو دونوں عالم میں خدا کے سوا کسی کا طالب نہ ہو۔

○ درِ الٰہی کے علاوہ تمام در چھوڑ دینے کا نام تصوف ہے۔

○ صوفی وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ سو مرتبہ سے بھی ناامڈ راندۂ درگاہ کر دے لیکن وہ خدا سے اپنا رشتہ قائم رکھے۔

○ خدا کے سوا کسی غیر سے خوفزدہ نہ ہونے کا نام بیم ہے اور کسی سے کوئی توقع نہ رکھنے کا نام رجا ہے۔

○ حیا قلب کے لیے ناصح ہوتی ہے

اور

خدا سے حیا کرنا تمام اچھائیوں سے بہتر اچھائی ہے۔

○

Marfat.com

حضرت شیخ ابوعلیؒ محمد بن عبدالوہاب ثقفی نے فرمایا:

○ جو ادب سے ناواقف ہو اس سے ادب طلب کرنا مہمل اور بے معنی ہے۔

○ جو شخص اعمال و افعال کی درستگی اور اتباعِ سنت کا خواہاں ہو اس کے لیے باطنی خلوص کا حصول بہت ضروری ہے۔

○ مردانِ حق کے لیے چار باتیں بیحد ضروری ہیں:

۱۔ قول میں صداقت

۲۔ مؤدت میں صداقت

۳۔ امانت میں صداقت

۴۔ عمل میں صداقت

○ علم حیاتِ قلب ہے کیونکہ یہ جہالت کی تاریکیوں سے دور رکھتا ہے۔

○ علم آنکھ کا نور ہے کہ یہ تاریکیوں میں منوّر رہتا ہے۔

○ دین کو دنیا کے معاوضے میں فروخت نہ کرو۔

○ ایک ایسا دور بھی آنے والا ہے جب مومنین، منافقین کی صحبت سے مسرور ہوں گے۔

○

Marfat.com

حضرت شیخ ابو علیؒ دقاق نے فرمایا:

○ اگر کوئی ظاہری چیز کا مطالبہ کرے گا تو اس کا محاسبہ کیا جائے گا لیکن اگر کوئی غائب شے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ محاسبہ سے بچ جائے گا۔

○ اللہ تعالیٰ کے ساتھ سوءِ ادب سے کام لینے والا بہت جلد کیفرِ کردار کو پہنچ جاتا ہے۔

○ بدنصیب ہے وہ شخص جو آخرت کو دنیا کے مقابلے میں فروخت کر دے۔

○ ایاک نعبد کو پیشِ نظر رکھنا عین شریعت ہے

یعنی ــــ

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں"۔

اور ایاک نستعین امرِ حقیقی ہے۔

یعنی ــــ

"ہم تجھ سے ہی اعانت طلب کرتے ہیں"۔

○ شاہوں کی صحبت سے بچو۔ کیونکہ ان کا مزاج بچوں جیسا ہوتا ہے اور دبدبہ شیروں جیسا۔

○

Marfat.com

حضرت ابوبکرؒ صیدلانی نے فرمایا :

○ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو کارخانۂ حکمت بنایا ہے اور ہر شخص اپنی استعداد و کشف کے مطابق فیوض سے بہرہ ور ہوتا رہتا ہے۔

○ جب تک بندہ اعتقاد و ارادہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دوستی حاصل نہیں کر لیتا اور ماسوا اللہ سے بے نیاز نہیں ہو جاتا اس وقت تک نفس کے شر سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

○ خدا تعالیٰ نے جس قدر مخلوقات تخلیق فرمائی ہیں اسی قدر اپنی جانب آنے کی راہیں بھی بتائی ہیں اور ہر فرد اپنی استعداد کے مطابق کسی ایک راستے پر گامزن ہو کر خدا تعالےٰ تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

○ خالق کے ساتھ زیادہ ہم نشینی اختیار کرتے ہوئے مخلوق سے رابطہ کم کر دو۔

○ سب سے بہتر وہ بندہ ہے جو:

دوسروں کو اپنے سے افضل تصوّر کرے۔

یہ سمجھ لے کہ خدا کی جانب بہت سی جانے والی راہوں میں سب سے بہتر اسی کی راہ ہے۔

○

Marfat.com

حضرت ابو اسحٰق ابراہیمؒ شیبانی نے فرمایا:

○

○ اپنی ہستی سے آزادی کے لیے خلوص کے ساتھ عبادتِ الٰہی کی ضرورت ہے کیونکہ عبادت میں ثابت قدمی ماسوا اللہ سے نجات دیتی ہے۔

○ توکّل بندے اور خدا کے مابین ایک ایسا راز ہے جس کو کبھی ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔

○ خائف رہنے والے قلب میں دو چیزیں باقی نہیں رہتیں:

۱۔ دنیا کی محبت

۲۔ شہوت

○ صرف زبانی اخلاص کا دعویدار چونکہ اپنی عبادت میں خلوص پیدا نہیں کر سکتا اس لیے اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے اور دنیا کی نگاہوں میں رسوا کر دیتا ہے۔

○ فنا و بقا کا علم موقوف ہے وحدانیت کے اخلاص و عبودیت پر اور اس کے علاوہ ہر شے غلط راستہ پر ڈال کر ملحد و زندیق بنا دیتی ہے۔

○

Marfat.com

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال نے کہا:

○

○ فکرِ معیشت روح کی قاتل ہے۔

○ دوسروں کے سہارے زندگی بسر کرنا قرآن کی رُو سے کافری ہے۔

○ مصیبت کی طرح گمراہی بھی تنہا نہیں آتی۔

○ عاشق پر موت حرام ہے۔

○ مشرقی اقوام کو مغربی تہذیب پر تنقید کی ضرورت ہے اس کی تقلید کی نہیں۔

○ قومیں فکر سے محروم ہو کر تباہ ہو جاتی ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا:

○

○ انسانی انا کا کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے مشابہ ہو جائے۔

○ زبان کی پکار ضائع جا سکتی ہے پر اعمال کی صدا کبھی جواب لیے بغیر نہیں رہتی۔

○ غلامی کے چاہے کیسے ہی حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں، غلامی بہرحال غلامی ہے۔

○ درخت سب بوتے ہیں لیکن ہر شخص کے نصیب میں یہ نہیں ہوتا کہ پھل بھی کھائے۔ پس نہایت مبارک ہے وہ ہاتھ جو تخم پاشی کے بعد اپنے دامن میں اس کے پھل کو بھی دیکھے!

○

Marfat.com

قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے فرمایا:

آزادی کے بعد :

○ اس میں شک نہیں کہ افق پر تاریکیاں چھائی ہوئی ہیں۔ مصیبتوں کے بادل منڈلا رہے ہیں مشکلات کے طوفان امڈ رہے ہیں لیکن میں آپ سے اپیل کروں گا کہ:
اپنے حوصلوں اور ہمتوں کو بلند کریں۔ کیا ہمارے حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ کیا ہمارے دل بجھ گئے ہیں۔ نہیں، ہرگز نہیں!

○ تاریخِ اسلام شاندار روایات و واقعات کی حامل ہے۔ ہم اعلیٰ روایات رکھتے ہیں۔ ایسی روایات جو ہمارے عزائم کو کبھی متزلزل نہیں ہونے دیتیں۔ قوموں کی زندگی میں ایسے واقعات آیا کرتے ہیں لیکن بہادر قومیں خندہ پیشانی اور جوانمردی سے ایسے واقعات کا مقابلہ کرتی ہیں۔

○ سکھوں اور ہندوؤں کی طرف سے قتل و غارت، خونریزی اور لوٹ کھسوٹ کے واقعات کی طرف اشارا کرتے ہوئے فرمایا:

'میرے لیے یہ وقت ایسا نہیں کہ میں اس وحشت و بربریت، انسانیت کشی اور حیوانیت کی ذمہ داری کا الزام کسی قوم پر لگاؤں۔ یہ مؤرخین کا کام ہوگا کہ وہ تاریخ میں بتائیں کہ ان واقعات و حالات کا ارتکاب کر کے کس قوم نے اپنے آپ کو ذلیل کیا ہے۔ دنیا کی مہذب اقوام خود فیصلہ کر لیں گی کہ اس ذلت اور انسانیت کشی کی ذمہ دار کونسی قوم ہے۔

○ اسلامی حکومت کے تصور کا یہ امتیاز پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ اس میں اطاعت اور وفاکیشی کا مرجع خدا کی ذات ہے جس کے لیے تعمیل کا مرکز قرآن مجید کے احکام اور اصول ہیں۔

Marfat.com

- کفایت شعاری ایک قومی خدمت ہے۔
- مشین بھی اس وقت تک ٹھیک کام نہیں کرتی جب تک کہ کاریگروں کی پوری ہمدردی اور اشتراک عمل نہ ہو۔
- جمہوریت کا مطلب یہ ہے کہ اکثریت قانون بناتی اور اسے نافذ کرتی ہے۔
- اشتراکیت، بالشویک یا دیگر اسی قسم کے سیاسی یا معاشی مسلک دراصل اسلام اور اس کے نظامِ سیاست کی غیر مکمل اور بھونڈی نقلیں ہیں۔
- بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے، ہم سب مملکت کے ملازم و خادم ہیں۔
- علم تلوار سے بھی زیادہ طاقت ور ہے اس لیے علم کا اپنے ملک میں اضافہ کریں۔ کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔
- مسلمان کے لیے اس سے بہتر اور کوئی ذریعۂ نجات نہیں ہو سکتا کہ صداقت کی خاطر شہادت کی موت مر جائے۔
- سیاست کو مذہب سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔
- مہذب قومیں کبھی انسانیت اور اخلاق کے لبادے کو تار تار کر کے حیوانیت میں تبدیل نہیں ہوا کرتیں۔
- جمہوریت کے لیے مساوات اور اخوت کی ضرورت ہے۔
- کردار
- اخلاق
- جرأت اور
- استدلال:

یہ چار ستون ہیں جن پر انسانی زندگی کی ساری عمارت کھڑی ہے۔

- ہر قسم کی احتیاج کو پورا اور ہر طرح کے خوف کو دُور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ وہ آزادی، وہ اخوت، وہ مساوات بھی حاصل کرنا چاہیے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔
- کسی بھی انسان کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کے لیے انصاف اور رواداری اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔

Marfat.com

- قدرت حالات کے مطابق ایسا آدمی پیدا کر دیا کرتی ہے جس کی وقت اور حالات کو ضرورت ہوتی ہے۔
- میں آپ کو مصروفِ عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں:

کام

کام

کام!

Marfat.com

ایمان افروز **واقعات**

اقوال

اور

ارشادات

Marfat.com

نکاح میں مہر.....

○

فاتحِ خیبر حضرت علیؓ سے کسی نے نکاح کے بارے میں پوچھا۔

آپ نے فرمایا:

"لزومِ مہر ــــ نکاح میں مہر کا ہونا لازم ہے"۔

سائل نے سوال کیا: "پھر کیا؟"

آپ نے فرمایا:

"سرورِ شہر ــــ ایک ماہ کی خوشی"۔

سائل نے پوچھا: "پھر کیا؟"

"غمومِ دہر ــــ یعنی عمر بھر کے غم"۔ آپ نے جواب دیا۔

سائل نے پوچھا: "پھر کیا؟"

آپ نے فرمایا:

"کسورِ ظہر ــــ اس کے بعد کمر ٹوٹ کر رہ جاتی ہے"۔

سائل نے آخری بار پوچھا: "پھر کیا؟"

آپ نے جواب دیا:

"نزولِ قبر ــــ قبر میں اتر جانا"۔

○

Marfat.com

دنیا کی بیوفائی

○

○ حضرت عیسیٰؑ نے حالتِ کشف میں دنیا کو (مجسم حالت میں یعنی) ایک بڑھیا کے روپ میں دیکھا۔ اور اس سے پوچھا:

"کتنے خصم کر چکی ہو؟"

وہ بولی: "بے شمار۔ لاتعداد و بے شمار سے عقد باندھ چکی ہوں"۔

آپ نے سوال کیا:

"وہ سب مر گئے یا انہوں نے تجھے طلاق دی"۔

وہ بولی: "نہیں (یعنی نہ وہ مرے نہ مجھے طلاق دی بلکہ) میں نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا"۔

آپ نے فرمایا:

(خبر وہ تو تیرے ہاتھوں ہلاک ہو ہی چکے لیکن) تعجب ہے ان دوسرے احمقوں پر کہ جو دیکھتے ہیں کہ تُو دوسروں سے کیا سلوک کر رہی ہے اور پھر بھی تیری طرف راغب ہو جاتے ہیں اور عبرت حاصل نہیں کرتے۔ اللہ ہمیں دنیا کے جادو سے محفوظ رکھے"۔

○

نصیحت

○

○ حضرت ابو بکرؓ نے جب حضرت عمرؓ کو خلافت کے لیے نامزد فرمایا تو ان کو بلا کر مندرجہ ذیل نصیحت فرمائی:

"میں تم کو ایک نصیحت کرتا ہوں۔ اگر اس کو یاد رکھو گے تو موت سے زیادہ تم کو کوئی چیز محبوب نہ ہو گی اور وہ لازماً آنی ہے اور اگر تم اس کو بھلا دو گے تو موت سے زیادہ کوئی چیز تمہارے نزدیک بغوض نہ ہو گی۔ حالانکہ تم اس سے کسی طرح بچ نہیں سکتے۔

تم پر اللہ کے حق رات میں ہیں جن کو وہ دن میں قبول نہیں کرے گا جب تک تم فرائض ادا نہیں کرو گے۔

ہلکی میزان دراصل ان لوگوں کی ہے جن کی میزان قیامت کے دن اس وجہ سے ہلکی ہو گی کہ انہوں نے

Marfat.com

دنیا میں باطل کی پیروی کی جو ہلکا اور بے وزن ہے اور جس میزان میں باطل رکھا گیا ہے اس کے لیے یہی زیبا ہے کہ وہ ہلکی ہو۔

اور بھاری میزان دراصل ان لوگوں کی ہے جو قیامت کے دن اس وجہ سے بھاری ہوگی کہ انہوں نے دنیا میں حق کی پیروی کی۔ جو بھاری ہے اور جس میزان میں صرف حق رکھا گیا ہے اس کے لیے یہی زیبا ہے کہ وہ بھاری رہے

اگر تم نے میری نصیحت یاد رکھی تو موت سے زیادہ تم کو کوئی محبوب نہ ہوگا اور وہ بہرحال آکے رہے گی اور اگر تم نے یہ نصیحت بھلا دی تو کوئی غائب تم کو موت سے زیادہ بغوض نہ ہوگا اور تم اس سے بھاگ نہ سکو گے"۔

○

شرمندگی

○

○ ایک انصاری کا منہ بولا بھائی ثقفی جہاد میں گیا ہوا تھا اور اسے گھر کی نگرانی کے لیے چھوڑ گیا تھا۔ ایک دن وہ انصاری بازار سے سودا وغیرہ خرید کر لایا۔ ثقفی کی بیوی نے سودا لینے کے لیے پردے سے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو انصاری نے بلا ارادہ اسے چوم لیا۔

اپنے اس فعل پر وہ اس قدر شرمندہ ہوا کہ پہاڑوں میں جا کر رونے پیٹنے اور استغفار کرنے لگا۔ آخر اسے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں معافی مانگنے کے لیے لایا گیا۔ اللہ نے اس انصاری کی توبہ قبول کر لی اور آپؐ نے بھی اسے معاف فرما دیا۔

○

فیصلہ

○

دو بدّو باہم سفر کر رہے تھے۔ ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس تین۔ دوپہر کے وقت وہ ایک درخت کے ملگجے تلے کھانا کھانے بیٹھے ہی تھے کہ ایک اور مسافر آ گیا۔ انہوں نے اسے بھی کھانے میں شریک کر لیا۔

Marfat.com

جب تینوں کھانا کھا چکے تو نئے آنے والے مسافر نے ان کو ۸ درہم دیے کہ یہ تم اس روٹی کی قیمت کے بدلے میں آپس میں تقسیم کر لو۔

درہم دے کر مسافر چلا گیا تو ان دونوں نے جھگڑنا شروع کر دیا۔ جس کی پانچ روٹیاں تھیں وہ تین روپیہ والے کو تین درہم دے رہا تھا مگر وہ چار درہم مانگ رہا تھا۔ اس پر دونوں نے ارادہ کیا کہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے فیصلہ کروایا جائے۔

حضرت علیؓ نے پوری بات سننے کے بعد تین روٹیوں والے بدّو سے کہا:

"جو تم کو دیا جا رہا ہے وہ لے لو۔"

لیکن وہ نہ مانا۔ اس پر حضرت علیؓ نے پوچھا:

"کیا تم تینوں نے برابر روٹی کھائی؟"

ان دونوں نے اقرار کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا:

"کل آٹھ روٹیوں کے چوبیس ٹکڑے بنتے ہیں۔ تین روٹیوں والے کے نو اور پانچ روٹیوں والے کے پندرہ۔ تین روٹیوں والے نے اپنی تین روٹیوں میں سے آٹھ ٹکڑے تو خود کھا لیے صرف ایک ٹکڑا مسافر نے کھایا۔ اس حساب سے جو رقم بنتی ہے وہ تین روٹیوں والے کو دی جائے اور باقی ساری رقم پانچ روٹیوں والے کو دے دی جائے کیونکہ اس کے سات ٹکڑے مسافر نے کھائے"۔

یہ سن کر تین روٹیوں والا بڑا سٹپٹایا لیکن حضرت علیؓ نے جو فیصلہ کر دیا تھا وہ اسے ماننا ہی پڑا۔

○

کفن

○

○ وفات سے کچھ دیر قبل حضرت ابوبکر صدیقؓ نے وصیت فرمائی کہ:

"میری زمین فروخت کر کے وہ روپیہ ادا کر دیا جائے جو میں نے زمانہ خلافت میں وظیفہ خلافت کی صورت میں وصول کیا ہے"۔

چنانچہ اس حکم کی تعمیل کی گئی۔

پھر اپنے کفن کے بارے میں فرمایا:

"جو کپڑا اس وقت میرے بدن پر ہے اسی کو دھو کر اس میں مجھے کفن دے دینا"۔

Marfat.com

حضرت عائشہؓ نے فرمایا:

"ابا جان! یہ تو پرانا ہے"۔

آپ نے جواب دیا:

"میرے لیے یہ پھٹا پرانا ہی کافی ہے"۔

○

حکومت کے عناصرِ ترکیبی

○

○ ابو جعفر منصور عباسی کہتا ہے:

"حکومت کے عناصرِ ترکیبی میں چار عناصر نہایت اہم ہیں۔ ان کا انتخاب نہایت غور اور احتیاط سے کرنا چاہیے:

۱۔ قاضی جو نہایت بے باک اور نڈر ہو۔ جو دنیا کی کسی طاقت سے مرعوب نہ ہو سکے۔

۲۔ پولیس افسر جو کمزور کی حمایت اور طاقتور کے بل نکال دینے کی قوت رکھتا ہو۔

۳۔ افسرِ خراج جو نہایت دیانتدار ہو۔ ظلم و جور سے جس کو طبعی نفرت ہو۔

۴۔ افسرِ ڈاک جو صحیح حالات سے بے کم و کاست مطلع کرے اور اپنی طرف سے کوئی کتر بیونت نہ کرے۔

○

عظمتِ علم

○

○ خلیفہ ہارون الرشید عباسی کے عہد کے ایک نابینا عالم نے یہ واقعہ بیان کیا ہے کہ:

ایک بار میں نے ہارون الرشید کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔ کھانے سے قبل اور بعد میں کسی نے میرے ہاتھ دھلوائے لیکن مجھے معلوم نہ ہوا کہ کس نے میرے ہاتھ دھلوائے ہیں۔

پھر ہارون الرشید نے مجھ سے کہا:

"اے معاویہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ہاتھ کس نے دھلوائے تھے"۔

Marfat.com

"نہیں امیر المومنین"۔

اس پر خلیفہ نے کہا:

"میں نے ہی آپ کے ہاتھ دھلوائے تھے"۔

میں نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا:

"اے امیر المومنین! یہ کیوں؟"

خلیفہ نے جواب دیا:

"علم کی بزرگی اور عظمت کی خاطر"۔

○

فراستِ عمرؓ

○

○ حضرت عمرؓ کے عہد میں ایک نوجوان کی لاش پڑی پائی گئی۔ قاتل کا کچھ پتہ نہ چلا۔ پھر نو ماہ کے بعد اسی لاش والی جگہ پر ایک نوزائیدہ بچہ پڑا ملا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا:

"اب قاتل کا سراغ مل جائے گا"۔

چنانچہ وہ نوزائیدہ بچہ ایک دایہ کے سپرد کیا گیا اور اسے ہدایت کی گئی کہ جو کوئی بچے کو دیکھنے آئے اس کا پتہ رکھے۔

چنانچہ اس دایہ کے ذریعے پتہ چلا کہ شروع میں جس نوجوان کی لاش ملی تھی اسے ایک پاک سیرت انصاری لڑکی نے قتل کیا تھا جس سے مقتول نے زبردستی منہ کالا کیا تھا۔ پھر اس کے اس فعل کے نتیجے میں جو بچہ پیدا ہوا اُسے اس انصاریہ نے قتل نہ کیا بلکہ شرمندگی مٹانے کی غرض سے مقتول والی جگہ پر ہی جا کر ڈال دیا۔

حضرت عمرؓ نے اس غیرت مند لڑکی کو بے قصور قرار دیا اور اسے کوئی سزا نہ دی۔

○

علم کا دریا علیؓ

○

○ حضرت علیؓ منبر پہ فرمایا کرتے کہ پوچھو جو پوچھنا چاہتے ہو۔ ایک شخص اس ٹوہ میں تھا کہ ایک سوال

Marfat.com

حساب کا اس وقت پوچھوں گا جب وقت کم ہو اور جواب دینے میں حضرت لاجواب ہو جائیں۔
آپ مسجد سے نکلے۔ گھوڑے کو کھولا۔ سوار ہونے کو ایک پاؤں رکاب میں رکھا کہ سائل نے لگام تھام لی اور کہا: "اے علیؓ! میرا ایک سوال ہے"۔
فرمایا: "کہو"۔
سائل نے کہا: "مجھے وہ عدد بتایئے جس میں نصف بھی نکل سکے، تہائی بھی، چوتھائی بھی، پانچواں حصہ بھی، چھٹا حصہ بھی، ساتواں، آٹھواں، نواں اور دسواں حصہ بھی اور پھر کسر بھی لازم نہ آئے یعنی دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور دس پر تقسیم ہو سکے اور باقی بھی کچھ نہ بچے"۔
آپ نے فرمایا:
"ہفتہ کے دنوں کو سال کے دنوں سے ضرب دے دو۔ وہ عدد معلوم ہو جائے گا"۔

ہفتہ کے دن : ۷ سال کے دن : ۳۶۰

۳۶۰ × ۷ : ۲۵۲۰

نصف : ۱۲۶۰ تہائی : ۸۴۰ چوتھائی : ۶۳۰ پانچواں حصہ : ۵۴۰

چھٹا : ۴۲۰ ساتواں : ۳۶۰ آٹھواں : ۳۱۵ نواں : ۲۸۰ دسواں : ۲۵۲

○

انصاف

○

○ حضرت عمروؓ بن العاص مصر کے گورنر تھے۔ ان کے بیٹے محمد نے ایک مصری کو بے پناہ کوڑے مارے تھک گیا تو مصری سے کہا: "یہ لے۔ میں ایک بڑے باپ کا بیٹا ہوں"۔ پھر کوڑا پھینکا اور چلا گیا۔
عمروؓ بن العاص نے مصری کی داد رسی کرنے کے بجائے بیٹے کی جھوٹی شکایت پر اسے بندی خانے میں ڈال دیا۔
مصری جب کچھ عرصے کے بعد رہا ہو آتو سیدھا مدینے پہنچا اور جو ظلم اس پر ڈھایا گیا تھا اس کی شکایت حضرت عمرؓ سے کر دی۔ حضرت عمرؓ نے مصری کو اپنے پاس روک لیا اور عمروؓ بن عاص اور ان کے بیٹے کو مصر سے بلوا لیا۔
دونوں مجلسِ قضا میں حاضر ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے مصری کو بلوایا اور اُس کے ہاتھ

Marfat.com

میں کوڑا دے کر فرمایا:

"لے اور اس سے اس بڑے باپ کے بیٹے کی خبر لے"۔

مصری نے عمروؓ بن العاص کے بیٹے کو اس قدر مارا کہ اسے لہو لہان کر دیا اور اس دوران حضرت عمرؓ برابر فرماتے رہے:

"ہاں ہاں مار۔ مار اس بڑے باپ کے بیٹے کو"۔

جب مصری تھک گیا تو حضرت عمرؓ نے فرمایا:

"ایک کوڑا عمروؓ بن العاص کے سر پر بھی رسید کر کیونکہ اسی کی شہ پر اس کے برخوردار نے تجھے کوڑے مارنے کی جرأت کی تھی"۔

عمروؓ بن العاص نے عرض کیا:

"اے امیر المومنین! بے شک انصاف کا حق ادا ہو گیا"۔

مصری نے بھی یہی کہا:

"اے امیر المومنین! میرے ساتھ جس نے زیادتی کی تھی میں اس سے بدلہ لے چکا ہوں۔ اب کسی اور سے بدلہ لینے کا خواہش مند نہیں ہوں"۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا:

"یہ تجھے اختیار ہے ورنہ اگر تو ان کو بھی مارتا تو میں تیرے اور ان کے درمیان حائل ہونے والا نہیں تھا۔ یہاں تک کہ خود تو ان کو چھوڑ دیتا"۔

اس کے بعد عمروؓ بن العاص کی طرف نہایت غضب ناک انداز میں دیکھتے ہوئے فرمایا:

"عمروؓ! تم نے لوگوں کو غلام کب سے بنا لیا۔ حالانکہ ان کی ماؤں نے ان کو آزاد جنا تھا"۔

○

شیطان کا خوف

○

○ حضرت معاویہؒ آرام کر رہے تھے کہ کسی نے آواز دی: معاویہ اٹھ! فجر کا وقت ہو گیا ہے۔ جماعت کے ساتھ نماز ادا کر"۔

حضرت معاویہؒ اٹھے۔ چاروں طرف دیکھا مگر جگانے اور وعظ سنانے والا نظر نہ آیا۔ تب انہوں نے

Marfat.com

پکار کر کہا:

"میاں! تم کون ہو جس نے مجھے آواز دے کر جگایا ہے؟"

جواب آیا: "حضرت! میں شیطان ہوں"۔

آپ حیران ہو کر بولے:

"شیطان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے جگانا بڑے تعجب کی بات ہے پہلے تم یہ کہو کہ اس سے تمہارا مقصد کیا ہے؟"

آواز آئی: "حضرت! آپ پچھلے ہفتے میں ایک دن جماعت سے رہ گئے تھے۔ اس غم میں آپ اتنا روئے تھے کہ میں نے رحمت کے فرشتوں سے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس گریہ وزاری کو قبول فرما کر آپ کو ستر جماعتوں کا ثواب عطا فرما دیا ہے۔ تو اے معاویہؓ! آج آپ سو رہے تھے۔ مجھے خوف ہوا کہ اگر آج بھی آپ کی نماز جماعت سے رہ گئی اور آپ نے پھر رونا شروع کر دیا تو ایسا نہ ہو کہ خدا آج پھر آپ کو ستر جماعتوں کا ثواب دیدے۔ اس لیے اٹھے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کیجیے تاکہ آپ کو ایک ہی جماعت کا ثواب ملے!"

○

اُستادِ اکبر

○

○ اکبر الہ آبادی کی شہرت کے بعد کئی لوگوں نے ان کی شاگردی کا دعویٰ کرنا شروع کر دیا۔ مگر ایک مولوی صاحب دور کی کوڑی لائے اور خود کو اکبر کا استاد کہنا شروع کر دیا۔

اکبر نے سنا تو کہنے لگے:

"ہاں، مولوی صاحب سچ کہتے ہیں۔ بچپن میں وہ مجھے علم سکھاتے تھے اور میں انہیں عقل مگر دونوں ناکام رہے۔ نہ مجھے علم آیا اور نہ مولوی صاحب کو عقل"۔

○

خُدا اور رسُولؐ کیلیے محبّت

○

○ ابوادریس خولانیؒ فرماتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا تو میری نگاہ ایک شخص پر پڑی،

Marfat.com

جس کے دانت بے حد خوبصورت اور چمکدار تھے۔ لوگ اس کے اردگرد بیٹھے تھے۔ جب ان میں کسی بات پر اختلاف ہوتا تو اس کی طرف رجوع کرتے۔

میں نے دریافت کیا تو بتایا گیا کہ وہ حضرت معاذ بن جبلؓ ہیں اور صحابیِ رسولؐ ہیں۔ اگلے دن میں سویرے ہی مسجد میں جا پہنچا۔ وہ مجھ سے بھی پہلے مسجد میں آ چکے تھے اور نماز پڑھ رہے تھے میں انتظار کرنے لگا یہاں تک کہ انہوں نے اپنی نماز ختم کر لی۔ پھر میں ان کے سامنے سے ان کے پاس آیا۔ سلام کیا اور کہا:

"خدا کی قسم! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں"۔

انہوں نے فرمایا:

"کیا خدا کے لیے؟"

میں نے جواب دیا:

"جی ہاں۔ خدا کے لیے"۔

اس پر انہوں نے میری چادر کا کونہ اپنی جانب کھینچتے ہوئے کہا:

"خوش خبری حاصل کرو بے شک میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ میرے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور میرے لیے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور میرے لیے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور میرے لیے مال خرچ کرتے ہیں ان سے محبت کرنا میرے لیے واجب ہے"۔

○

حضرت **وہبؓ** نے فرمایا:

○ "گناہِ مکروہ رکھنا بہتر ہے اس بہت سی عبادت سے جس میں دل گناہ کی طرف رغبت رکھتا ہو"۔

○

عدلِ عمرؓ

○

○ ایک بار حضرت عبداللہؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ عراق کی کسی مہم میں شریک تھے۔ وہاں سے فارغ ہو کر

Marfat.com

بصرہ لوٹے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ وہاں کے حاکم تھے۔ انہوں نے نہایت گرمجوشی سے اور خلوصِ قلب سے دونوں صاحبان کا استقبال کیا۔ اور ان سے کہا:

"اگر مجھ سے آپ کو کوئی فائدہ پہنچ سکے تو میں حاضر ہوں۔ میرے پاس صدقے کا تھوڑا سا مال ہے اور میں اسے امیر المومنینؓ کی خدمت میں بھیجنا چاہتا ہوں۔ اگر آپ لوگ اسے لے جائیں اور دورانِ سفر اس سے تجارت کریں تو جو نفع ہو وہ آپ لے لیں اور اصل مال بارگاہِ خلافت میں پہنچا دیں۔"

یہ کہہ کر روپیہ ان کے حوالے کر دیا اور حضرت عمرؓ کو اس کی اطلاع دے دی۔

ان دونوں نے اس مال سے راستے میں تجارت کی اور مدینہ پہنچ کر اصل مال حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

آپؓ نے فرمایا:

"کیا ابو موسیٰؓ نے فوج کے تمام سپاہیوں کے ساتھ یہی طرزِ عمل رکھا ہے؟"

حضرت ابنِ عمرؓ نے کہا:

"کسی اور سپاہی کے ساتھ نہیں۔"

آپ نے فرمایا:

"صرف میرا لڑکا سمجھ کر تمہارے ساتھ رعایت کی ہے تو میں اور تفریق اور امتیاز کو قائم رکھنا مناسب نہیں سمجھتا۔ اس لیے تم اصل اور منافع دونوں، بیت المال میں داخل کر دو"۔

○

○ میری زبان درندہ ہے۔ اگر کھلا چھوڑ دوں تو مجھے چٹ کر جائے"۔

: حضرت طاؤسؒ

○

محمد بن سیرین نے کہا:

○

○ اگر گناہ میں بو ہوتی تو کوئی شخص میرے پاس نہ بیٹھ سکتا۔

فقیہ کو چاہیے کہ اس کے ساتھ ایک سقیہ (بیوقوف۔ نادان۔ احمق) بھی ہو جو سفاہت (بے وقوفی۔

Marfat.com

کمینہ پن) کرے۔

غیرت مند اشیلہ

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد کا واقعہ ہے۔

ایک لڑکی اشیلہ بنتِ راشد جنگل میں بکریاں چرا رہی تھی۔ چادر چہرے پر نہیں تھی۔ اس کے پاس سے حمل بن مالک ہذلی کا گزر ہوا۔ وہ اشیلہ کو دیکھ کر دم بخود رہ گیا۔ خوبصورت اشیلہ اس کے دل و دماغ پر قابض ہو گئی۔ حمل نے اپنی اونٹنی بٹھائی اور بد نیتی سے اشیلہ کی طرف بڑھا۔ اشیلہ نے اسے روکتے ہوئے کہا:

"اے حمل! تحمل سے کام لو۔ میں شریف خاندان کی لڑکی ہوں اور تم بھی شریف زادے ہو۔ میرے والد سے درخواست کرو۔ وہ راضی ہو جائیں گے اور تم کو مجھ سے بیاہ دیں گے"۔

اس بات کا حمل پر کوئی اثر نہ ہوا۔ وہ دوبارہ اشیلہ پر حملہ آور ہوا اور دونوں بار اشیلہ نے اسے پٹخا۔ تیسری بار اشیلہ نے اسے گرا کر ایک پتھر اس کے سر پر دے مارا جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ اشیلہ بکریاں لے کر گھر کو لوٹ گئی۔

حمل کے قبیلے کے چند سوار ادھر سے گزرے تو حمل کو ہوش میں لا کر اس سے سارا احوال پوچھا۔ حمل نے اصل واقعہ نہ بتایا۔ صرف یہ کہا کہ اونٹنی سے گر پڑا تھا جس کی وجہ سے چوٹ لگ گئی۔ قبیلے والے اسے اٹھا کر گھر لے آئے۔

حمل کو چوٹ شدید لگی تھی اس لیے بچ نہ سکا۔ مرنے سے پہلے اس نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ اشیلہ کے گھرانے کے سوا کسی سے میرے خون کا بدلہ نہ لیا جائے۔

چنانچہ مقتول کے قبیلہ ہذیل کے لوگ بارگاہِ نبویؐ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

"ہم حمل کی موت کا بدلہ ظالم سے لینا چاہتے ہیں"۔

ظالم، راشد ہی کا نام تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام بدل کر راشد رکھا تھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راشد کو طلب کیا اور فرمایا:

"ہذیلی تم پر خون کے دعویدار ہیں"۔

Marfat.com

راشد نے عرض کیا: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے تو حمل کو قتل نہیں کیا۔"
وہ لوگ بولے: "تم نے نہیں تو تمہاری بیٹی اشیلہ نے یہ قتل کیا ہوگا۔"
راشد نے کہا: "مجھے خبر نہیں۔"
یہ کہہ کر راشد گھر گئے اور اشیلہ سے پوچھا۔ اس نے جواب دیا: "کیا کوئی عورت کسی مرد کو یونہی قتل کر سکتی ہے؟"
اس کے بعد وہ خود بارگاہِ نبوتؐ میں حاضر ہوئی اور تمام واردات بیان کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوش ہو کر اسے دعا دی اور فرمایا:
"اللہ تمہاری غیرت و حمیت میں برکت دے۔"
آپؐ نے حمل کا خون اسے معاف فرما دیا۔

○

○ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"صالح عورت دین کے لیے اچھی مددگار ہے۔"

○

شاہ احمد کاشانیؒ نے فرمایا:

○ تیرے لیے اسبابِ جہنم تیرے ہی ہاتھ پاؤں، آنکھ، دل اور خصوصاً زبان ہے۔

○

انگور کا خوشہ

○

○ حضرت بایزید بسطامیؒ ایک شب عبادت میں مشغول تھے لیکن سچا ذوق پیدا نہیں ہو پا رہا تھا۔ پریشان ہو کر خادم سے فرمایا:
"دیکھو گھر میں کیا چیز موجود ہے؟"

Marfat.com

خادم نے انگور کا ایک خوشہ پیش کرتے ہوئے عرض کی:
"حضور! اس کے سوا گھر میں کوئی شے موجود نہیں"۔
آپ نے فرمایا:
"یہ کسی کو دے دو۔ کیونکہ ہمارا گھر میوہ فروش کی دکان نہیں ہے"۔
اس کے بعد آپ کو اطمینانِ قلب نصیب ہوا اور آپ عبادتِ الٰہی میں مشغول ہوئے۔

○

حج کا ذوق

○

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سخت سے سخت خطرے کی حالت میں بھی حج کو قضا نہیں کرتے تھے۔ جب حجاج بن یوسف اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے درمیان جنگ شروع ہوئی اور مکہ محاصرے میں آ گیا تو انہوں نے اس حالت میں بھی سفرِ حج کرنا چاہا۔
صاحبزادے نے روکا تو فرمایا:
"ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ موجود ہے۔ آپؐ حج کے لیے چلے تو کفار نے روک دیا۔ اگر مجھے بھی روک دیا گیا تو میں بھی وہی کروں گا جو میرے رسولؐ نے کیا"۔

○

حسابِ محشر

○

ایک صحابیؓ اللہ کے حبیب، ہادیِ برحق، نبیِ آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "میرے دو غلام ہیں جو نہایت خائن، کذاب اور نافرمان ہیں۔ میں ان کے جرائم پر نہ صرف انہیں برا بھلا کہتا ہوں بلکہ سزا بھی دیتا ہوں۔ اس معاملے میں میرا انجام کیا ہوگا؟"
آپؐ نے فرمایا:
"ان کی خیانت، کذب اور نافرمانی کا حساب ہوگا۔ اگر تمہاری سزا ان کے جرائم سے زیادہ ہوگی تو

Marfat.com

تم سے بدلہ لیا جائے گا"۔
یہ سن کر وہ رونے اور پیٹنے لگے اور کہا:
"اس سے تو بہتر یہی ہے کہ میں ان کو اپنے آپ سے جدا کر دوں۔ آپؐ گواہ رہیے گا کہ آج سے وہ دونوں آزاد ہیں!"

○

اسلام میں وسعتِ قلبی

○

○ ہارون الرشید کے زمانۂ خلافت میں مصر کے گورنر عامر بن عمر نے جب عیسائیوں کو گرجے بنانے کی عام اجازت دینا چاہی تو آپ نے لیث بن سعد اور عبید اللہ بن لہیعہ جیسے بزرگوں سے مشورہ لیا۔ ان بزرگوں نے اتفاق کیا اور استدلال یہ پیش کیا کہ مصر کے تمام گرجے صحابہؓ اور تابعین ہی کے زمانے کے بنے ہوئے ہیں۔

○

○ ایک روز کسی بوڑھے یہودی کو بھیک مانگتے ہوئے دیکھا تو بیت المال سے اس کا وظیفہ مقرر کرا دیا اور جزیہ کی رقم بھی معاف کر دی!

○

Marfat.com

فرمایا شاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:

- ریاکار کو چھوڑو کہ اس میں ضمیر کم ہے۔
- رحم کرے اللہ میرے اُن امتیوں پر جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے۔
- اللہ نے سستی اور بے ہمتی کا وصل (جوڑا) کیا اور ان (دونوں کے ملاپ سے) فاقہ پیدا ہوا۔
- میری امت کی عورتوں کے لیے کا تنا اچھا عمل ہے۔
- عورتوں کی بہتر نماز گھروں کے اندر ہے۔
- دنیا کا اچھا سامان نیک عورت ہے۔

عباسی بادشاہ ھارون الرشید نے کہا:

- تمام دنیا کی بادشاہت پیلسے کے ایک گھونٹ کی قیمت اور ایک قطرۂ پیشاب بند ہونے کی دوا نہیں ہو سکتی۔

Marfat.com

حضرت شیخ ابوالعباس قصاب رح نے فرمایا:

- اللہ تعالیٰ فنا و بقا اور نور و ظلمت ہر شے سے مبرّا ہے۔
- قربِ الٰہی میں رہنے والے بندے مخلوق سے دور رہتے ہیں اور مخلوق کو ان کے احوال کا پتہ نہیں چلتا۔
- بندوں میں سب سے خوش نصیب وہ بندہ ہے جس کو خدا تعالےٰ اپنے کرم سے اس کی ہستی پر اسے آگاہ فرما دے۔
- اہلِ دنیا کی محبت سے زیادہ ثواب اس چیز میں ہے کہ بھوک سے ایک لقمہ کم کھایا جائے۔
- اہلِ دنیا جن چیزوں کو عزت و توقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں، عقبیٰ میں ان چیزوں کی حیثیت ذرّہ برابر بھی نہیں۔

حضرت امام مالک رح نے فرمایا:

- علم کثرتِ روایات سے نہیں۔ وہ تو ایک نور ہے جو اللہ تعالیٰ دل میں رکھ دیتا ہے۔
- "باپ ربّ ہے،
اولاد غم،
بھائی اور چچا جال،
خالو و بال اور
قرابت دار بچھو۔"

(الکندی) :

- میں نے تیس ابدال کی صحبت اٹھائی۔ سب نے یہی کہا کہ خلق کی صحبت سے بچو۔ کم کھاؤ اور کم بولو۔"

(فتح موصلی رح) :

Marfat.com

حضرت قطب الدین اولیاء ابو اسحٰق ابراہیم بن شہریار گازرونی نے فرمایا:

○

○ دنیاوی بادشاہوں سے مخالفت یا بغاوت کرنے والے کا مال و اسباب ضبط کر لیا جاتا ہے اور بزرگوں کی مخالفت کرنے والے کا اللہ تعالیٰ دین تباہ کر دیتا ہے۔

○ دنیا کی تمام اشیاء کو چھوڑ کر خدا کی جانب رجوع رہو کیونکہ دین و دنیا میں اس کی اطاعت کے بغیر چارہ نہیں۔

○ شہوانی جذبات پر غلبہ نہ پانے والوں کے لیے نکاح کرنا بہت ضروری ہے تاکہ فتنۂ شہوت سے محفوظ رہ سکیں۔

○

حضرت ابو نصر سراجؒ نے فرمایا:

○

○ سینۂ عشاق میں ایک ایسی آگ شعلہ فگن رہتی ہے کہ اپنے شعلوں کی لپیٹ میں خدا کے سوا ہر شے کو جلا کر خاکستر کر دیتی ہے۔

○ اہلِ ادب کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ وہ جس کو اہلِ دنیا فصاحت و بلاغت وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

۲۔ وہ جن کو اہلِ باطن سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک طہارت اور بھیدوں کی حفاظت اور اعضاء و نفس کا مؤدب بنانا اور ریاضتِ نفس وغیرہ ادب میں شامل ہے۔

۳۔ وہ جن کو خاصانِ خدا سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان کے نزدیک تحفظ اوقات، ایفائے عہد، نفس پر عدم توجہی، مقامِ حضوری اور مقامِ قرب میں شائستگی اختیار کرنے کا نام ادب ہے۔

○

Marfat.com

کولرج کہتا ہے:

○

○ جو اچھا سامع اور کم گو ہو اس کا ہر وقت اور ہر جگہ استقبال ہوتا ہے۔

○ خاموشی دانش مندی کی علامت ہے لیکن کبھی کبھی اس سے حماقت کا ثبوت بھی ملتا ہے۔

○ اپنی موت کا کسے علم ہے؟

○

ایک بزرگ فرماتے تھے:

○

○ اگر بندوں کو اپنی موت معلوم ہوتی تو بڑے بڑے اور اونچے محل نہ بنتے۔ نہ کبھی بازار لگتا اور نہ کبھی خرید و فروخت ہوتی۔ نہ باہمی عداوت ہوتی نہ کوئی کوتوالی یا پاسبان ہوتا۔ کھلے دروازے سب آرام سے سوتے اور یادِ خدا کرتے۔

○

○ مفلس وہ نہیں جس کے پاس کچھ نہیں بلکہ مفلس دراصل وہ ہے جو کوئی کام نہیں کرتا۔

○

○ حضرت جبرائیلؑ نے ایک دن حضرت نوحؑ سے عرض کیا:

"آپ کی عمر سب پیغمبروں سے زیادہ ہوئی۔ آپ نے دنیا کو کیسا پایا؟"

آپ نے فرمایا:

"مجھے ایسا معلوم ہوا کہ ایک مکان کے دو دروازے ہیں۔ ایک سے میں اندر گیا اور دوسرے سے باہر چلا آیا۔"

○

○ اصلی بڑائی وہی ہے جو تمہاری ذات میں ہے۔ بڑے اپنی بڑائی ساتھ ہی لے جایا کرتے ہیں۔

○

Marfat.com

گولڈ سمتھ

○ بڑھاپا زندگی کی مسرتوں کو کم لیکن زندگی کی ہوس کو زیادہ کرتا ہے۔

○ کسی فلسفی کی زبان سے نکلی ہوئی بات کبھی مہمل ہوتی ہے اور کبھی مضحک۔

○ نکمی سے نکمی بات کی پخ کے لیے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل ہی آتا ہے۔

○

○ اہلِ صفا کا ظاہر و باطن ایک ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ذاتِ پاک کا قرب محض ظاہری خلوص سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ وہ اندر اور باہر سے ایک جیسے رنگِ محبت میں رنگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایمان نام ہی اس بات کا ہے کہ انسان کے ظاہر و باطن میں کوئی فرق نہ ہو تبھی وہ اپنے مالک کا منظورِ نظر ہوسکتا ہے۔

○

شاعر ابو نظیر کے اشعار کا ترجمہ:

○

○ اے انسان!

اگر تو اس بات کا خواہاں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں میں تیرا شمار ہو تو تُو صاف دلی اور نیک دلی کے لیے کمر باندھ۔

اگر ہمارا باطن محبت سے خالی ہے اور ہم نے باہر سے دکھاوے کا ڈھونگ رچایا ہوا ہے تو ایسا ایمان یا ایسا اسلام کسی کام کا نہیں۔ اس سے تو مطمئن نہ ہو۔

○

حصولِ عبرت اور حقیقت شناسی کے لیے قبرستان سے بہتر کوئی جگہ نہیں۔

○

Marfat.com

کُوپر

○

○ وہ شخص جو توضیعِ اوقات کا عادی ہے ایسی گھڑی کی مثل ہے جس کی دونوں سوئیاں نہیں ہیں جو چلی تو کیا نہ چلی تو کیا!

○ چھوٹے غم واویلا کرتے ہیں۔ بڑے غم خاموش ہوتے ہیں۔

○

○ عوام میں نیک نامی حاصل کرنے کے واسطے انسانیت درکار ہے صرف دولت اس وصف کے پانے کے لیے کافی نہیں۔

○ غصہ تھوڑی دیر کا اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے۔

○

○ جو انسان اپنے کسی بھائی کو گزند پہنچاتا ہے اسے یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ وہ گناہ کرہ ہوائی میں چکر لگاتا ہوا کئی گنا بڑا ہو کر اس گناہ کے فاعل کے پاس ہی آ پہنچتا ہے۔

○ مردم آزاری وہی لوگ کرتے ہیں جن کے دلوں میں غرور اور نخوت کا جذبہ موجزن ہے لیکن وہ نہیں جانتے کہ غرور انسان کو ہمیشہ نیچا دکھاتا ہے۔

○ کبھی تو انسان کا دل زاہد بن جاتا ہے کبھی چور۔ کبھی داجہ کبھی کنگال۔ کبھی عاجز اور کبھی منکسر۔ اور کبھی لکڑی کی طرح اکڑ جاتا ہے۔ کسی وقت نفس کا بندہ اور کسی وقت نفس پر غالب۔ کسی وقت شیشے جیسا صاف اور کبھی کیچڑ کا سا میلا۔

دل کی حالت تو اس شیشے کی سی ہے کہ جس میں کئی رنگ ہوتے ہیں۔

گویا دل تو ایک بہروپیا ہے!

○

Marfat.com

لبنکن نے کہا:

○ مجھے یہ خبر نہیں کہ میرا دادا کون تھا۔ مجھے اگر تشویش ہے تو صرف یہ ہے کہ اس کے پوتے کو کیا ہونا چاہیے!

○ دنیا کی تاریخ میں کسی فلسفی کا نام ایسا نہیں جو زندگی بھر خوش رہا ہو۔

○ جو تلاش کرتا ہے اسے ملتا ضرور ہے لیکن اس کے ملنے کا سوائے دل کے اور کوئی مقام نہیں ہے وہ دل کے اندر ہی مل سکتا ہے۔ باقی جگہ اس (اللہ) کی تلاش بے سود ہے۔

(نامعلوم)

○ اس دنیا میں اس زندگی کو ایک منزل خیال کر اور خواہ کچھ بھی ہو تو اپنی دانش کا پیچھا نہ چھوڑ۔

○ خواہ آخرت ہو یا دنیا کی باتیں۔ سب میں برابر سچّا رہ یعنی صدقِ دل سے کام کر۔ اور اپنے ہاتھ۔ زبان، باطن، سب صاف رکھ۔

خدا سے ڈرتا رہ!

بس پھر خوف کی کوئی بات نہیں!

○ حق پرست لوگ سب عبادت گاہوں کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہیں۔

○

Marfat.com

کنفیوشس نے کہا:

○ ان سے کبھی دوستی نہ کر جو تجھ سے بہتر نہیں۔

○ جس طرح مچھلی دانے کو دیکھتی ہے دام پہ اس کی نظر نہیں جاتی اسی طرح نادان نفع کو دیکھتا ہے۔ نقصان تک اس کی نگاہ نہیں پہنچتی۔

○ محتاط لوگ عموماً کم غلطیاں کرتے ہیں۔

○ آنکھ والا وہ ہے جو اپنے آپ کو دیکھے۔

○ انسان تدبیر کرتا ہے۔ کامیابی خدا کے ہاتھ میں ہے۔

○ ایک اندھا دوسرے اندھے کی قیادت کرے گا تو دونوں غار میں جا گریں گے۔

○ ایک ظالم حکمران لوگوں کی نگاہ میں شیر سے زیادہ خطرناک ہے۔

○ مناسب کیا ہے؟
یہ جان لینا لیکن اس پر عمل نہ کرنا ہمت کے فقدان کی علامت ہے۔

○ اپنے کردار کو اتنا بلند کرو کہ چھوٹی چھوٹی اذیتیں تمہیں متاثر نہ کر سکیں۔

○ عموماً برائی کی طرف مائل کرتے ہیں:
۱۔ میٹھی زبانیں اور
۲۔ خوبصورت چہرے

○

Marfat.com

حضرت زرتشت نے فرمایا:

○ بزرگی کی تین نشانیاں ہیں:

۱۔ دوسرے لوگ اسے بزرگ سمجھیں۔

۲۔ وہ خود اپنے تئیں بزرگ نہ جانے۔

۳۔ مصیبتوں میں گھر جائے تو سچائی کو نہ چھوڑے۔

○ کامیاب زندگی کے لیے ذیل کی باتوں کا خیال رکھیں:

۱۔ مقصد اعلیٰ اور پاکیزہ ہو۔

۲۔ وسائل جائز اور نیک ہوں۔

۳۔ اپنی ترقی میں کسی اور کی تخریب مدِ نظر نہ ہو۔ دوسروں کی کمزوری یا ناکامی کا فائدہ جائز یا ناجائز کبھی نہ اٹھایا جائے۔

۴۔ دل فراخ، نظر وسیع اور خیالات بلند ہوں۔

۵۔ یکسر کے فقیر نہ بنو۔ نئی نئی تجاویز اور خیال پیدا کرو۔

۶۔ موقع کا انتظار کرتے کرتے عمرِ عزیز ضائع نہ کرو۔ موقع خود پیدا کرو۔

۷۔ اپنی قسمت بنانے والا انسان خود ہے۔ کاہلی سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔ کاہلی دوزخ کا دروازہ ہے۔

۸۔ ترقی حرکت اور جدوجہد سے ہوتی ہے۔ محنت کامیابی کی سیڑھی ہے۔

Marfat.com

۹۔ کسی کام کو چھوٹا نہ سمجھو۔ چھوٹے کام کو اہم بنا کر دکھاؤ۔

۱۰۔ یقین رکھو کوشش کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

۱۱۔ مایوسی کو نزدیک نہ پھٹکنے دو۔ خود اعتمادی پیدا کرو۔

۱۲۔ جھوٹی قناعت کے پھندے میں نہ پھنسو۔

۱۳۔ کامیابی کا اندازہ اس بات سے نہ لگاؤ کہ کتنا روپیہ جمع کیا ہے یا کیا عہدہ حاصل کیا ہے بلکہ اس بات کا پتہ لگاؤ کہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں کہاں تک صداقت اور ایمانداری سے کوشش کی ہے۔

Marfat.com

فریدالدّین عطّار کے چند اشعار کا ترجمہ :

○

○ اگر تُو اپنے اعمال کو دکھاوے کے لیے نہ کرے گا تو تیرے ایمان کی شمع خوب روشن رہے گی
لیکن اگر اعمال خالی از ریا نہ ہوں گے تو وہ عکس کی طرح بے سُود ہیں۔

○ جس کسی کے اعمال میں صدق دلی نہیں ہے۔
اس کا شمار خدا کے خاص بندوں میں نہیں ہو سکتا۔
لیکن جو کوئی اپنے کام راستی اور بے ریائی سے کرتا ہے۔
کامیابی اس کے پاؤں چومتی ہے۔

○ تعلیم ایک ایسی دیوی ہے جس کا سایہ پڑتے ہی جہالت دور ہو جاتی ہے۔

○

Marfat.com

مہاتما بُدھ نے کہا:

○ بدھ کی تعلیم:
رائے صحیح ۔ تمنا صحیح ۔ کلام صحیح ۔ اعمال صحیح ۔ معاش صحیح ۔ سعی صحیح ۔ فکر صحیح ۔
توجہ صحیح !

○ پیدائش دکھ ، عارضہ دکھ ، موت دکھ ، اندوہ دکھ ، درد دکھ ، آہ وزاری دکھ ، ناگوار کے ساتھ ملاپ دکھ ، پیاری چیزوں کے ساتھ لگاؤ دکھ ، ناکام خواہش دکھ ہے ۔

○ اگر ہم اپنے بدن کے ظاہری گھاؤ پر مرہم رکھتے ہیں تو روح کے گھاؤ کا علاج کیوں نہیں کرتے ؟

○ عزیز چیزوں سے ہی غم پیدا ہوتا ہے اور عزیز چیزوں سے ہی خوف ۔ جو عزیز چیزوں کے بندھن سے آزاد ہے اُسے غم ہے نہ خوف ۔

○ اگر کسی شخص کے دل سے جہالت دُور نہیں ہوئی تو نذر نذرانے ، دعا اور قربانیاں سب بیکار ہیں ۔

○ جو چیز بے انصافی سے حاصل ہو وہ مثلِ زہر ہے ۔

○ ہر ذی روح سے محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے

○ بے اطمینانی سب سے بڑا دکھ ہے اور اطمینان سب سے بڑا سکھ ۔ اس لیے سُکھ کے خواہش مند کو ہمیشہ مطمئن رہنا چاہیے ۔

○ بڑا وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب آئے ۔

○ نفرت ، نفرت سے نہیں ، محبت سے کم ہوتی ہے ۔

○ تین گناہ جسمانی ہیں :

Marfat.com

۱۔ قتل

۲۔ چوری

۳۔ زنا

تین گناہ زبان کے ہیں:

۱۔ جھوٹ

۲۔ بدگوئی

۳۔ بدکلامی اور بکواس

تین گناہ ذہنی ہیں:

۱۔ دولت کی خواہش

۲۔ دوسروں کی برائی کی خواہش

۳۔ تشدد اور بے رحمی

Marfat.com

نوشیرواں کے وزیر **بزرجمہر** نے کہا:

○ نیک بخت وہ ہے جو سخی اور راست گفتار ہو۔

○ اگر تم نیک نامی چاہتے ہو تو خیرات دو۔

○ وہ شخص مسافرت میں بھی غریب نہیں ہوتا جو تہمت سے دور رہے۔ کسی کو دکھ نہ دے اور ادب کو ملحوظ رکھے۔

○ اصل تواضع یہ ہے کہ:

۱۔ اپنے سے کم درجے کے آدمی سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔

۲۔ فسق و فجور سے بچو۔

○ مصیبت کو دور کرنے کے لیے اس شخص سے استمداد کرنا چاہیے جس میں یہ تین خصائل ہوں:

۱۔ دین داری ۲۔ صحبتِ نیک

۳۔ دانشمندی

○ خدا سے ان تین چیزوں کا مانگ لینا سب کچھ حاصل ہو جانے کے مترادف ہے:

۱۔ تندرستی ۲۔ تونگری

۳۔ امن و امان (بے خطر زندگی)

○ نیکی کرنے کا کمال یہ ہے کہ کسی بدلے کی توقع کیے بغیر کی جائے۔

سخاوت بغیر احسان کے ہو۔

خدمت بغیر کسی معاوضہ کے ہو۔

Marfat.com

○ زندگی آرام وسکون کے ساتھ بسر کرنے کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں:
۱۔ پرہیزگاری ۲۔ بے طمعی
۳۔ بُردباری

○ وہ لوگ جن سے نیکی نہیں کرنی چاہیے، تین ہیں:
۱۔ بے وقوف ۲۔ بدگو
۳۔ بدفعل

○ اس دوست کی جانب سے امن ہی امن ہے جو حاسد نہیں۔
○ اپنے کام میں مشغول رہنا انسان کے لیے بے حد مفید ہے۔
○ ہُنر انسان کے لیے بہت اچھی چیز ہے مگر اس سے خود نمائی کرنا دوسروں کی نظروں میں ذلیل ہونا ہے۔
○ آدمی کو اپنا عیب معلوم نہ ہونا، اس کے لیے بے حد مضر ہے۔
○ مفلسی اور خوف موت سے بدتر ہیں۔
○ چار چیزوں کی بدولت طبیب کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی:
۱۔ کم خوری ۲۔ کم گوئی
۳۔ سونے میں اعتدال اور
۴۔ ہر کس و ناکس سے میل ملاپ نہ رکھنا

○ لوگوں میں زیادہ عقل مند وہ ہے جس کا علم زیادہ ہو اور کلام کم۔
○ لوگوں سے نیکی کرنا ایسا بیج ہے جو دنیا میں بوئیں تو یہاں بھی اس کا پھل ملتا ہے۔ اور عاقبت میں بھی خداوند تعالیٰ سے اس کا ثواب ملتا ہے۔
○ سلامتی ـــــ دامنِ زندگی کی بڑی نعمت ہے۔
○ تیرا مخلص دوست وہ ہے جو تیری عیب پوشی کرے اور اس عیب کے چھوڑنے کی نصیحت کرے۔ تیرا بھید ظاہر نہ کرے اور تیرا عیب تجھے بتا کر شرمندہ نہ کرے۔
○ لوگوں کو دوست بنانے کے لیے تین باتیں ضروری ہیں:
۱۔ معاملہ میں نیک نیتی ۲۔ سچائی
۳۔ کسی کو رنجیدہ نہ کرنا

Marfat.com

○ علم حاصل کرنے کے تین فائدے ہیں:

۱۔ بزرگی میں ناموری ● ۲۔ درویشی میں تونگری

۳۔ شہرت میں اضافہ

○ بہت زیادہ خوشامد کرنے سے آدمی ذلیل ہوتا ہے۔

○ چار چیزیں کسی خوش قسمت ہی کو نصیب ہوتی ہیں:

۱۔ تندرستی ۲۔ سچائی

۳۔ خوشی اور ۴۔ مخلص دوست

○ آپ کا کام اس کو سونپنا چاہیے جو با ادب اور شائستہ ہو۔

○ آدمی کے لیے بہتر ہے کہ:

جوانی میں عقل سیکھے

اور بڑھاپے میں اس سے فائدہ حاصل کرے۔

○ بے ادب اور ناشائستہ دوست سے چھٹکارا چار طرح سے ہو سکتا ہے:

۱۔ اسے ملنے کے لیے نہ جانے سے

۲۔ اس کا حال نہ پوچھنے سے

۳۔ اس سے کسی چیز کی خواہش نہ کرنے سے

۴۔ اس کی تعریف نہ کرنے سے۔

○

Marfat.com

حکیم بزرجمہر نے کہا:

- کم گو، کم خور، کم آزار ہمیشہ سلامت، خوش اور مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔
- میں نے سورج کے نور اور چاند کی روشنی سے روشنی طلب کی لیکن مجھے اپنے دل کے نور سے زیادہ کہیں روشنی نہ ملی۔
- غصہ آگ سے بھی گرم ہوتا ہے۔
- میں نے ایلوا کھایا اور کڑوی چیزوں کو پیا مگر محتاجی سے کڑوا کسی چیز کو نہ پایا۔
- میں نے غور کیا کہ کونسی بیماری قاتل ہے اور کہاں سے آتی ہے؟
  میں نے معلوم کیا کہ وہ خداوند تعالیٰ کی نافرمانی سے آتی ہے۔
- میں شیطانوں کے ساتھ پہاڑوں پر پھرا لیکن بُرے انسانوں کے سوا کسی سے نہیں گھبرایا۔
- میں نے جنگ کے اوزاروں کو استعمال کیا اور پتھروں کو اٹھا کر ایک سے دوسری جگہ لے گیا مگر قرض سے زیادہ بوجھل میں نے کسی چیز کو نہ پایا۔
- زبان سے زیادہ مضر کوئی چیز نہیں۔
- بسا اوقات انسان کی موت اس کی خواہش میں پنہاں ہوتی ہے۔
- ہر خرابی نفس کی پیدا کردہ ہے۔
- جس قدر دیر میں بُرا لفظ کہا جاتا ہے اسی قدر دیر میں اچھا لفظ ادا ہو سکتا ہے۔
- میں نے اس چیز میں غور کیا جو عزت والے کو ذلیل بنا دیتی اور طاقتور کو توڑ دیتی ہے تو میں نے حاجتمندوں اور فاقہ کشوں سے زیادہ ذلیل کسی کو نہیں دیکھا۔

Marfat.com

- جس نے بھی اپنے آپ کو باعزت کیا، اپنے پیسے کو ذلیل کر کے کیا (سخاوت کرنے سے عزت ملتی ہے)۔
- میں نے بری عورت سے زیادہ غالب کسی کو نہیں پایا۔
- کمینے سے حاجت طلب کرنا بیابان میں مچھلی طلب کرنے کے برابر ہے۔
- میں نے ملک الموت کو جان قبض کرنے کے فرائض انجام دیتے ہوئے دیکھا لیکن قرض خواہ سے زیادہ جان نکالنے والا ملک الموت کسی کو نہ پایا۔
- میں نے ناداری اور مفلسی کے کوہِ گراں بار کو اٹھایا لیکن کسی کمینے کا محتاج ہونے سے ان کو ہلکا پایا۔
- میں نے درندوں اور بھیڑیوں کو جانچا۔ ان کے ساتھ رہا۔ وہ میرے ساتھ رہے۔ میں ان پر غالب آ گیا لیکن بد خلق انسان مجھ پر غالب آ گیا۔
- مجھے نیزے مارے گئے اور پتھر مارے گئے پس میں نے اس بُرے کلام سے جو حق بات کو طلب کرنے والے کے منہ سے نکلتی ہے کسی کو زیادہ اثر کرنے والا نہیں دیکھا۔

Marfat.com

کیخسرو نے کہا:

○ رہنمائی میں چارہ گر کو تلاش کرنا چاہیے اور جو کام کہ چارہ گار سے گزر جائے اس کا اندیشہ نہ کرنا چاہیے۔

○ اندوہِ بے فائدہ سے اپنے آپ کو تکلیف میں نہ ڈالنا چاہیے۔ کیونکہ جو کچھ ہاتھ سے گیا وہ واپس نہیں آسکتا۔ لیکن تھوڑے عرصے میں اس کا نقصان تیری جان و تن کو بھی تباہ کر دے گا۔

○ جہان کے کاروبار میں تقدیر و تدبیر دونوں کو استعمال کرو۔

○ اگر لوگ اپنے اپنے حق پر راضی رہیں اور انصاف کے ساتھ زندگی بسر کریں تو کسی ملک کو کی ضرورت نہیں۔

○ ملک اور رعیت کی پائداری مال سے ہے کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس کو ہر دو جہاں کا وسیلہ حصول ٹھہرایا ہے۔

○ چار افراد کو بدخوئی سے معذور سمجھ:

۱۔ روزہ دار ۲۔ مسافر

۳۔ قرضدار ۴۔ تنگ دست

○ جو کوئی یارِ بے عیب تلاش کرے وہ ہمیشہ بے یار رہے گا۔

○ جس کی دوستی سے کچھ نفع نہ پہنچے اس کی دشمنی سے بھی کچھ ضرر نہ ہوگا۔

○ پہلے دشمن کے ساتھ صلح جوئی اختیار کر۔ اگر صلح جوئی کی بات قبول نہ کرے تو پھر مردانگی دکھلا۔

○

Marfat.com

○ دنیا کے حوادث و مصائب انسان کی آزمائش کے مواقع ہیں۔ عقلمند وہ ہے جو ایسے وقت میں دل کو جگہ سے نہ ہلنے دے۔ ایسے مواقع پر عقل سے زیادہ دست گیر اور مہربان کوئی اور استاد نہیں ہے۔

○ جہاں تک ممکن ہو مال کو عزیز رکھو اور مناسب مواقع پر خرچ کر کے دین و دنیا کا فائدہ حاصل کرو کیونکہ وقائع و حوادث کا احتمال ہمیشہ باقی ہے۔

○

Marfat.com

یونانی دانشور **دیوجانس کلبی** نے کہا:

○ انسان کی احتیاج اس کی عقل سے بہت زیادہ ہے۔

○ بادشاہ وہ جو اپنے دل کو اختیار میں رکھے۔

○ انگشتری سے فضول آدمی کی شناخت ہوتی ہے۔

○ جب تُو دیکھے کہ کوئی کُتا اپنے مالک کو چھوڑ کر تیرے پیچھے چلا آرہا ہے تو بھاری پتھروں کے ساتھ اس کو اپنے پیچھے سے لوٹا دے کہ کسی دن تجھ کو بھی چھوڑ کر کسی اور کے پیچھے روانہ ہو جائے گا۔

○ کسی نے پوچھا:

"تجھ کو کلبی کیوں کہا جاتا ہے؟"

جواب دیا:

"اس لیے کہ کلمۂ حق کو سختی کے ساتھ اہلِ باطل کے منہ پر کہتا ہوں اور جاہلوں پر آواز سے کُتا ہوں۔"

○ ایک روز پکارا: "اے مُردو!"

لوگ اچھی بات سننے کے خیال سے اس کے گرد جمع ہو گئے۔ اس نے کہا:

"میں نے مردوں کو بلایا تھا۔ مُردوں کو نہیں"۔

○ لوگوں نے دریافت کیا:

"تُو سب کو کیوں دشمن رکھتا ہے"۔

جواب دیا:

"امراء کو ان کی سیرتِ نا محمود کے باعث اور صاحبانِ اختیار کو اس لیے کہ وہ شریر لوگوں کی اصلاح یا

Marfat.com

ان کو اپنے دیار سے دفع کرنے کی کوشش نہیں کرتے"۔

اس سے پوچھا گیا:

"کھانے پینے کے لیے کونسا وقت بہتر ہے"۔

جواب دیا:

"جن لوگوں کو دسترس اور اسباب مہیّا ہیں ان کو جب بھوک لگے اور جن کو یہ سب حاصل نہیں ان کو جس وقت مل جائے"۔

○ آرام میں وہ ہے جس کا کوئی گھر نہیں۔

○ بوقتِ اشتہا خشک روٹی کھانا کذبِ بے حاصل سننے سے بہتر ہے۔

شادی کے سوال پر جواب دیا:

"میں جدتِ شہوت کو صبر کے ساتھ برداشت کرنا آسان تر خیال کرتا ہوں بجائے مشقتِ عیال کے"۔

Marfat.com

یونان کے عظیم اور موحّد فلسفی **سقراط** نے کہا:

- اپنے آپ کو پرکھے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی بات ہے ۔ اپنے آپ کو پہچانو۔
- خودکشی گناہِ عظیم ہے۔
- وہ آدمی ہی کیا جس سے اس کے دوست خائف رہتے ہوں ۔
- جس شخص کو تیرا دل بُرا خیال کرے یا دشمن جانے اس سے بچتا رہ ۔
- برے کام پر اظہارِ ندامت نہ کرنا دوسری خرابی ہے۔
- مصیبتیں زندگی ہی میں برداشت کرنا پڑتی ہیں اور موت ان سے نجات دلاتی ہے ۔
- عورت خود ہی فتنہ ہے اور اس کا لکھنا پڑھنا سیکھنا سخت ترین فتنہ۔
- تحریر ایک خاموش زبان اور قلم ہاتھ کی زبان ہے ۔
- کامل انسان وہ ہے جس سے اس کے دوست بے خوف ہوں ۔
- جس چیز کا علم نہیں اسے مت کہو۔
- جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔
- جو راستہ معلوم نہ ہو اس پر سفر مت کرو۔
- اچھی بات جو بھی کہے اسے غور سے سنو۔
- اگر ہم اپنی مصیبتوں کا تبادلہ کر سکتے تو ہر شخص اپنی ہی مصیبت کو غنیمت جانتا۔
- زندگی کا وقفہ نہایت قلیل ہے لیکن اگر مصیبت ہو تو کافی طویل ہے۔
- خوبی اور نیکی دولت سے نہیں بلکہ دولت خوبی و نیکی سے پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

- بچپن میں شرم وحیا ؛
  جوانی میں اعتدال اور
  پیری میں کفایت شعاری اور عاقبت اندیشی ضروری ہے۔
- یاد رکھو فتح طاقت کی نہیں ، صداقت کی ہوتی ہے۔
- میں صداقت کا اس طرح پیچھا کرتا ہوں جس طرح شکاری کُتا شکار کا۔
- خوش مزاجی سے سلامتی پیدا ہوتی ہے۔
- لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے مگر عقل ہر جگہ اور ہر وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔
- میں اپنے پاس کوئی ایسی چیز نہیں رکھتا جس کے تلف ہونے کا مجھے غم ہو۔
- بڑھاپے کا زمانہ نہایت مسرت ناک ہے بشرطیکہ صحت اور سچا دوست میسّر ہو۔

Marfat.com

سقراط کا شاگردِ رشید **افلاطون** (پلاٹو) کہتا ہے:

- اطبا کی سب سے بڑی بھول یہ ہے کہ وہ ذہن کی طرف توجہ دیے بغیر علاج کرنے لگ جاتے ہیں۔
- اپنے نفس کو فتح کرنا سب سے بڑی فتح ہے۔
- علم کی طلب میں شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔
- بُرا انسان وہ ہے جو:
  لوگوں کی بدی ظاہر کرے۔ اور
  نیکی چھپانے کی کوشش کرے۔
- خداوند کے سارے عطیّوں میں سے حکمت سب سے بڑھ کر ہے اور حکیم وہ ہے کہ جس کے قول اور فعل دونوں یکساں ہوں۔
- جو شخص کسی خوبصورت گھوڑے اور قیمتی لباس سے فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ جاہل ہے کیونکہ گھوڑے کی فضیلت دوسرے گھوڑوں پر اور لباس کی فضیلت دوسرے لباسوں پر ہوگی نہ کہ خود اس کی۔
- ضعیف ترین شخص وہ ہے جو اپنے راز کو چھپانے سے قاصر ہو۔
- قوی ترین شخص وہ ہے جو اپنے غصے کو تسکین میں تبدیل کر دینے پر قادر ہو۔
- صابر ترین شخص وہ ہے جو درویشی میں صبر کر سکے۔
- قانع ترین شخص وہ ہے جو مقدر کی روزی پر صابر و شاکر رہے۔
- بہت سے نقصانات انسان کو اس وجہ سے پہنچتے ہیں کہ وہ لوگوں سے مشورہ نہیں لیتا۔

Marfat.com

- جس شخص میں غور و فکر کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دُو بدُو کلام کرتا ہے۔
- جو چیز حاصل نہیں ہو سکتی اس کی خواہش فضول ہے۔
- وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذّتوں سے خوش اور مصائب پر مضطرب رہے۔
- غربت اور امارت دونوں سے انسان کی استعدادِ کار میں کمی آجاتی ہے۔
- بات کو دیر سے سوچو۔ پھر اسے منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔
- عقل جس جگہ کامل ہوگی، حرص و شر ناقص ہوگا۔
- جوانی میں خدا کے وجود سے انکار کرنے والوں میں سے آج تک میں نے ایک بھی ایسا نہیں دیکھا جو بڑھاپے میں اپنی بات پر قائم رہا ہو۔
- جمہوریت کی دلکشی سے انکار نہیں مگر اس کی بوقلمونیاں ان انسانوں کو مساوی سطح پر لانا چاہتی ہیں، جنہیں قدرت نے بھی مساوی پیدا نہیں کیا۔

Marfat.com

افلاطون کا شاگرد **ارسطو** (فلسفی) کہتا ہے:

- صورت بغیر سیرت کے ایک پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔
- رشک سے انسان کو بچنا چاہیے مگر جس رشک سے اصلاح کی امید ہو اسے ضرور اختیار کرنا چاہیے۔
- اپنے اعضاء کو محنت و مشقت کا عادی بنا۔ ہو چند کہ خدمت کرنے اور چلانے والے موجود ہوں۔ اتفاقاً اگر وہ نہ رہیں تو اُس وقت تُو بے دست و پارہ جائے گا اور ایسا ہونا آئینِ زمانہ سے کچھ بعید نہیں۔
- دنیا ایک خس پوش کنواں ہے۔ عقلمندوں کو ہشیاری سے قدم رکھنا چاہیے۔
- جو چیز ہماری عادت سے دور ہے وہ عقل سے بھی دُور ہے۔
- ملک اور دولت کو حکامِ بدطینت کی ذات سے زیادہ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔
- ناامید نہ ہو کہ اس کا نتیجہ کم عمری ہے۔
- غربت انقلاب اور جُرم کی ماں ہے۔
- زیادہ گفتگو کرنا ہر چند کہ اچھی ہو، دلیلِ دیوانگی ہے۔
- غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم۔
- جو بات معلوم نہ ہو اس سے لاعلمی کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہیے۔
- ظالموں اور ستم گاروں سے تعلقات مت رکھ کہ جزا کے روز ان کی بازپُرس تجھ سے ہوگی۔
- جو شخص تحصیلِ علم کی مشکلات کا متحمل نہیں ہو سکتا اسے جہل کی سختیاں عمر بھر برداشت کرنا پڑتی ہیں۔
- جواب دینے میں جلدی نہ کرو تاکہ بعد میں خفّت و شرمندگی نہ ہو۔

Marfat.com

- خاموشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے۔
- خود باعمل ہونا چاہیے کیونکہ بغیر عمل کے دوسروں پر خاطر خواہ اثر نہیں پڑ سکتا۔
- سب سے آسان کام جس کا نفع بھاری ہے کم بولنا ہے۔
- ملازم سے اپنا راز کہنا اسے ملازم سے مالک بنا لینا ہے۔
- مصائب اور دکھ ہمیں اپنی کم ہمتی کی وجہ سے زیادہ خوف ناک نظر آتے ہیں۔
- ہر چیز اچھی نظر آتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔

Marfat.com

حکیم جالینوس نے کہا:

- آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے۔
- نہ زیادہ خاموشی اچھی ہے اور نہ زیادہ گوئی۔
- جہاں تک ہو سکے علم حاصل کر تاکہ مراد کو پہنچے۔
- نیک لوگوں کو دشمنوں سے بھی نفع ہوتا ہے۔
- حکیم وہ ہے کہ باوجود قدرت رکھنے کے ستم نہ کرے۔
- آدمی کو اس قدر عقل کافی ہے کہ وہ گمراہی، راست روی، شقاوت اور سعادت میں بخوبی تمیز کر سکے کیونکہ بھلائی کی تمام راہیں خطرات سے محفوظ ہیں۔
- عقل مند کی خوبی یہ ہے کہ وہ دوسرے کو اپنے اوپر اس لیے متعین کرتا ہے کہ وہ خطا کی صورت میں اسے تنبیہ کرے تاکہ دوبارہ اس سے یہ خطا سرزد نہ ہو۔
- یہ چار عادتیں بچوں کی اگر بڑوں میں ہوں تو وہ ابدال کا مرتبہ حاصل کر لیں:

۱۔ اگر انہیں کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کسی سے اس کی شکایت نہیں کرتے۔

۲۔ اپنے کھانے پینے کی فکر نہیں کرتے۔

۳۔ جو چیز انہیں ملتی ہے اسے دوسرے وقت کے لیے نہیں بچاتے۔

۴۔ جب لڑتے ہیں تو بعد میں باہم کینہ نہیں رکھتے۔

- ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ و اعمال لکھے رکھے ہیں۔
- وہ بدتر ہے جس میں حیا کم ہو۔

Marfat.com

○ وہ شخص تعریف کا مستحق ہے جو قوتِ حلم کے ساتھ شدتِ غضب کو زائل کر سکے۔
○ عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی مذمّت سے بچائے رکھے۔

○

فیثاغورث نے کہا:

○

○ دوستی میں شک و شبہ زہر ہے۔
○ تمام اعضائے جسمانی میں زبان سب سے بڑی نافرمان ہے۔
○ مرد کا امتحان عورت سے اور عورت کا دولت سے ہوتا ہے۔
○ تقدیر بہت کم تدبیر کا ساتھ دیتی ہے۔
○ نفسِ طاہر، اوقاتِ خلوت میں دوسروں کی نسبت اپنے آپ سے زیادہ شرم ظاہر کرتا ہے۔
○ بخل و اسراف دونوں مذموم ہیں لیکن اسراف نسبتاً اس لیے بہتر ہے کہ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچتا ہے۔
○ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افعالِ حکماء بہتر ہیں نہ کہ اقوال۔
○ جو شخص تمہارے عیبوں سے تمہیں مطلع کرے وہ اس سے بہتر ہے جو غلط تعریف کر کے تمہارا دماغ بگاڑ دے۔
○ اس بات کی کوشش کر کہ افعالِ ناکردنی کا خیال تیرے دل میں نہ گزرے۔
○ انسان برسوں میں جوان ہوتا ہے لیکن اگر وہ وقت کو بہترین طریقے پر صرف کرے تو گھنٹوں میں بوڑھا یعنی تجربہ کار ہو جاتا ہے۔
○ وہی کام کر جو تجھے کرنا چاہیے نہ کہ وہ جسے تیرا دل چاہے۔
○ ایک کار آمد چیز کے مقابلے میں ناکارہ دوست نہ بناؤ۔

○

Marfat.com

حکیم بقراط نے کہا:

○ علم بے شمار ہیں لیکن تُو وہ علم سیکھ جس سے سب علم آجائیں۔

○ میری فضیلت کا حاصل یہی ہے کہ میں نے اپنے جہل سے اطلاع پائی۔

○ چھ اشیاء آنکھوں کے نور کو نقصان پہنچاتی ہیں:

۱۔ زیادہ گرم کھانا

۲۔ گرم پانی سر پر ڈالنا

۳۔ چشمہ آفتاب کی طرف دیکھنا

۴۔ دشمن کا چہرہ دیکھنا

۵۔ کثرتِ گریہ

۶۔ استعمالِ منشیات

○ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں اور سب برائیوں کا علاج سچ ہے۔

○ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں، علم نہیں۔

○ جو نفس کو زندہ رکھنا پسند کرے اسے لازم ہے کہ نفس مارے۔

○ انسان کو لازم ہے کہ وہ اپنے دل کو ایسا سخت پتھر بنائے جس پر رنج و اندوہ کی جونک نہ لگ سکے۔

○ جو حسد کو دوست رکھتا ہے اس کا نفس دائم قائم نہیں رہتا بلکہ وہ انسان کو موت سے پہلے ہی مار دیتا ہے۔

○ آسمان اور زمین کے مابین اتنے فاصلے نہیں جتنے انسانوں کی طبیعتوں میں ہیں۔

Marfat.com

○ مفلس کو بہت کم چیزوں کی ضرورت ہے۔
آسودہ حال کو بہت چیزوں کی۔
اور لالچی کو کُل چیزوں کی!

○ لوہا لڑائی کے دوران سونے سے قیمتی خیال کیا جاتا ہے حالانکہ سونا ہر دور میں قیمتی ہے۔

○ مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن اور خدا کا عذاب ہے۔

○ جب تمہیں وراثت میں مفلسی اور تنگدستی ملیں تو دو چیزوں کو اپنا سرمایہ بتاؤ:
۱۔ نیکی ۲۔ شرافت

○ جس کو عبرت حاصل کرنے کا شوق ہو اس کے لیے ہر نئی چیز موجبِ عبرت ہے۔

○ عورتوں کے کہنے پہ کبھی عمل نہ کر۔ تمام آفاتِ زمانہ سے محفوظ رہے گا۔

○ سب سے زیادہ مفلس اور تہی دست وہ ہے جس کے پاس اعمالِ صالحہ نہ ہوں۔

○ اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت کو حت ضائع کرو۔

○ غصہ کبھی بھی ذہین اور قابل انسان کو بے وقوف بنا سکتا ہے۔

○ جس بیماری کا سبب معلوم ہو اس کی شفا بھی موجود ہے۔

○ جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ کبھی کھانا نہ کھاؤ۔

○ دنیا کو سرائے، مہمان اور قضا کو میزبان شمار کرو۔ اگر کھانے کو کچھ دیا جائے تو کھالو۔ اگر واپس لے لیا جائے تو طلب نہ کرو۔

○ آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں:

۱۔ جسمانی آنکھ
جو انسان اور حیوان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔

۲۔ عقلی آنکھ
بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

۳۔ ایمانی آنکھ:
خدا پرستوں کی مکینت ہے جو دنیا کے علاوہ عالمِ بالا کا بھی نظارا کرتی ہے۔

○

Marfat.com

حکیم اقلیدس نے کہا:

○ ایک آزردہ دل تمام انجمن کو افسردہ کر دیتا ہے۔

○ جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتا، وہ بہت سے لوگوں کو کیا قابو کرے گا۔

○ جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو درحقیقت تجھ میں نہ ہو، وہ ایسی برائی بھی تجھ سے منسوب کر دے گا جو تجھ میں نہ ہوگی۔

○ اللہ کی بہترین نعمت مخلص دوست ہے۔

○ شہوت ایسی شیرینی ہے جو چکھنے والے کو ہلاک کر دیتی ہے۔

دانا کون ہے؟

جو گردشِ ایام سے دل تنگ نہ ہو۔

○ کسی نے پوچھا:

"کیا مذہب رکھتا ہے؟"

جواب دیا:

"دہقان۔ جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔"

○ ایک شخص نے کہا:

"میں اس کوشش میں ہوں کہ تیری حیات کو زائل کر دوں۔"

جواب دیا:

"اور میں اس کوشش میں ہوں کہ تیرا غضب تجھ سے زائل کر دوں۔"

Marfat.com

- علم کو روٹی بنانے کا ذریعہ نہ بناؤ۔ علم اپنا صلہ آپ ہے۔
- جو چیزیں نقصان کرنے والی ہیں۔ ان سے پرہیز کرنے والے تھوڑے ہیں اور جو چیزیں نقصان پہنچا چکی ہیں۔ ان سے شفا چاہنے والے بہت ہیں۔
- جو عالم ہو اور اپنے علم پر عمل نہ کرے۔ وہ ایسا بیمار ہے کہ جس کے پاس دوا تو ہے مگر اس سے علاج نہیں کرتا۔
- جبکہ تیری روزی دوسروں کی روزی سے جدا ہے تو پھر یہ رنج و محنت بے سود کیوں ہے؟

Marfat.com

بطلیموس نے کہا:

○ حکمتِ عملی، قوتِ بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔

○ حکمت ایک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

○ جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اس لیے کہ نمونہ بہت بڑا معلّم ہے اگرچہ خاموش ہے۔

تین آدمی میرے دوست ہیں:

۱۔ جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

۲۔ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔

۳۔ جو مجھ سے کوئی واسطہ ہی نہیں رکھتا۔

کیونکہ پہلا محبت کا سبق، دوسرا احتیاط کا اور تیسرا خود اعتمادی سکھاتا ہے۔

○ جو بقائے حیات کو دوست رکھتا ہے اسے چاہیے کہ دل کو شدائد و مصائب کے تحمل کے لیے آمادہ رکھے۔

○ جب تک تیری رائے تیرے غصّہ سے مغلوب ہے اور تو متابعتِ شہوات کرتا ہے، اپنے آپ کو انسان نہ سمجھ۔

○ ضروریات کو کم کر لینا سب سے بڑی مالداری ہے۔

○ زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔

○ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہے۔

Marfat.com

⊙ اگر کوئی چیز تمہارے قبضہ سے نکل کر دوسرے کے پاس چلی جائے تو یہ مت کہو کہ :

"میرا مال میرے پاس سے چلا گیا"۔

بلکہ یہ کہو کہ :

"عاریتاً تھی جو چند روز مجھ کو فائدہ پہنچا کر چلی گئی۔ اگر یہ درحقیقت میرا مال ہوتا تو دوسروں کے پاس سے میرے پاس نہ آتا اور میرے پاس سے دوسروں کے پاس نہ جاتا"۔

○ کاہل کے لیے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔

○ جھوٹ بولنے سے سچی بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے اور سچائی کا فائدہ یہ ہے کہ جھوٹ کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

○

Marfat.com

گرونانک نے کہا:

○ سب سے بہتر جانداد جو آیندہ نسلوں کے لیے چھوڑی جاسکتی ہے وہ اچھا چال چلن اور نیک اور بلند کردار ہے۔

○ دن اور رات دو دائیاں ہیں جن کی گود میں سارا زمانہ کھیل رہا ہے۔ صبح سے شام۔ شام سے صبح ہو جاتی ہے اور سارا زمانہ اپنی عمر گذار بیٹھتا ہے۔

○ چاہے سلطان ہو یا خان یا بادشاہ۔ کسی نے بھی اس دنیا میں نہیں رہنا ہے۔ یہ تو چلا چلی کا میلہ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے۔

○ دینے والا دے رہا ہے اور لینے والے لیے جاتے ہیں۔ خوبی کی بات یہ ہے کہ دینے والا نہیں تھکتا لینے والے ہی تھک جاتے ہیں۔

○ اگر دل میلا ہے تو سب کچھ ناپاک ہے۔ جسم دھونے سے دل پاکیزہ نہیں ہو جاتا۔

○ زبانی جمع خرچ میں ہم بہت تیز ہیں مگر ہماری سوچ اور فکر بُری ہے۔ ہمارے دل کالے ہیں مگر باہر کی پوشاک سفید ہے۔ زبانی باتوں میں شیر مگر عمل نام کو بھی نہیں۔

○ جو کسی گناہ کا مرتکب ہو اسے آدمی سمجھو۔
جو گناہ کر کے نادم و پشیماں ہو اسے ولی سمجھو۔
اور جو گناہ کر کے اِترائے اسے شیطان سمجھو۔

○

Marfat.com

مشہور ڈرامہ نگار شیکسپیئر نے کہا:

○ عقل استقلال اور تحمل کا نام ہے یعنی مشکل مسائل حل کرنے کے لیے لگاتار غور کرنا چاہیے۔

تمہیں کیا چاہیے؟

○ جو کچھ بھی چاہیے اسے مسکراہٹ کی طاقت سے حاصل کرو نہ کہ تلوار کی۔

○ ہر کسی کی بدگوئی سن لو لیکن اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔

○ بزدل انسان موت سے پہلے ہی کئی مرتبہ مرتا ہے لیکن بہادر آدمی صرف ایک بار ہی مرتا ہے۔

○ تجربہ شاہد ہے کہ ضرورت کے وقت مستحکم ارادہ پوری طرح مدد کرتا ہے۔

○ یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ مفلسی نوجوانوں کی اعلیٰ خواہشات کا زینہ ہوتی ہے۔

○ سب سے زیادہ اسی کو ملتا ہے جو مطمئن ہے۔

○ ہمارے اندیشے پُرفریب ہیں اور ہمیں ان اچھائیوں سے محروم رکھتے ہیں جنہیں ہم کوشش کر کے حاصل کر لیتے ہیں۔

○ بے داغ سے بڑھ کر کون سا، زرہ بکتر مضبوط ہو سکتا ہے جس شخص کا معاملہ سچائی کی بنیاد پر قائم ہے۔ وہ گویا نہایت ہی عمدہ ہتھیاروں سے آراستہ ہے۔

○ جس کا ضمیر بے انصافی کی وجہ سے مکدر ہو گیا ہو خواہ وہ سر سے پاؤں تک آراستہ کیوں نہ ہو وہ عریاں ہے۔

○ دنیا کی ہر چیز کا تریاق اسی میں مضمر ہے لیکن عورت، عورت کو شکست نہیں دے سکتی۔

○ گلے سڑے سیبوں میں انتخاب کی گنجائش نہیں۔

Marfat.com

○ بہت زیادہ کھا کر بیمار ہونے والوں کی تعداد بھی اتنی ہی ہے جتنی کہ فاقہ کشی سے بیمار ہونے والوں کی۔

○ نصیحت سچی خیر خواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکا ہے جس پر پوری توجہ دیتے ہیں۔

○ اگر کام کرنا، یہ جاننے کی نسبت بہتر ہوتا کہ کیا کام کرنا چاہیے تو غریبوں کے حقیر جھونپڑے بادشاہوں کے محل ہوتے۔

○ دانش مندی کا تقاضا ہے کہ تفصیل پر اختصار کو ترجیح دی جائے کیونکہ تفصیل ہمیشہ صبر آزما ہوتی ہے۔

○ کوئی فلسفی ایسا نہیں گزرا جو دانت کے درد کو صبر سے برداشت کر سکے۔

○ نام میں کیا دھرا ہے؟
گلاب کو کسی بھی نام سے پکاریں اس کی نکہت اور رنگینی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

○ جو اونچی جگہوں پر کھڑے ہوتے ہیں انہیں زیادہ طوفانوں اور آندھیوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

○ قسمت اپنی عنایات دونوں ہاتھوں سے تقسیم نہیں کرتی؛
وہ غریبوں کو معدہ دیتی ہے لیکن خوراک نہیں دیتی۔
امیروں کو خوراک دیتی ہے لیکن معدہ نہیں دیتی اور تمام لوازماتِ زندگی پانے کے باوجود وہ اس سے لطف نہیں اٹھا سکتے۔

○ بن بلائے مہمانوں کا خیر مقدم اس وقت ہوتا ہے جب وہ جا چکے ہوتے ہیں۔

○ میرے خیال میں ہم اجنبیوں کی حیثیت سے بہتر اور اچھی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

○ خواہ کچھ بھی ہو مصیبت کے دن گزر ہی جاتے ہیں ورنہ انسان خود تو گزر ہی جاتا ہے۔

○

Marfat.com

وکٹر ہیوگو کہتا ہے:

○ مصیبت انسان بناتی ہے اور مال و دولت شیطان۔
○ احتیاط دانشمندی کی سب سے بڑی بیٹی ہے۔
○ پرانا دوست سب سے بہتر آئینہ ہے۔
○ جب جیب خیرات کر کے خالی ہو جاتی ہے تو دل خوشی اور انبساط سے بھر جاتا ہے۔
○ خدا اگر انسان کو سکون دے دیتا تو وہ کبھی خدا کی پرستش نہ کرتا۔

○

ماؤزے تنگ نے کہا:

○

○ وہ اشیا جو ایک دوسرے کی مخالفت کرتی ہیں وہی ایک دوسرے کی تکمیل بھی کرتی ہیں۔
○ ہمیں مسائل کو ایک ہی نقطۂ نظر کے بجائے مختلف پہلوؤں سے دیکھنا چاہیے۔
○ جب ہم عقیدہ پرستی پر تنقید کرتے ہیں تو ساتھ ہی ساتھ ہمیں ترمیم پسندی پر بھی تنقید کرنی چاہیے۔
○ کسی ترقی کی بنیاد خارجی نہیں، داخلی ہوتی ہے۔
○ علم، عمل سے حاصل ہوتا ہے اور نظریاتی علم جو عمل کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اسے دوبارہ عمل میں آنا چاہیے۔

○

Marfat.com

والٹیئر کہتا ہے:

- مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کر لوں گا۔
- جس کی زندگی کا مقصد ملک و قوم کی خدمت ہوتا ہے اسے شرف کی چنداں احتیاج نہیں۔
- دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا ہے تو دوستوں سے ملتے رہیے۔ اگر بہت ہی مضبوط بنانا ہے تو کبھی کبھار ملیے۔
- آپ کو ہر اس دوست کے ساتھ جسے آپ خریدتے ہیں ایک دشمن مفت میں مل جاتا ہے۔
- تاریخ انسانی جرائم، ظلم و ستم اور بد نصیبوں کی تصویر ہے۔
- جو شخص صرف عقلمند ہی ہے قابلِ رحم زندگی بسر کرتا ہے۔
- ہر ناکامی اپنے دامن میں کامرانی کا پھول لیے ہوئے ہے بشرطیکہ ہم کانٹوں میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔
- ایسا طریقِ تعلیم کس کام کا جو لڑکیوں کو روزی کمانا سکھاتا ہے لیکن سلیقے سے زندگی بسر کرنا نہیں سکھاتا۔
- زندگی کی مصیبتوں کو کم کرنا ہے تو زیادہ سے زیادہ مشغول و مصروف رہو۔

Marfat.com

ایڈولف ہٹلر نے کہا:

- بزدل کے پاس خواہ کتنا ہی بڑا ہتھیار ہو، وقت آنے پر وہ اسے استعمال نہیں کر سکتا۔ لیکن
- بہادر بے دست و پا بھی میدان فتح کر لے گا
- ناقابلِ اعتماد دوستوں سے تنہائی بہتر ہے۔
- جو قوم اپنی مرضی سے مطیع ہو جاتی ہے وہ اپنی سیرت کی جڑیں خود کمزور کر لیتی ہے۔

ٹینی سن کہتا ہے:

- ایک شریفانہ جواب تحمل اور خاموشی ہے۔
- جس شے کا وجود نہیں اسے ہم اعتماد سے پیدا نہیں کر سکتے۔
- ایک ذہین آدمی کبھی بھی ڈیک بات نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا عمل اس کے قول کا پرتو ہوتا ہے۔
- خوش مزاج وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی عطا کرے۔

Marfat.com

خلیل جبران نے کہا:

○ آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔

○ کتنی زیادہ ہیں یہ عورتیں جو مرد کا دل لبھا سکتی ہیں۔ کتنی کم ہیں وہ عورتیں جو اس کی حفاظت کر سکتی ہیں۔

○ میرے سامنے قوموں کی داستانیں نہ کہو۔ مجھے اصول اور قانون مت پڑھاؤ۔ میرے سامنے حکومتوں کا تذکرہ نہ کرو کہ میرا وطن سارا جہاں ہے۔ آؤ اس انسانیت کی باتیں کریں جو انسان کو جنم دے کر بانجھ ہو گئی۔ جو دُبدے پھٹے پرانے چیتھڑوں میں ملبوس اپنے بچوں کو پکار رہی ہے۔ بچے! جو انسان سے زیادہ قوم بن گئے ہیں۔

○ کتنا شریف ہے وہ غم کا مارا دل جس کا غم اسے شاد و خرم دلوں کے ساتھ خوشی کے راگ گانے سے روک سکے۔

○ کس قدر اندھا ہے وہ شخص جو اپنی جیب سے دوسروں کا دل خریدتا ہے۔

○ تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔

○ جب زندگی کو اپنے دل کے گیت سنانے والا کوئی گویا نہیں ملتا تو وہ اپنے دلی جذبات کے اظہار کے لیے فلسفی پیدا کر دیتی ہے۔

○ صرف گونگے ہی باتونیوں سے حسد کرتے ہیں۔

○ محبت ـــــ دل کے صحرا میں ایک سرسبز و شاداب قطعۂ زمین ہے جہاں فکر کے قافلے نہیں پہنچ سکتے۔

Marfat.com

- جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی وہ کم عقل ہوتا ہے۔
- یہ زیادہ عقل مندی کی بات ہے کہ ہم خدا کی باتیں کم کریں جسے ہم سمجھ نہیں سکتے۔

اور

انسانوں کی باتیں زیادہ کریں جنہیں ہم سمجھ سکتے ہیں۔

○

گوئٹے نے کہا:

- بچے کتوں کی مانند بہت تیز قوتِ شامہ کے مالک ہوتے ہیں اور ہر شے کا کھوج لگا لیتے ہیں خصوصاً بری چیزوں پر ان کی نگاہ سب سے پہلے پڑتی ہے۔
- غیر جانبدار، فریقین کی نگاہ میں بدمعاش ہوتے ہیں۔
- سب سے سکھی سماج وہ ہے جس میں ہر شخص ایک دوسرے کے لیے دلی احترام کا جذبہ رکھتا ہے۔
- ان سے زیادہ قابلِ رحم کوئی غلام نہیں جو اس وہم میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ آزاد ہیں۔
- احسان فراموشی ایک کمزوری ہے!

میں نے آج تک کسی اہلیت قابلیت کے مالک کو نہیں دیکھا جو احسان فراموش ہو۔

○

Marfat.com

سینیکا نے کہا:

○ جو شخص کسی دوسرے شخص سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کر دیتا ہے وہ قرضہ کی پہلی قسط ادا کر دیتا ہے۔

○ ان لوگوں سے عبرت کا سبق لو جو اوروں سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔

○ جو شخص بوالہوسی اور لذاتِ نفسانی میں مبتلا نہیں وہ افلاس کو مصیبت نہیں سمجھتا اور جو بندۂ شکم نہیں اس کو مفلسی کا خوف نہیں۔

○ امیدوں کے سہارے جینا خود کو دھوکا دینا ہے۔

○ میں لوگوں سے ملتا رہا ہوں نتیجۃً مجھ میں دو چیزیں کم ہو گئی ہیں:

۱۔ رحم

۲۔ شفقت

○ انتقام ایک غیر انسانی لفظ ہے۔

○ انسان جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے صرف دو چیزیں کافی ہوتی ہیں:

۱۔ تھوڑا سا دودھ

۲۔ فلالین کا ایک ٹکڑا

لیکن جوں جوں وہ آگے بڑھتا ہے دنیا کی وسعتوں کو تنگ محسوس کرتا ہے حتیٰ کہ ہفت اقلیم حاصل ہونے پر بھی قناعت نہیں کرتا۔

○

Marfat.com

- اگر خدا برائی کا دیکھنے والا اور اس کو سزا دینے والا نہ بھی ہوتا تو بھی شریف اور معزز انسان برائی کو کمینہ پن سمجھ کر ہرگز افعالِ رذیلہ کا مرتکب نہ ہوتا۔
- تم مطالعہ اس لیے کرو کہ دل و دماغ کو عمدہ خیالات سے معمور کرو نہ اس طمع سے کہ تھیلیوں کو روپوں سے بھر پور کرو۔

Marfat.com

برنارڈ شا نے کہا:

- ہوٹل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہاں خانگی زندگی سے پناہ ملتی ہے۔
- بڈھے آدمی بے حد خطرناک ہوتے ہیں۔ ان کی بلا سے کہ دنیا کے حالات بہتر ہوتے ہیں یا بدتر۔ کیونکہ وہ دنیا کو جلد از جلد چھوڑنے والے ہوتے ہیں۔
- وہ پیشہ جس میں سب سے زیادہ تضیعِ اوقات ہوتی ہے کلرکی ہے۔
- خاموشی اظہارِ نفرت کا سب سے بہتر طریقہ ہے۔
- کامل طور پر مسرور ہونے کے لیے کامل طور پر بے وقوف ہونا چاہیے۔
- ایک شخص کی اس دنیا میں دلچسپی اس کے ذاتی مفاد تک ہی محدود رہتی ہے۔
- زندگی ایک مرض ہے۔ دو اشخاص میں جو فرق ہے وہ صرف مرض کے درجے کا ہے۔
- زندگی ایک شعلہ ہے جو ہمیشہ جلتا رہتا ہے۔ ہر بچے کی پیدائش اس کی گھٹتی ہوئی حرارت کو بحال کرتی رہتی ہے۔
- دنیا میں سب سے بڑا گناہ افلاس ہے۔
- یہ تمام گناہ افلاس کے مقابلے میں مجسم نیکیاں ہیں:

۱۔ زناکاری ۲۔ قتل
۳۔ غبن ۴۔ ڈاکہ زنی
۵۔ رشوت خوری ۶۔ چوری
۷۔ شراب نوشی ۸۔ جوا

Marfat.com

- اگر کوئی صرف تجربوں سے ہی دانش مند بن جاتا تو لندن کے عجائب گھر کے پتھر اتنی مدت کے بعد دنیا کے بڑے بڑے دانشوروں سے بڑے دانش مند ہوتے۔
- جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراجِ انسانیت سے گرا ہوا ہے۔
- جب دو آدمی کسی مسئلے پر بغیر بحث کے متفق ہو جائیں تو ثابت ہوتا ہے کہ دونوں بے وقوف ہیں۔
- کسی کو نصیحت نہ کرو کیونکہ:

بے وقوف نصیحت سنتا نہیں۔ اور

عقل مند کو اس کی ضرورت نہیں!

Marfat.com

آسکر وائلڈ نے کہا:

○ خاموشی اختیار کر کے دوسروں کی نگاہ میں احمق بننا، مُہرِ خاموشی توڑ کر احمق پن کا ثبوت دینے سے بہتر ہے۔

○ ہم میں سے اکثر خاموشی کے مفہوم کو سمجھتے ہیں لیکن اس سے بہت کم آگاہ ہیں کہ خاموشی کب اختیار کرنی چاہیے۔

○ جمہوریت کی سادہ تعریف لوگوں کے ڈنڈے کو لوگوں کی پیٹھ پر توڑنا ہے۔

○ نصیحت ایک احمقانہ فعل ہے بلکہ بعض اوقات مہلک بھی۔

○ نصیحت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اسے سن کر آگے بڑھا دو۔

○ دوست کی ناکامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور رہنا مشکل ہے۔

○ استقلال ایسے شخص کی آخری پناہ گاہ ہے جو پُرفکر اور صاحبِ تخیل نہ ہو۔

○ عمدہ لباس پہن کر اجڈ لوگ بھی مہذب کہلانے کا شرف حاصل کر سکتے ہیں۔

○ بعض لوگ اپنی ابتدائی عمر زندگی کے آخری حصے کو ناخوش گوار بنانے میں صرف کرتے ہیں۔

○ عقلمند دوسروں کی اور بے وقوف اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرتے ہیں۔

○ انسان کلیتہً پاگل ہے وہ ایک پتہ یا حقیر سی چیونٹی نہیں بنا سکتا لیکن بیسیوں معبود بنا لیتا ہے۔

○ شادی کے خواہش مند نوجوانوں کو یا تو سب کچھ جاننا چاہیے یا کچھ بھی نہیں۔

○ ہم میں سے اکثر کے نزدیک حقیقی زندگی وہ ہے جسے ہم خود بسر نہیں کرتے۔

○

Marfat.com

○ کسی کے لیے سر دردی کا باعث نہ بننا بہت آسان ہے۔ اپنے مخاطب کی تھوڑی سی تعریف کر دیجیے۔

○ صرف ایک ایسی چیز ہے جس سے ہم اپنی شخصیتوں کو عظمت بخش سکتے ہیں وہ ہے خلوص!

○ میرے کاروباری مشاغل اتنے پریشان کن ہیں کہ میں بعض اوقات زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہوں۔ دوسرے لوگ مجھے اپنے سے کہیں بہتر نظر آتے ہیں۔

○

Marfat.com

نپولین نے کہا:

○ میں اپنے حریفوں پر اکثر اس لیے غالب آتا ہوں کہ وہ دو چار منٹ کو کچھ حقیقت نہیں سمجھتے جبکہ میں اس تھوڑے سے وقت کی قدر و قیمت اور اہمیت سے بخوبی آگاہ ہوں۔

○ تمہارا چال چلن اس بات سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تم کونسی چیز دیکھ کر خوش ہوتے ہو۔

○ سچی سے سچی اور اچھی سے اچھی عقل مندی ارادہ ہے۔

○ عشق کاہل آدمی کے دل کا بہلاوا ہے۔

○ تاریخ انسان کے دل کی ترجمان ہے۔

○ تخیل پوری دنیا میں حکومت کرتا ہے۔

○ جسے ہارنے کا خوف ہے وہ ضرور ہارے گا۔

○ مجھے ڈرائنگ روم اور دیوان خانوں میں بیٹھ کر بکواس کرنے والے سیاست دانوں کی رتی بھر پروا نہیں۔ میں تو صرف ایک طبقہ کی رائے کو اہمیت دیتا ہوں۔ وہ طبقہ ہے کسانوں کا۔

○ انقلاب تو کھاد اور گوبر کے اس بدبودار ڈھیر کی طرح ہے جس میں اعلیٰ ترین پھول اور سبزیاں اگتی ہیں۔

○

Marfat.com

مِلٹن نے کہا:

○ جو شخص مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھا سکتا ہے وہی سب سے بہتر کام کر سکتا ہے۔

○ ذہانت و بلاغت طبقۂ امراء میں نہیں بلکہ جھونپڑوں میں بود و باش رکھنے والوں کا حصہ ہوتی ہے۔ اور تاریخ اس کی تائید کرتی ہے کہ قوم و وطن کے لیڈر ہمیشہ متوسط طبقہ کے لوگوں ہی سے نکلتے ہیں۔

○ جس طرح صبح کے آئینے میں دن کو دیکھا جا سکتا ہے اسی طرح بچپن میں انسان کے خدوخال صاف نظر آجاتے ہیں۔

○ جو لوگ رہگذر پر ستم کش انتظار رہتے ہیں ہم انہیں بھی بیکار نہیں کہہ سکتے۔

○ مسرتیں وہیں پروان چڑھتی ہیں جہاں اعتماد کے بیج کی آبیاری ہو۔

○ اچھی کتاب زندگی کا بہترین سرمایہ ہے۔

○ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

○ پہلے گناہ پُر لطف معلوم ہوتا ہے۔ پھر وہ آسان ہو جاتا ہے۔ پھر اس سے مسرت ہونے لگتی ہے۔ پھر وہ بار بار کیا جاتا ہے۔ پھر وہ فطرتِ ثانیہ بن جاتا ہے۔ پھر آدمی گستاخ بن جاتا ہے اور کبھی نہ پچھتانے کا تہیہ کر لیتا ہے اور تب وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

○

Marfat.com

لانگ فیلو نے کہا:

- ہر انسانی زندگی کا ایک خاص مقصد ہے۔ اس زندگی کی آخری جائے پناہ قبر یا اس کا اصلی مقصد قبرستان پہنچانا ہی نہیں ہے۔
- دیوار کا ہر پتھر، خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ہو، اپنی قیمت رکھتا ہے۔
- مستقبل خواہ کتنا ہی دلفریب اور دلکش ہو اس پر کبھی بھروسہ نہ کرو۔
- ماضی کی دلچسپیوں کو دل سے محو کر دو۔
- موجودہ حال میں خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے قوی دل کے ساتھ سرگرمِ عمل رہو۔
- موسیقی انسان کی عالمگیر زبان ہے۔
- شادی سے بہت سے جھگڑالو مردوں کی طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

سڈنی فلپ نے کہا:

- دنیا اپنی حالت پر قائم ہے اور رہے گی لیکن اس قفس کے اسیر ہمیشہ بدلتے رہیں گے۔ قانونِ قدرت کسی جانور کو ہمیشہ قید نہیں رکھتا۔
- دنیا کے بہترین ڈاکٹر تین ہیں:
  ۱۔ اچھی خوراک
  ۲۔ خاموشی
  ۳۔ خوش باشی
- تمام انسانی عادات کا آغاز نہایت ہی حقیر ابتدا سے ہوتا ہے اور ایک غیر محسوس رفتار کے ساتھ یہ نقش رفتہ رفتہ گہرا ہوتا جاتا ہے۔

چشمے سے پہلے نہایت ہی پتلی سی دھار نمودار ہوتی ہے بہتے بہتے یہ چشمہ آگے چل کر نالہ بن جاتا ہے

Marfat.com

اور آگے بڑھ کر نالہ سے دریا بن جاتا ہے ۔ پھر یہ عظیم الشان دریا بہ کر سمندر میں جاملتا ہے ۔
دنیا میں کسی قسم کے لوگوں کا حافظہ ایسا تیز نہیں ہوتا جیسا قرض خواہوں کا۔

○

شوپنہار نے کہا:

○

○ ہر شخص کائنات کے حدود اپنے تصوّر کے حدود کے مطابق متعین کرتا ہے ۔
○ جنگ کے بعد ملک میں تین قسم کی فوج رہ جاتی ہے :

۱۔ زخمیوں اور اپاہجوں کی فوج
۲۔ ماتم کرنے والوں کی فوج
۳۔ چوروں اور ٹھگوں کی فوج

○ حق گوئی پر الزام لگ سکتا ہے لیکن اسے شرمندہ نہیں کیا جا سکتا۔
○ مزاح گفتگو کی نمکینی ہے خوراک نہیں ۔
○ شادی دراصل ایک جنازہ ہے جہاں دولھا اپنے ہی پھول سونگھتا ہے۔
○ میرے لیے سکون بخش چیز یہی ہے کہ میں شادی شدہ نہیں ہوں۔

○

Marfat.com

ٹالسٹائی کہتا ہے:

- ایمان طاقت اور زندگی ہے۔
- بری کتابیں روح کو مار ڈالتی ہیں۔
- کسی کا دل نہ دُکھا کہ تُو بھی دل رکھتا ہے۔
- موجودہ دور میں اپنے پڑوسی کی جیب خالی کیے بغیر کوئی شخص اپنی جیب نہیں بھر سکتا۔
- کردار انسان کا آئینہ ہے۔

ایمرسن کہتا ہے:

- اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعے نے انسان کے مستقبل کو روشن کر دیا۔
- تاریخ کی سب سے بڑی شخصیت مفلسی ہے۔
- خود اعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔
- انسان کی اوّلین عظیم دولت اچھی صحت ہے۔
- جو آدمی ارادہ کر سکتا ہے اس کے لیے کچھ بھی مشکل یا ناممکن نہیں۔
- کتابیں انسان کی بہترین مونس اور رفیق ہیں۔
- میرے نزدیک سچائی ایک جامع یا طے شدہ امر نہیں۔ سچائی تغیر پذیر ہے۔ جہاں بڑھتی ہے، وہیں بدلتی بھی رہتی ہے۔
- عقل مند کی حد ہو سکتی ہے لیکن بے عقل کی کوئی حد نہیں۔
- خیال سے زیادہ ٹھوس شے پوری کائنات میں کوئی نہیں۔

Marfat.com

فرینکلن نے کہا:

- برے کام صرف اس لیے بُرے نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ اس لیے کہ وہ مضر ہیں۔
- پاؤں کی لغزش کے بعد سنبھلا جا سکتا ہے لیکن زبان کی لغزش کے بعد سنبھلنا ناممکن ہے۔
- دولت مند بننے کا نسخہ یہ ہے کہ انسان جتنا کمائے اس سے کم خرچ کرے۔
- اگر تمہارے نصیب سوئے ہیں تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن تم اپنی بیداری مت چھوڑ دو۔
- عورت کی زبان اس کی تلوار ہے اور وہ اسے کبھی زنگ آلود نہیں ہونے دیتی۔
- بہت سے دردناک واقعات افسانہ بننے سے پہلے ہی محو ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اپنی زندگی کو باقاعدگی اور عمدگی سے بسر کرتا ہے وہ پھلدار درخت کی مانند ہو جاتا ہے ورنہ خاردار جھاڑی ہے جس سے ہر ایک کو نفرت ہوتی ہے۔
- دوسروں کی خوشی اپنے غموں کو تازہ کرتی ہے۔
- غم اپنے غموں کو ہلکا کرتا ہے۔
- محنت و مشقت کے بعد تکان بہترین تکیہ ہے۔
- شکم سیری انسان کو کند ذہن بنا دیتی ہے۔
- دنیا میں سب سے بہترین سوال یہ ہے کہ:
  "میں دنیا میں کونسی نیکی کر سکتا ہوں"۔
- دن کا کام رات پہ اور آج کا کام کل پر مت چھوڑ بلکہ برعکس اس کے کل کا فکر آج کر کہ بجز اس کے بہتری اور کامیابی کی کوئی صورت نہیں۔

Marfat.com

- مذہب جو امیر اور غریب کے درمیان فرق ظاہر کرے دنیا کے لیے لعنت ہے۔
- بے وقوف دعوتیں دیتے ہیں اور عقل مند کھاتے ہیں۔
- اپنے حکم کی آپ تعمیل کرو۔ تمام تفکرات سے چھوٹ جاؤ گے
- تجربہ ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی قیمت گراں ہے۔

برٹرینڈ رسل نے کہا:

- نشہ کی حالت وقتی خودکشی ہے جو سکھ دیتی ہے۔ وہ منفی ہے۔ دکھ کی لمحاتی فراموشی۔
- اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔
- جو امن باعزت نہیں وہ امن نہیں کہلا سکتا۔
- بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا ہو جاتی ہے۔
- محبت انسان کے اندر ایک شریف جذبہ ہے جسے نکال دیا جائے تو انسان اور حیوان میں فرق نہیں رہتا۔
- بھوکا ننگا مزدور جب جبر اور ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے تو بڑے بڑے کج کلاہوں کے تاج اس کی ٹھوکروں کی زد میں ہوتے ہیں۔
- موجودہ دور میں انسانیت کا خطرناک ترین دشمن انسان ہے۔

Marfat.com

بائرن کہتا ہے:

- انسان، آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے۔
- نفرت دل کا پاگل پن ہے
- وہ دل جس میں جذبۂ خلوص نہ ہو اس صدف کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔
- مسرتوں سے تمام مصائب اور شادی سے تمام مسرتوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔
- معاشرے میں دو ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔
  ۱۔ یارِ شاطر یا
  ۲۔ یارِ خاطر
- معاشرہ، چند مہذب، خانہ بدوش لوگوں کے دو گروہوں کا نام ہے:
  ۱۔ ستائے ہوئے
  ۲۔ ستانے والے

ہربرٹ سپنسر نے کہا:

- جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ سکھاتا ہے۔
- ہمیں اس مکروہ خیر خواہی کی ذرا بھی برداشت نہیں جو غفلت اور کاہلی کی سزا سے باز رکھتی اور انسان کو پناہ دیتی ہے۔
- عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
- لائق آدمیوں کی حق تلفی کر کے نالائق آدمیوں کی پرورش کرنا انصاف کے گلے پر چھری پھیرنا

Marfat.com

بلکہ دیدہ و دانستہ آیندہ نسلوں کے راستے میں کانٹے بونا ہے۔

○ آیندہ اولاد کے واسطے اس سے بڑھ کر کوئی آفت اور غضب کی بات نہیں ہو سکتی کہ ورثہ میں ان کو کمزور، آوارہ، کام چور، مجرموں اور گنہ گاروں کی روزافزوں آبادی دی جائے۔

○ بدمعاش اور شریر آدمیوں کی تعداد میں اضافہ کرنا درحقیقت بدخواہی ہے۔ آیندہ نسلوں کے واسطے دشمنوں کی بھاری جماعت پیدا کرنا ہے۔

○ جو شخص وقت کی قدر نہیں کرتا وہ اقتدار بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

○ صحت کے قوانین کی خلاف ورزی جسمانی گناہ ہے۔

○ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی۔

○ دنیا میں حاصل کرنے کی اگر کوئی چیز ہے تو وہ ہے پابندیِ اوقات۔

○ نفرت کے قابل تین چیزیں ہیں:

۱۔ تساہل ۲۔ غفلت

۳۔ تاخیر

○ امن چاہتے ہو تو آنکھ اور کان استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

○ بدعادات کی قوت اور ترقی کا اندازہ تب ہوتا ہے جب ان کے خلاف کوشش کی جاتی ہے۔

○ اپنے مخالف کو دلائل و براہین سے قائل کرو نہ کہ زور اور شور سے۔

○ دانش مند وقت کی قدر اس کی موجودگی میں کرتے ہیں۔ اور نادان و بے تمیز اس کو کھو کر بیدار ہوتے ہیں۔

Marfat.com

عورت،
حُسن،
محبّت
کے بارے میں:

دانش وَر کہتے ہیں:

○ عورت اپنے محبوب کی جدائی گوارا کر سکتی ہے مگر اپنے حسن کی جدائی گوارا نہیں کر سکتی۔
(شیکسپیئر)

○ مجھ سے مت پوچھو کہ حسن کیا شے ہے؟ یہ سوال اندھوں سے پوچھو۔ (ارسطو)

○ عورت کے لیے یہ باور کر لینا بڑا ہی مشکل ہے کہ وہ حسن سے محروم ہو گئی ہے۔ (شیلے)

○ عورت کے آنسو ناقابلِ اعتبار ہوتے ہیں جب تک وہ زار و قطار نہ روئے۔ (تھامس برٹن)

○ عورت کا بہترین زیور دو چیزیں ہیں:
۱۔ اس کی شرم ۲۔ اس کی خاموشی (سپنسر)

○ بے ہودہ عورت کے آنسو پونچھنا سب سے خطرناک کام ہے۔ (ڈورتھی ڈکسن)

○ نیک آدمی کے گھر میں بُری عورت اس کے لیے دنیا میں جہنم کے برابر ہے۔ (سعدی)

○ جس گھر میں عورت کی آواز زور سے نکلے اس گھر کے دروازے خوشی کے لیے بند ہو جاتے ہیں۔
(سعدی)

○ سب سے خوش نصیب آدم تھا جس کی کوئی ساس نہیں تھی۔ (براؤن)

○ اچھی عورتوں کے اقتدار کا نام تمدّن ہے۔ (المیرسن)

Marfat.com

اگر عورتیں نہ بنائی جاتیں تو انسانی سعادت کی ابتدا ہو جاتی۔ (معرّی)
شادی ایک طویل گفتگو کا نام ہے جس میں رہ رہ کر جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ (تھوریو)
بدصورت عورت اور کمزور مرد دنیا میں جینے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔ (ہٹلر)
میں نے حسن کی تعریف سنی مگر اسے دیکھا نہیں ہے۔ "
جو عورت حسن سے محروم ہے وہ نصف زندگی لے کر دنیا میں آئی ہے۔ (مسولینی)
حسن کا کوئی معیار نہیں لیکن ہر شخص اس کے لیے ایک معیار مقرر کر لیتا ہے۔ (اسٹالن)
خوبصورتی کا اثر قبول نہ کرنا گناہ ہے۔ (مارٹن لوتھر)
آنکھ حسن کا مرکز ہے۔ (رضیہ سلطانہ)
اگر حسن ایک آنی جانی شے ہے تو پھر حسینوں کو رنج ہی رنج ملا ہے۔ (معرّی)
ہم حسن کی حقیقت سے اس وقت واقف ہو سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر خدا کے ہر کام میں حسن و جمال کا احساس کرنے لگیں۔ (رسکن)
حسن کا بہترین حصہ وہ ہے جسے تصویر ظاہر نہیں کر سکتی۔ (کیٹس)
عورت کا اپنے حسن پر غرور کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے پاس حسن کے سوا اور کوئی قابلِ فخر شے نہیں۔ (کرامویل)
حسن ایک جال ہے جس سے قدرت عقلوں کو شکار کرتی ہے۔ (لگیس)
حسن قبضہ میں آتے ہی گھٹ جاتا ہے مگر اس کی مصیبت زندگی بھر ساتھ دیتی ہے۔ (چارلس ڈگلس)
حسن ایک دھوکہ ہے اس سے وہی بچ سکتا ہے جو اس کی قدر و قیمت سے واقف نہ ہو۔ (ٹینی سن)

سچی محبت کے راستے میں بہت سے نشیب و فراز آتے ہیں۔ (شیکسپیئر)
ذہانت پر تصور کی فتح کا نام محبت ہے۔ (ٹالسٹائی)
محبت میں دور تک جانے والے اس بحرِ بیکراں میں ڈوب مرتے ہیں۔ "
محبت کا ایک عمدہ پہلو یہ ہے کہ یہ فکر کرنے کی عادت ڈالتی ہے۔ (فیثاغورث)
جو عمدہ گفتگو کرتا ہے وہ محبت میں دیر نہیں کرتا۔ (بطلیموس)
محبت کی کوئی منزل نہیں۔ اس کی ابتدا اور انتہا ایک ہے۔ (اقلیدس)
محبت مضبوط دلوں کو کمزوری کی مشق کرواتی ہے۔ (افلاطون)

Marfat.com

دل کی بھی ہزار آنکھیں ہیں مگر وہ محبوب کے عیبوں کو نہیں دیکھتا۔ (سقراط)

مجھے محبت کے لفظ سے وحشت ہوتی ہے۔ (بقراط)

محبت کرنے والے کو اندھوں کے ملک کا بادشاہ بنادو۔ (جانس کلبی)

محبت ایک تلخ جام ہے لیکن اس کی حلاوت صرف اہلِ دل ہی محسوس کرتے ہیں۔ (سعدی)

محبت، عشق اور جنس کے جذبات ہمارے ذہن میں ہلچل مچاتے رہتے ہیں اور عقل مند اسی راستے سے اپنی منزل تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ (فرائڈ)

حسنِ عورت آنکھ کے لیے جنت، دل کے لیے دوزخ اور جیب کے لیے نِری ویرانی ہے۔
(براؤن)

محبت انسانی عظمت کے ستون کے لیے دیمک ہے۔ (ہٹلر)

محبت کے کھیل میں عقل ہار جاتی ہے۔ (مسولینی)

محبت کی صحیح قیمت وہ ہے جو اپنی بساط سے باہر ہو۔ (ڈیوک)

محبت مرد کے بس میں تو شاید ہو سکتی ہے مگر عورت کے بس میں نہیں ہوتی۔ (پولائن)

محبت پر قدرت پا لینے سے عورت گمراہ ہو جاتی ہے اور مرد فرشتہ بن جاتا ہے۔ (رضیہ سلطانہ)

میں نے ہمیشہ محبت سے بچنے کی کوشش کی اور ہمیشہ ہی اس کا گناہ مرتکب ہوتا رہا۔
(وارن ہسٹنگز)

ماں اور بچے کی محبت پر میں یقین کرتا ہوں مگر عورت اور مرد کی محبت پر مجھے ہمیشہ شبہ رہا ہے۔
(الفانسو)

عورتیں مردوں سے ان کے کردار کی بنا پر محبت کرتی ہیں مگر مردوں کو عورتوں کی شکل و صورت محبت پر مائل کرتی ہے۔ (میری کوایلی)

یہ انسانی فطرت ہے کہ انہیں لوگوں کے ساتھ زیادہ خوشی سے محبت کی جاتی ہے جو بہت کم اس کے طالب ہوتے ہیں۔ (برٹرینڈ رسل)

محبت کی بے چینی لطیف لہروں سے مشابہ ہے اور دل اس کا دریا ہے۔ (میری کوایلی)

محبت زندگی کے تاریک بادلوں میں قوسِ قزح کی مانند ہے۔ (ایمرسن)

محبت انسانی جذبات کا ایک گہرا سمندر ہے جو چاروں طرف سے احتیاجات سے گھرا ہوا ہے۔
(ڈیوال)

Marfat.com

- عورت کی ترقی اور تنزلی پر ہی قوم کی ترقی یا تنزلی کا انحصار ہے۔ (ارسطو)
- کوئی سفارش نامہ حسن سے زیادہ انسان کے واسطے نہیں۔ "
- میں عورت کے بارے میں اپنی سچی رائے اس وقت دوں گا جب میرا ایک پاؤں قبر میں ہوگا۔ پھر جب میں اپنی رائے دے چکوں گا تو تابوت میں کود کر اس کا ڈھکنا بند کرلوں گا اور اندر سے پکاروں گا:

"اب میرے ساتھ جو چاہو کرلو"۔ (ٹاسائی)

- محبت کا ایک گھنٹہ سو برس کی محبت کی زندگی سے بہتر ہے۔ (شیلے)
- خوبصورت عورت دیکھنے سے آنکھ لیکن نیک عورت دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔ (سیموئیل)
- کوئی آئینہ ایسا نہیں جس نے عورت سے کہا ہو کہ تُو بدصورت ہے۔ (کوپر)
- اگر کسی عورت سے تمہیں دکھ پہنچا ہے تو اسے قتل ہرگز نہ کرو بلکہ اس کے کان میں اکثر یہ بھنک ڈالتے رہو کہ:

"تُو بوڑھی ہو رہی ہے"۔

اس صورت میں تم ۱۴۴۰ مرتبہ اس سے اپنا انتقام لے سکتے ہو۔ (بیرس)

- بعض عورتیں، اگر عورتیں نہ ہوتیں تو ناقابلِ برداشت ہوتیں۔ (لانگ فیلو)
- شادی ضرور کیجیے۔ خوش قسمتی سے اگر آپ کو بیوی اچھی مل گئی تو زندگی پُرلطف ہو جائے گی اور اگر اچھی بیوی نہ ملی تو آپ فلسفی بن جائیں گے۔ (سڈنی سمتھ)
- شادی وہی کامیاب ہو سکتی ہے جس میں خاوند بہرا اور بیوی اندھی ہو۔ "
- اگر عقل مند اور بے وقوف دونوں اسیرِ محبت ہو جائیں تو ان دونوں میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔
- عورت سے بے نیاز ہو کر زندگی بسر کرنا ناقابلِ معافی جرم اور فطرت سے بغاوت ہے۔ (ہٹلر)
- اگر فیشن کی سرپرستی عورت نہ کرتی تو ہزاروں درزی بھوکے مر جاتے۔ (آسکر وائلڈ)
- میٹھی سے میٹھی عورت میں بھی ترشی پائی جاتی ہے۔ (نٹشے)
- عورت کا دل چاند کی طرح بدلتا رہتا ہے اور اس کا باعث ہمیشہ مرد ہوتا ہے۔
- جو عورت کی خواہش کے رخ کو قوت سے بدلنا چاہے، بے وقوف ہے۔ (سیموئیل)
- عورت کے ساتھ زندگی بسر کرنا مشکل ہے مگر اس کے بغیر زندگی بسر کرنا اس سے بھی

Marfat.com

زیادہ مشکل ہے۔ (آسکر وائلڈ)

○ عورت سب سے اچھا اور آخری آسمانی تحفہ ہے۔ (ملٹن)

○ عورت نے سب سے پہلے آدم کو احمق بنایا۔ تب سے یہی ہوتا آرہا ہے۔ آج بھی اس کا مشاہدہ ہو سکتا ہے کہ عورت نے مرد پر حکومت کی اور شیطان نے عورت پر۔ (شوپنہار)

○ عورت کی ہاں اور نہ میں اتنا قرب ہوتا ہے کہ ان کے درمیان سوئی بھی نہیں سما سکتی۔ "

○ یہ خیال کہ میں عورت ہوں اور مجھے کسی عورت سے شادی نہیں کرنی پڑے گی میرے لیے بے حد اطمینان بخش ہے۔ (نامعلوم)

○ بڑے بڑے جابر، فاتح اور رستم زماں عورت کے سامنے اپنے اقتدار اور تحکم کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔ (مولانا رومؒ)

○ عورتیں عقلمند مردوں پر غالب آجاتی ہیں اور جاہل مرد عورتوں پر غلبہ پا لیتے ہیں۔ "

○ عورت سے باتیں کرتے وقت وہ سنیے جو اس کی آنکھیں کہتی ہیں۔ (وکٹر ہیوگو)

Marfat.com

مختلف

شاعروں،

بزرگوں،

دانشوروں

اور

دوراندیشوں

کے

اقوال و ارشادات

Marfat.com

- متعصب شخص کا دل آنکھ کی پتلی کی طرح ہوتا ہے کہ جتنی زیادہ اس پہ روشنی پڑے اتنا ہی وہ زیادہ سکڑتا ہے۔
- اے انسان!
  اگر تجھ کو دیدارِ حق کی ضرورت ہے تو ہر بشر سے محبت کر۔
- جو شخص اپنے حواس کو قوتِ ارادی کے تابع رکھتا ہے وہ شخص جنت کے کھیت کا بیج بننے کا اہل ہے۔
- وہ شخص جس کا گھر ایک اچھی بیوی سے محروم ہے وہ اپنی مردانگی کے مظاہرے سے قطعاً محروم ہے۔
- وہ شخص صفحۂ ہستی سے کبھی نہیں مٹ سکتا جو:
  دانشمندوں کا احترام کرتا ہے۔
  خود بھوکا رہ کر دوسروں کو کھلاتا ہے۔
- بین اور بانسری کی آواز سے وہی لوگ محظوظ ہو سکتے ہیں جو اپنے بچوں کی معصوم اور دل کش آوازوں کے رمز سے آشنا ہوتے ہیں۔
- وہ امداد جو کسی غرض کو رکھ کر نہ کی جائے اس کا مقام آسمان سے بھی بلند ہوتا ہے۔
- وہ مساوات جس میں جانبداری کا عنصر شامل نہ ہو انسانی زندگی کا سب سے بڑا جوہر ہے۔

Marfat.com

○ اشتراکیت دو ہی جگہوں پر قائم ہے:
۱۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے میں۔
۲۔ چیونٹیوں کے بل میں۔

○ آج کی تکلیفوں کا ہمت سے سامنا کرنے والے کے پاس آنے والے کل کی تکالیف آتے ہوئے گھبراتی ہیں۔

○ انسان کی خدمت انسان کا سب سے بڑا فرض ہے۔

○ بُری بات کی مخالفت باہمت آدمی ہی کا کام ہے۔

○ پیسہ نہ بھی ہو تو
۱۔ تندرستی
۲۔ علم
۳۔ سچی دوستی اور
۴۔ آزادی ——— سلیم خوش حالیاں ہیں۔

○ تم بھلے رہو اور دنیا تمہیں بُرا کہے یہ بہتر ہے بجائے اس کے کہ تم بُرے رہو اور دنیا تمہیں اچھا کہے۔

○ تمام پاکیزگیوں میں پیسے کی پاکیزگی سب سے ارفع ہے کیونکہ پاک وہی ہے جو پیسے کو ایمانداری سے کماتا ہے۔ وہ نہیں جو خود کو مٹی اور پانی سے پاک کرتا ہے۔

○ جب شراب انسان کے اندر داخل ہوتی ہے تو عقل کو باہر نکال دیتی ہے۔

○ تنہائی میں صرف دو جاندار خوش رہتے ہیں:
۱۔ حیوان یا
۲۔ فرشتہ

○ جس طرح چمک کے بغیر موتی کسی کام کا نہیں ہوتا اسی طرح خوش خلقی کے بغیر انسان کسی کام کا نہیں ہو سکتا۔

○ جدوجہد ہمیں زندگی میں آگے بڑھنے کی صحیح ترغیب دیتی ہے۔ جو لوگ جدوجہد سے گھبراتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ جنگل کی راہ لیں۔

○ اگر تم سے کوئی الفت نہیں کرتا تو یقین مانو یہ تمہارا اپنا قصور ہے۔

Marfat.com

- محبت، نیکی اور بزرگی کا نچوڑ یہ ہے کہ انسان دوسروں کی بھلائی کے لیے خود تکلیف اٹھائے۔
- اگر تمہیں دوسروں کی بھلائی کا خیال نہیں تو پھر دوسرے کیوں تمہاری بھلائی کے خواہاں ہوں۔
- اگر دنیا میں ایک بھی نیکدل انسان ہوگا تو وہ اپنا سر عزت اور فخر سے اونچا کر کے چل سکے گا وہ ساری دنیا کو شرمندہ کرے گا لیکن ساری دنیا مل کر بھی اسے شرمندہ نہیں کر سکتی۔
- وہ پہاڑ سے بھی بلند ہے جو خودی پر قابو پا لیتا ہے۔
- عاجزی اور انکساری انسانی زندگی کے زیور ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ یہ امارت پر خوب سجتے ہیں۔
- اچھے اخلاق انسان کی بلندی کے ضامن ہیں اس لیے زندگی سے زیادہ اخلاق کی حفاظت لازمی ہے۔
- وہ لوگ بے وقوف ہیں جو زمانے کے ساتھ نہیں چلتے خواہ وہ کیسے ہی پڑھے لکھے کیوں نہ ہوں۔
- جو شخص کسی کی بیوی سے برا برتاؤ کرتا ہے وہ ہمیشہ رقابت، گناہ، خوف اور بدنامی میں گھرا رہتا ہے۔
- اگر اپنے اخلاق اور کردار کو زندہ جاوید بنانا چاہتے ہو تو صبر کرو۔
- اپنی شرافت سے ان لوگوں پر چھا جاؤ جن لوگوں نے اپنے غرور سے تمہیں نقصان پہنچایا ہے۔
- کسی کو حسد کی نظر سے نہ دیکھو۔ حسد سے چھٹکارا سب سے بڑی دولت ہے۔
- خوشامدی افراد، امیروں، حاکموں، وزیروں اور بادشاہوں کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے رہتے ہیں جو محض ناپائدار جھوٹ ہوتا ہے اور جھوٹا ہمیشہ ہدایت سے محروم رہتا ہے۔
- جس شخص میں یہ پانچ خصائل نہیں وہ حکومت اور امارت کے قابل نہیں:

۱۔ دور اندیشی — یعنی کام کرنے سے پہلے انجام کو سوچ لے۔

۲۔ فہم رسائی — اگر کوئی ناصح ناپسندیدہ فعل سے منع کرے تو مان لے اور اس پر برا نہ مانے۔

۳۔ شجاعت — کسی بھی معرکے سے ہرگز نہ گھبرائے۔

۴۔ ایفائے عہد — جو بات منہ سے نکالے اسے پورا کرے۔ وعدہ خلافی نہ کرے۔

۵۔ استغنا — دنیا کا زر و مال اس کی نظر میں بے قدر ہو۔

Marfat.com

- دنیا سرائے فانی ہے اور مال و جاہ اس کا مستعار ہے۔
- سب ذخیروں سے بہتر جود و سخا ہے۔
- تونگری قناعت میں ہے۔
- قرابت، محبت میں ہے۔
- جس طرح کوئی شخص دوسروں کی نسبت بدگمان اور بدزبان ہوگا لوگ بھی اس سے اسی طرح سے پیش آئیں گے۔
- بادشاہ اپنے فرمانبرداروں کی سب خطائیں معاف کر دیتے ہیں پر تین قصور معاف نہیں کرتے:

۱۔ ملک میں شرکت چاہنا

۲۔ افشائے راز

۳۔ بادشاہ کے ننگ و ناموس میں خیانت

- بے وقوف یقین میں اور عاقل شک میں گھرے رہتے ہیں۔
- صبر مایوسی کی وہ قسم ہے جسے خوبی کا نام دے دیا گیا ہے۔
- گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب سننے والا کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلا رہا ہو۔
- امید ایک خوش رنگ پرندہ ہے جو ہاتھ سے نکل کر اپنے سارے رنگ چھوڑ دیتا ہے۔
- پرندے اپنے ہاتھ پاؤں اور انسان اپنی زبان کے باعث دام میں پھنستے ہیں۔
- دلائل جتنے کمزور ہوں گے۔ الفاظ اتنے ہی سخت ہوں گے۔
- درحقیقت مصیبت اس حالت کا نام ہے جس میں کوئی انسان اپنے مداحوں سے نجات پا کر اپنے آپ کی پہچان کرتا ہے۔
- مستقل مزاج اور ثابت قدم وہ ہے جو ہوائے مخالف سے بید کے پتوں کی طرح حرکت نہ کرے
- یہ جو دن گزرتے ہیں۔ کچھ معلوم ہے کیا ہیں؟

حقیقت میں تمہارے اعمالنامے کے اوراق ہیں۔ جب تک تمہارے دست و پا کی قلم چلتی ہے اس کے ذریعے سے نیک اعمال درج کرو۔ تاکہ ذمہ لوائے قیامت کے روبرو تمہیں شرمندگی نہ ہو۔

- عقلمند کے لیے واجب ہے کہ وہ ایک لمحہ کے لیے بھی حصولِ سعادت میں سستی اور کاہلی سے کام نہ لے۔

Marfat.com

- ایسے آئین و قوانین ایجاد نہ کرو جن سے لوگوں کو ضرر پہنچے۔
- کسی حال اور کسی وقت میں بھی ہاتھ سے نہ جانے دو:

۱۔ فرمانبرداری اور

۲۔ اطاعت کی شرائط

- ذرا ذرا سی بات پہ خفا ہو جانا کمینوں اور رذیلوں کا کام ہے۔
- ہر حال میں بے جا عفو، بے جا عقوبت سے بہتر ہے۔
- آبادی زندگانی اور ویرانہ موت ہے۔
- نصیحت سب چیزوں سے بہتر ہے۔
- عافیت سب چیزوں سے پاکیزہ تر ہے۔
- میانہ روی ہر حال میں پسندیدہ ہے۔
- جوانمردی بڑی اچھی بات ہے مگر اس حد تک کہ کمزوری اور بےبسی تک نوبت نہ پہنچے کہ اپنی نعمت کی نگہداشت عین مصلحت ہے۔
- انسان میں پانچ گوہر ہیں اور ان کے پانچ ہی دشمن ہیں۔

۱۔ گوہرِ ایمان جس کا دشمن کفر ہے۔

۲۔ گوہرِ عقل " " غصہ "

۳۔ گوہرِ علم " " تکبّر و غرور ہے۔

۴۔ گوہرِ فقر " " حرص "

۵۔ گوہرِ سخاوت " " طمع "

- دانا آدمی کی دوستی اختیار کرو۔ اسے نفع و نقصان میں پرکھو۔ جب ایسا رفیق ہاتھ آجائے تو اس سے دل صاف رکھو اور مطلب براری کے لیے دوستی نہ کرو۔
- عقلمندوں سے ملک اور پرہیزگاروں سے دین رونق پاتا ہے۔
- بادشاہ داناؤں کی نصیحت کے زیادہ محتاج ہیں جبکہ داناؤں کو بادشاہوں کے قرب کی اتنی ضرورت نہیں۔
- جوانی سے بھی اچھی چیز خلقت سے حسنِ سلوک ہے۔
- خود دکھ سہہ لے مگر کسی دوسرے کو رنجیدہ یا دکھی نہ کر۔

Marfat.com

- جو کبھی سوچنا ختم نہیں کرتا کبھی کوئی کام شروع نہیں کرتا۔
- دل ایک بچہ ہے جو دیکھتا ہے وہی مانگتا ہے۔
- ضد، ہٹ دھرمی اور ایذا رسانی کی عادت سخت مضر ہے خواہ وہ کسی شاہ میں ہو یا ولی اللہ میں۔ کیونکہ ایسے افراد اڑیل ٹٹو کی مانند اپنا سفر دراز کرتے ہیں۔
- یہ سراسر ظلم ہے کہ تو اپنے بھائی کا شر بیان کرے اور غصہ کے وقت اس کی نیکی کو چھپائے۔
- علم وہ ہے جس سے دنیا نظروں میں حقیر ہو جائے اور عقبیٰ کی رغبت دل میں بڑھے جس سے آدمی دنیا کی برائی سے واقف ہو سکے اور اخلاق برائیاں دور کر سکے۔
- جو بات کان میں کہی جائے وہ اکثر سو سو میل کے فاصلے سے سنی جاتی ہے۔
- اندھے آدمی کی جو رد صرف خدا کی حفاظت میں ہے
- تمہارا قرض خواہ تمہاری صحت چاہے گا اور مقروض تمہاری موت۔
- دو کار آمد غلام ہیں جو اپنے وقت پر خوف ناک آقا ہیں:
  ۱۔ آگ
  ۲۔ پانی
- بدقسمتی گھوڑے پر سوار ہو کر آتی ہے اور پیدل جاتی ہے۔
- جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔
- سب سے نیک انسان وہ ہے جو:
  اپنے حال پر قانع ہو۔
  جس کا دل باخبر ہو۔
  جس کا بدن مصائب کش ہو۔
- خدا کا خوف مخلوق کے لیے امن و امان کا باعث ہے۔
- خوفِ خدا دل میں رکھتے ہوئے اس سے لاپروا ہو جانا کفر ہے۔
- سخاوت کرنے والے کا اگر دل بھی غنی ہو تو اس کی سخاوت بڑھتی ہی جاتی ہے۔
- تھوڑی نیکی حاصل کرنا بہت سی بدی ترک کرنے سے بہتر ہے۔
- مخلوق سے بے نیاز رہنے میں آزادی ہے اور مخلوق سے ڈرتے رہنا، ذات کی غلامی ہے اور محکومی ہے۔

Marfat.com

- تھوڑی بھلائی اختیار کرنے سے ساری برائی چھوڑ دینا افضل ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے امیدوارِ کرم ہونا اعلیٰ درجے کی تونگری اور بے نیازی ہے جس کے ہوتے ہوئے افلاس و فقر کا اندیشہ نہیں۔
- خدا سے نا امید ہونا ایسا فاقہ ہے جسے کوئی دولت دور نہیں کر سکتی۔
- جو دل کا مفلس ہو اسے بھرپور خزانہ بھی تسکینِ قلب نہیں دے سکتا۔
- مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی اور ان پر غالب آجانے کا نام کامیابی ہے۔
- جو کوئی تیرے پاس دوسروں کی برائی بیان کرتا ہے اس سے بے خوف نہ ہو۔ اس کے ساتھ نشست اور مشورہ کرنا چھوڑ دے۔
- گرے ہوئے (عاجز) پر دباؤ ڈالنا مروّت سے دور ہے۔ چیونٹی سے دانہ چھین لینا کمینے پرندے کا نام ہے۔
- اگر مرد ہنرور ہے تو اس کا ہنر خود بول اٹھے گا۔ اسے خود بتانے کی ضرورت نہیں۔
- جب عورت مٹھی بھر جَو میں خیانت کرے تو تمہیں انبارِ گندم سے ہاتھ دھو رکھنا چاہیے۔
- انسان محض علم بے عمل سے درجۂ کمال کو نہیں پہنچ سکتا۔
- جب تجھے علم ہے کہ دلوں کے اندر خدا کا مقام ہے تو تیرا فرض ہے کہ ہر ایک دل کی دل سے تعظیم کرے۔
- جب تک تو انسانوں کی دلجوئی نہیں کرے گا تب تک تو اپنے مالکِ حقیقی (اللہ) کی رضا حاصل نہیں کر سکتا۔
- اگر تو چاہتا ہے کہ خداوند کریم تجھ پر رحمت کرے تو تُو اس کی مخلوق کے ساتھ نیکی کر۔
- چونکہ میں انسان ہوں اس لیے جو بات بھی بنی نوع انسان سے تعلق رکھتی ہے اس کو میں اپنی ہی سمجھتا ہوں۔
- جو لوگ عادتاً دوسرے انسانوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کو اس نفرت کرنے میں لطف ملتا ہے وہ انسانی نسل کی زبوں ترین مخلوق ہے۔
- عذاب کی تلخی گناہ کی شیرینی کو بھلا دیتی ہے۔
- جس نے صبر کی زرہ پہنی وہ شتاب کاری کے تیروں سے بچ گیا۔
- آدمی جب تنہا ہو تو اپنے خیالات کو قابو میں رکھے اور مجلس میں زبان کو۔

Marfat.com

- جو شخص علمی و ادبی ذوق نہ رکھتا ہو اسکے روبرو علمی باتیں کرنا اسے اذیت پہنچانا ہے۔
- دوسروں کی محنت و مشقت کو ضائع نہ کر کہ تیری بھی سعی و کوشش ضائع نہ ہو جائے۔
- اخلاص یہ ہے کہ نیک اعمال کے عوض دنیا و دین دونوں سے کچھ نہ چاہے۔
- وقت کی غلامی بہترین دانائی ہے۔
- انسان اچھے بُرے کام کرنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ ڈھونڈ ہی نکالتا ہے۔
- خواہشات رفتہ رفتہ ضروریات کا درجہ حاصل کر لیتی ہیں۔
- دنیا اگر ہاتھ نہیں آتی تو پھر خدا کو کیوں کھوتے ہو۔
- دنیا میں ذلت کی ہزاروں صورتیں ہیں لیکن ان میں ذلتِ قرض سب سے بڑی ہے۔
- کفر کے بعد اگر کوئی برائی ہے تو وہ بدخلق اور زبان دراز عورت ہے۔
- اپنی عزت قائم رکھنے کا نام خودداری ہے اور وہ ان چیزوں سے قائم نہیں رہتی :
  ۱۔ پھکڑ بازی
  ۲۔ پھکڑ بازوں سے میل جول
  ۳۔ فحش کلامی
  ۴۔ بکواس
  ۵۔ تمسخر
- قناعت کے معنی ہیں :
  ۱۔ انسان کو جس طرح بسر کرنی پڑے اسی پر خوش رہے۔
  ۲۔ زیادہ کا لالچ نہ کرے۔
- قانع شخص وہی ہے جو :
  ۱۔ حلال کی روٹی پر گزر اوقات کرے۔
  ۲۔ ناجائز ذرائع سے دولت جمع کرنے میں نہ لگا رہے۔
- تمام انسان ایک ہی طرح سے کھاتے پیتے ہیں لیکن دو چیزیں ایسی ہیں جن سے ایک دوسرے میں امتیاز ہوتا ہے۔
  ۱۔ شرم
  ۲۔ حیا

Marfat.com

- مفلسی کی وجہ سے اچھے خاندان کے افراد برے کام کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔
- تمام انسانوں کی پیدائش ایک ہی طرح سے ہوتی ہے، صرف پیشوں کی وجہ سے وہ اونچ اور نیچ میں بٹ گئے ہیں۔
- شراب کے عادیوں کی دنیا کبھی احترام نہیں کرتی۔ وہ اپنی عزت کھو بیٹھتے ہیں۔
- جو لوگ ہر کام میں بیوی سے مشورہ کرتے ہیں وہ کبھی بڑے کام نہیں کرتے۔
- نیکی کا آغاز مشکل لیکن انجام بخیر ہوتا ہے۔
- اپنی حقیقت جاننا چاہتے ہو تو اپنا فرض ادا کرو۔
- برسات نہیں ہوگی تو اس پھیلی ہوئی دنیا میں عوام کے لیے کی جانے والی اچھائیاں اور انسان کو گناہوں سے بچانے والی عبادتیں بھی نہیں کی جا سکیں گی۔
- وہ لوگ جو نفرت اور خواہشات سے بلند تر خدا کے قدموں میں بسیرا کرتے ہیں ہمیشہ دنیا کی مصیبتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔
- سمندر سے اٹھتا ہوا ابر، برسات کی شکل میں پھر سے سمندر پر نہیں برسے گا تو یہ وسیع سمندر بھی خشک ہو جائے گا۔
- جس طرح مرے ہوؤں کی تعداد کا اندازہ مشکل ہے اسی طرح ان لوگوں کی بڑائی کا اندازہ بھی لگانا مشکل ہے جو خواہشات کی زندگی سے بلند ہیں۔
- جن لوگوں نے دونوں دنیاؤں کی خصوصیات کو دیکھا ہے اور اس دنیا کو اُس دنیا کے لیے تج دیا ہے وہ زندۂ جاوید ہیں۔ انہی کے دم سے دنیا میں روشنی ہے۔
- روٹھی ہوئی عورت کا تقاضا ہوتا ہے کہ مرد اس کو منائے اور اس کی دلجوئی کرے۔
- اپنی حفاظت آپ کرنا لازمی ہے اور اس کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ خود سے زیادہ پڑھے لکھے اور بڑے لوگوں کا احترام کرو۔
- وہ لوگ ناممکن کو ممکن بنا سکتے ہیں جو کسی کام کے آغاز سے پیشتر اس کے متعلق سیر حاصل معلومات رکھنے والوں سے مشورہ کرتے ہیں۔
- کسی مشکل کام کا آغاز کرنے سے پہلے ان باتوں کا اندازہ لگا لینا ضروری ہے :

۱۔ کام کی اہمیت
۲۔ اپنی طاقت
۳۔ دشمن کی طاقت
۴۔ اپنے اور دشمن کے دوستوں کی طاقت

Marfat.com

- جب ہم اپنی پسندیدہ اشیاء سے محروم ہوں تو موجود اشیاء ہی کو پسند کر لینا چاہیے۔
- انسان پاگل نہ ہو تو غرور کے علاوہ اس کی ہر بیماری کا علاج ہے۔
- کسی کام کا ادھورا چھوڑ دینا اور دشمنوں پر پوری طرح قابو نہ پانا ایسا ہی ہے کہ آگ بجھاتے ہوئے چند چنگاریوں کو سلگتا چھوڑ دیں۔ چنگاریاں آگے چل کر عظیم نقصان کا باعث بن سکتی ہیں۔
- اپنے خیالات کو آسان الفاظ میں روانی کے ساتھ دلیری سے پیش کرنے والا ہی بہترین مقرر ہے بحث و مباحثہ میں اس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا۔
- جو لوگ زندگی میں آگے بڑھنے کی خواہش رکھتے ہیں انہیں ہمیشہ شہرت پر آنچ لانے والے کاموں سے احتراز کرنا چاہیے۔
- سچائی سب سے بڑی دولت ہے۔ جو لوگ اسے اپنا لیتے ہیں انہیں کوئی اور اچھائی اپنانے کی ضرورت نہیں رہتی۔
- غصہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ یہ اس کے ہونٹوں کا تبسم اور دل کی خوشیاں پل بھر میں چھین لیتا ہے۔
- جو غصے پر قابو پا لیتا ہے اس کی تمام خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں۔
- کسی سے اپنے نقصان کا بدلہ لینا آسان ہے لیکن اس سے احتراز ہی بہتر ہے کیونکہ بدلہ لینے کے بعد بہت سی برائیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔
- خوشحال زندگی گزارنے کے لیے خواہشات ترک کرنا لازم ہے۔ جو لوگ خواہشات مٹا دیتے ہیں، اچھائیاں ان کے قدم چومتی ہیں اور جو ایسا نہیں کرتے مصیبتیں ان کی تاک میں رہتی ہیں۔
- کسی پر احسان کی امید پر احسان کرنا، احسان کا مذاق اڑانا ہے۔
- مصیبت اس کو چھو کر بھی نہیں گزرتی جو راستی کے دامن کو تھام لیتا ہے۔
- دوسروں کی دولت پر قبضہ جمانے کی خواہش ہمیشہ آدمی کو لے ڈوبتی ہے۔ اس بے جا خواہش سے چھٹکارا زندگی کی فتوحات کا پیغامبر ثابت ہوتا ہے۔
- دوسروں کے مال کو حاصل کرنے کی خواہش سے ہمیشہ دامن بچانا چاہیے کیونکہ اس سے حاصل ہونے والی خوشیاں ہمیشہ تلخ ہوتی ہیں۔
- جو لوگ گناہ کے عادی ہو جاتے ہیں وہ برائی سے کبھی نہیں گھبراتے، لیکن نیک لوگ ان سے دور بھاگتے ہیں۔

Marfat.com

- اچھے آدمی کی دولت اس پھلدار درخت کی مانند ہوتی ہے جو گاؤں والوں کی امیدوں کا سہارا ہوتا ہے۔
- کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا ایسا ہی ہے جیسے اپنی بے عزتی کی سبیل پیدا کرنا۔
- وہ شخص جو کسی کی غیبت کرتا ہے اپنے ضمیر کو دھوکا دیتا ہے۔
- جس کی فضول باتوں سے لوگ تنگ آجاتے ہیں وہ لوگوں کی نظروں میں بہت جلد گر جاتا ہے۔
- لینے میں ہمیشہ برائی ہے خواہ اس سے جنّت ہی کیوں نہ ملے۔ دینے میں ہمیشہ بڑائی ہے۔ اس سے جنّت نہ بھی ملے تو کوئی بات نہیں۔
- غریبوں کی حاجت روائی کرنا گویا اپنے وقار کو بلند کرنا ہے۔ زندگی میں اس سے بڑھ کر کوئی شے مفید نہیں ہے۔
- سب سے بڑی دولت وہ دل ہے جس میں رحم بستا ہے۔ مال و دولت اس کے سامنے ہیچ ہیں۔
- سنگدل سے رحم کی امید ایسی ہی ہے جیسے ایک بے ہوش سے ہوش مندی کی توقع۔
- اپنے دکھ درد کو ہنستے ہوئے سہنا اور دوسروں کو تکلیف نہ دینا ۔ یہی نفس کُشی ہے۔
- جو لوگ عبادت کرتے ہیں وہی اپنے فرائض کی انجام دہی سے واقف ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس سے دور رہتے ہیں وہ بے جا خواہشات کے بھنور میں چکر لگاتے ہیں اور انہیں اپنے فرائض کا احساس نہیں ہوتا۔
- ضمیر سب سے بڑا امی سب ہے۔

جو شخص فریب زدہ اور منافقانہ زندگی بسر کرتا ہے - لوگ اس کی سیاہ زندگی سے واقف ہوں یا نہ ہوں اس کے حواسِ خمسہ اندر ہی اندر اس کی سیاہ زندگی کا مذاق اڑاتے ہیں۔

- جو شخص اچھائی کا جامہ پہن کر بُرے کام کرتا ہے اس کی مثال اس شکاری کی سی ہے جو فریب دام پھیلا کر پرندے شکار کرتا ہے
- ظاہر میں تیر سیدھا ہوتا ہے لیکن جان لیوا ہوتا ہے۔

بین ٹیڑھی ہوتی ہے لیکن اس سے روح پرور نغمے ابلتے ہیں۔

آدمی کی پہچان اس کے اعمال سے ہونی چاہیے نہ کہ اس کے ظاہر سے۔

- جھوٹ بولنا اپنے ضمیر کو دھوکا دینا ہے۔ جو لوگ اپنے ضمیر کو دھوکہ دیتے ہیں دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔
- غصہ ہر حالت میں خطرناک ہوتا ہے۔ غصہ سے احتراز کرنے میں ہی بھلائی ہے کیونکہ اس سے

Marfat.com

تمام برائیوں کے راستے نکلتے ہیں۔

○ وہ لوگ جو ہمیشہ چوری کر کے اپنی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں وہ اپنی حد سے بڑھتی ہوئی خواہشات کی آگ میں جل کر ختم ہو جاتے ہیں۔

○ بڑے لوگ وہی ہیں جو ہمیشہ دوسروں کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کرتے ہیں خواہ انہیں دولت اور شہرت سے دستبردار ہی کیوں نہ ہونا پڑے۔

○ یہ دنیا اسی لیے قائم ہے کہ اس کے بسنے والے میں رحم دلی موجود ہے۔

○ اگر ہمت ہے تو کچھ ہے۔ اگر ہمت نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ چاہے دنیا بھر کی دولت ہی کیوں نہ پاس موجود ہو۔

○ دنیا میں چار چیزیں بڑی سخت ہیں:

۱۔ بڑھاپا۔ تنہائی اور بے کسی میں

۲۔ بیماری اور مرض، غربت میں

۳۔ قرض، مفلسی میں

۴۔ لمبا سفر، پیادگی میں! •

○ اے بندے!

خدا کو پہچان۔ اگر تو خدا شناس نہیں ہے تو خود پرست نہ بن۔ کیونکہ جب تو خود بیں نہ ہوگا تو خدا بیں بن جائے گا۔

○ بڑے بڑے کام ناتجربہ کار لوگوں کے حوالے نہ کرو۔ خفّت اٹھاؤ گے۔

○ چور دو قسم کے ہوتے ہیں:

ایک، تیر کمان اور دوسرے ہتھیاروں سے صحراؤں اور راہوں میں لوٹ مار کرتے پھرتے ہیں۔

دوسرے، پیمانے اور ترازو لے کر بازاروں میں بیٹھے ہیں۔ وہ انہیں سے کم تول کر لوگوں کو لوٹتے ہیں۔

○ صحت اور تندرستی زندگی کی اوّلین منزل ہے۔ جو اس طرف سے غافل ہے اسے زندگی میں سوائے رونے دھونے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

○ صرف دشمنوں پر قابو پانے کے لیے نہیں، ہر کام کے لیے ایک مناسب وقت درکار ہے اور وقت

Marfat.com

کی اہمیت کو سمجھ کر ہر ایک کام مناسب وقت پر انجام دینا گویا اپنے آپ کو تباہی سے بچانا ہے۔

○ جس طرح کسی کام کے لیے طاقت اور وقت کا اندازہ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح مناسب جگہ کا تعیّن بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے

○ جو لوگ سچائی کے راستے پر چل کر خدا کی تلاش میں رہتے ہیں، سچائی ان کی رہبری کرتی ہے اور راستے کے اندھیرے دور ہو جاتے ہیں۔

○ ہمیشہ ایک اعلیٰ مقصد اپنے سامنے رکھو۔
اس کے حاصل کرنے کا تصوّر شب و روز ذہن میں رکھو۔
چلتے پھرتے اسی کا خیال دل میں جمائے رکھو۔
دنیا کی کوئی چیز احاطۂ کوشش سے باہر نہیں۔ انسان کی اپنی ہی کم ہمتی اور پست نظری اس میں مانع رہتی ہے۔

○ وہ لوگ بہت بڑی غلطی پر ہیں جو فانی کو لافانی سمجھ بیٹھے ہیں۔

○ جسم فنا ہو جاتا ہے لیکن روح فنا نہیں ہوتی۔ موت دراصل ایک ابدی نیند ہے اور زندگی بیدار ہو جانے کا نام ہے۔

○ "میں" اور "میرا"۔
ان دو لفظوں سے جو لوگ رشتہ جوڑ لیتے ہیں دنیا کے مصائب بھی ان سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں۔

○ جو دو اشخاص ایک دوسرے کے موافق نہ ہوں، ان کو ایک ہی کام پر لگا دینا چاہیے۔ اس لیے کہ وہ خیانت کرنے میں باہم موافقت نہ کریں گے۔ ورنہ ایک چور بنے گا اور دوسرا اس کا پروردہ۔

○ عقلمند بادشاہ جو اپنی رعایا کو آزار نہیں پہنچاتا، بیرونی دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

○ تاوان و شوکت والے آدمی کو جب قید کرو تو اس کی حرمت و عزت کا خیال رکھو اور اسے یہ چیزیں ضرور مہیا کرو:

۱۔ خوراک ۲۔ لباس
۳۔ مشروب ۴۔ ندیم
۵۔ معاش

○ جس ملازم کو ناراض ہو کر الگ کر دیں اس کے پرانے حقِ خدمت کو نہ بھلائیں۔

○

Marfat.com

○ بینائی کو چار چیزوں سے فائدہ پہنچتا ہے۔ ان کا مشاہدہ کرو:

۱۔ خیر خواہ دوستوں کا دیدار جن کے ملنے کا شوق ہو۔

۲۔ خوبصورت اشیاء کی دید، جن سے روح کو فرحت حاصل ہو۔

۳۔ چاند کی طرف نظر کرنا۔ چاندنی کا نظارا بڑا دل کش ہوتا ہے۔

۴۔ سبزہ و گلزار کا دیکھنا۔ اس سے چشم و دل کو تراوت ملتی ہے۔

○ فضائل کی چار قسمیں ہیں۔ بادی النظر میں رزائل کی تعداد بھی چار ہے:

۱۔ جہل ضد ہے حکمت کی۔

۲۔ بزدلی و نامردی ضد ہے شجاعت و جوانمردی کی۔

۳۔ حرص اور لالچ ضد ہے عفت و پرہیزگاری کی۔

۴۔ جور و ظلم ضد ہے عدالت کی۔

○ جب اللہ تعالیٰ نے ایمان کو پیدا کیا تو اس نے کہا:

"خدایا! مجھے مضبوط بنا دے"۔

اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے حسنِ خلق اور سخاوت سے قوی کر دیا۔

اور جب کفر کو پیدا کیا تو اس نے بھی کہا:

"خدایا! مجھے قوی بنا دے"۔

سو حق تعالیٰ نے اسے بد خلقی اور بخل سے مضبوط بنا دیا۔

○ بزرگوں سے زبان درازی نہ کرو۔ ان کی خوشنودی حاصل کرو۔

○ عورت کے بارے میں ہمیشہ یاد رکھو کہ:

۱۔ عورت کو بھید نہ دو۔

۲۔ اس کی دلیری اور دلجوئی ہر بات میں مدِ نظر رکھو۔

۳۔ اس کے دل پر اپنا رعب قائم رکھو۔

۴۔ اسے کبھی نڈر نہ ہونے دو۔

۵۔ گھر کے کام میں اس سے مصلحت اختیار کرو۔

۶۔ اسے زیادہ اختیار نہ دو۔

۷۔ بری صحبت سے بچائے رکھو۔

Marfat.com

○ مفلسی سے بڑھ کر اگر دنیا میں کوئی افلاس ہے تو وہ مزید مفلسی ہی ہے۔

○ دنیا میں پانچ چیزیں اچھی ہیں لیکن .....

۱۔ بادشاہی اگر اس میں عدل نہ ہو تو وہ ایسے بادل کی طرح ہے جس میں پانی نہ ہو۔

۲۔ فقیری اگر اس میں صبر نہ ہو تو بے آب کنوئیں کی طرح ہے۔

۳۔ جوانی اگر اس میں علم حاصل نہ کیا جائے تو بے چراغ گھر کی طرح ہے۔

۴۔ حسین عورت اگر بے شرم ہو تو نالِ بے نمک ہے۔

۵۔ تونگری اگر اس میں سخاوت نہ ہو تو مانند شجرِ بے ثمر ہے۔

○ افلاس بدترین گناہ ہے جو آدمی کی تمام تر خوشیوں کو ختم کر کے رکھ دیتا ہے۔

○ بہت باتیں نہ کرو اور بغیر سوچے نہ کرو۔ بغیر پوچھے نہ کرو۔

جواب دینے میں کبھی جلدی نہ کرو۔

دوسروں کی بات نہ کاٹو۔

آواز میں اعتدال مدِنظر رکھو۔

جو بات تم سے مخفی رکھی جائے اس کی دریافت میں اصرار نہ کرو۔

سچ بولو۔ حق کو باطل نہ کرو۔

باریک اور بے محل کلام نہ کرو۔

اشاروں میں بات نہ کرو۔

بولتے وقت ہاتھ اور پاؤں قابو میں رکھو۔

بے ہودہ اور نکمی بات نہ کہو۔

جواب تب دو جب پوچھا جائے۔

○ چغل خور کو مجلس میں نہ آنے دو۔

○ کسی کا بھید ظاہر کر دینا کمینگی اور بد دیانتی ہے۔

○ وہ مفلسی جو حرص سے پیدا ہوتی ہے دو چیزوں کو لے ڈوبتی ہے:

۱۔ خاندانی شرافت

۲۔ شہرت

○ جو دولت اپنے اور دوسروں کے کام نہ آئے وہ جمع کرنے والے پر ایک مسلسل عذاب ہے۔

Marfat.com

○ عقل اور مستقل مزاجی کے تعاون سے جو لوگ اپنے خاندان کے افراد کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں، کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔

○ دور کا آدمی اپنی دوستی کی وجہ سے قریب ہوتا ہے اور قریبی رشتہ دار اپنی عداوت کی وجہ سے دور ہوتا ہے۔

○ اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو خرزندِ آدم کسی چیز کے آگے سر نہ جھکاتا:

۱۔ بیماری

۲۔ ناداری

۳۔ موت

○ جاننے والوں سے مشورہ لیے بغیر کسی کام کا آغاز کرنا بڑا ہی خطرناک ہوتا ہے اور زیادہ نفع حاصل کرنے کی حرص میں موجود سرمائے کو بھی ہاتھوں سے کھو دینا بڑی نادانی ہے۔ عقل مند لوگ ایسا نہیں کرتے۔

○ زندگی کے لیے ضروری علوم کا حاصل کرنا لازمی ہے۔ حصولِ علم کے بعد ہی فوراً اس پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔

○ وہ لوگ جو بغیر علم حاصل کیے کسی محفل میں اپنی زبان کھولتے ہیں ان کی مثال اس کھلاڑی کی سی ہے جو پانسے کے تختے پر جس کی لکیروں کے نشان مٹ چکے ہیں، کھیل رہا ہے۔

○ جو لوگ اچھی باتیں سنتے رہتے ہیں انہیں بھوک نہیں لگتی۔ جب سننے کے لیے کچھ نہیں رہ جاتا تو بھوک کا احساس ہونے لگتا ہے۔

○ ادراک کے تین فائدے ہیں:

۱۔ ذہنی پریشانیوں سے بچاتا ہے۔

۲۔ برائیوں سے دور رکھتا ہے۔

۳۔ آدمی کو راہِ راست پر لے آتا ہے۔

○ اصل میں دولت مند وہ ہے جو ان تین چیزوں سے پاک ہے:

۱۔ غرور ۲۔ غصہ

۳۔ حرص

○ عزت مند ہر کم ظرف کی صحبت سے احتراز کرتے ہیں اور کم ظرف نکموں سے اس طرح گھل مل جاتے ہیں

Marfat.com

جیسے وہ ایک ہی خاندان کے افراد ہوں۔

○ زندگی کا بہترین مآل نادان دوستوں کی دوستی سے چھٹکارا پانا ہے۔

○ چاپلوسی تین نفرت انگیز برائیوں کا مجموعہ ہے:

۱۔ جھوٹ

۲۔ غلامی

۳۔ فریب کاری

○ خوف خطرے کو ٹالنے کے بجائے اسے بلا لیتا ہے۔

○ چھپ کر گناہ کرنا بزدلی ہے اور سرِعام گناہ کرنا بے شرمی۔

○ خدا مصیبتوں کو قائم رکھے کہ انہی کی بنا پر ہم اپنے دوست دشمن کو پہچانتے ہیں۔

○ دشمن اور مخلص کی طرف سے لاپرواہی نہ برتو۔

○ بزدلی کی دو علامتیں ہیں:

۱۔ ظلم ۲۔ خوف

○ عقیدت کا سیدھا تعلق دل سے ہوتا ہے۔ عقل سے نہیں۔ عقل عقیدت کو ختم کر دیتی ہے۔

○ قسمت کے بھروسے پر بیٹھے رہنے سے قسمت سوئی رہتی ہے اور ہمت کر کے کھڑے ہو جانے پر قسمت بھی اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

○ کمینے شخص سے محبت یا دوستی کچھ بھی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ کوئلہ اگر جلتا ہوا ہے تو چھونے سے ہاتھ جلا دیتا ہے۔ اگر ٹھنڈا ہے تو ہاتھ کالا کر دیتا ہے۔

○ محبت قربانی سکھاتی ہے حساب نہیں۔

○ ہم جتنا مطالعہ کرتے ہیں اتنا ہی لاعلمی کا پتہ چلتا ہے۔

○ اکثر لوگ خوش حالی میں فرائض سے غفلت برتتے ہیں۔ انتہائی خوشی کے عالم میں فرائض سے غفلت برتنے کی وجہ سے جو برائیاں پیدا ہوتی ہیں وہ ان برائیوں سے کئی درجہ زیادہ خطرناک ہوتی ہیں جو انتہائی غصے کے عالم میں کی گئی غلطیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔

○ انصاف کا دامن تھام کر جو بادشاہ حکومت کرتا ہے اس کا ملک قحط سے بچا رہتا ہے۔ اس ملک میں بارش اور اناج کی افراط رہتی ہے۔

○ خوبصورت اور بدصورت سب خدا کی مخلوق ہیں۔ سب کا باوا آدم ایک ہے اور سب کی اصل

Marfat.com

خاک ہے۔ پھر بدصورت سے نفرت کرنا انسانیت سے بعید ہے۔

(۴) بعض اوقات دولت مندی سے بھی بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو مفلسی کے نقصانات سے بدرجہا بدتر ہوتی ہیں۔

○ خواہشات رفتہ رفتہ ضروریات کا درجہ اختیار کر لیتی ہیں۔

○ توریت (اصلی) کا ماحصل یہ ہے کہ جو کوئی راضی ہوا اللہ کے دیے پہ۔ آرام پایا اس نے دنیا و آخرت میں۔

○ تین عادتیں سخت مضر ہیں:

۱۔ ضد

۲۔ ہٹ دھرمی

۳۔ ایذا رسانی

خواہ یہ عادات شاہ میں ہوں یا اولیاء اللہ میں۔ کیونکہ ایسے اشخاص اڑیل ٹٹو کی مانند اپنا سفر دراز کر لیتے ہیں۔

○ یہ روش ظلم ہے کہ تو اپنے بھائی کا شر بیان کرے اور غصہ کے وقت اس کی نیکی کو چھپائے۔

○ ہماری خوشیاں پائمال اور رنج عمیق ہیں۔

○ اندھے کی جو رُود خدا کی حفاظت میں ہے۔

○ جب آدمی گناہ کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے تو اس کے خیالات کے سامنے سینکڑوں بچاؤ کی صورتیں خیر خواہی کے لباس میں آ کر اسے گناہ پر ابھارتی ہیں مگر جونہی وہ گناہ کر چکتا ہے وہ سب جھوٹے معاون دفعتاً غائب ہو جاتے ہیں اور ہر طرف اسے زنجیر کی آواز سنائی دیتی ہے۔

○ جس کو عقل نہیں وہ پچھلی باتوں پر فکر کرتا ہے۔ آگ لگ جانے پر کنواں کھودنا بیکار ہے۔

○ تمہارا دشمن ریت کی رسی ہو مگر تم اسے سانپ کہہ کر پکارو۔

○ خاصانِ خدا کے ہر سانس میں ذکرِ خدا ہے۔

○ جب مومن پر ہیبتِ الٰہی جم جاتی ہے تو اس کی اطاعت و عبادت کو دوام ہو جاتا ہے۔

○ جس طرح مسلسل افلاس سے انسان اپنا دماغی توازن کھو بیٹھتا ہے اسی طرح فرائض سے غفلت برتنے والا اپنی عزت گنوا بیٹھتا ہے۔

○

Marfat.com

- جس طرح دنیا کے ہر جاندار کی بقا برسات پر موقوف ہے اسی طرح رعایا کی بھلائی بادشاہ کی انصاف پسندی پر منحصر ہے۔
- رواداری کے بدلہ میں جو مفلسی ملتی ہے وہ بہتر ہے اس امارت سے جو اپنی خودی کو بیچ کر حاصل کی جاتی ہے۔
- سخی کا دل اس وقت تک مغموم رہتا ہے جب تک کہ حاجت مند کے لبوں پر حاجت روائی کے بعد مسکراہٹ نہیں بکھرتی۔
- بھوکوں کو کھلا کر امرا اپنے برے وقت میں کام آنے والی دولت کی حفاظت کرتے ہیں۔
- ادراک!

ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے انسان دنیا کی تمام برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ ایک ایسا قلعہ ہے جس کو دشمن اپنی تمام قوتوں سے بھی ڈھا نہیں سکتا۔

- حد سے بڑھا ہوا لالچ ایک ایسی برائی ہے جس کو دوسری برائیوں سے نہیں ملایا جا سکتا۔
- غلطی آخر غلطی ہے۔ کیا چھوٹی، کیا بڑی۔ جو لوگ آن والے ہیں وہ اگر ادنیٰ غلطی بھی کر بیٹھتے ہیں تو اس کو بہت بڑی غلطی تصوّر کر کے رنجیدہ ہو جاتے ہیں اور آئندہ کے لیے احتیاط کرتے ہیں۔
- جو لوگ غلطیوں کے سرزد ہونے سے پہلے ان کا تدارک نہیں کرتے وہ اس گھاس کی طرح ختم ہو جاتے ہیں جو آگ کے سامنے ہوتی ہے۔
- درختوں کی شاخوں پر آزادی سے بیٹھنے والے بندروں نے نیچے زمین پہ انسانوں میں خونریزی کا بازار گرم دیکھا تو بے اختیار بولے:

"خدا کا شکر ہے ہم ارتقاد سے بچ گئے"۔

- نصف عمر امیدوں کے پالنے میں اور بقیہ نصف نامرادی کے ماتم میں کٹ جاتی ہے۔
- جو شخص ہر چیز کو بے یقینی کی نظر سے دیکھتا ہے وہ موقع ملنے پر ہیرے کو بھی پتھر سمجھ کر پھینک دیتا ہے۔
- اعتدال پر نگاہ رکھو کہ اس کی ہر دو اطراف میں افراط و تفریط موجود ہے۔
- اس وقت غم کرنا چاہیے جب مسرت حد سے بڑھ جائے۔
- دانت نعمت کھاتے کھاتے گھس گئے لیکن زبان شکایت کرتے کرتے نہ گھسی۔
- بدگمانی کرنا، باطن کے ناپاک ہونے کا ثبوت ہے۔

Marfat.com

- زبان کو سوچنے سے پہلے دوڑنے نہ دو۔
- اپنی زندگی محبت کے بغیر ہی گزار دے۔ کیونکہ :

۱۔ اس کی ابتدا تکلیف ہے۔

۲۔ درمیانی حالت بیماری ہے۔ اور،

۳۔ انجام قتل یا موت ہے۔

- زبان اگرچہ تلوار نہیں پر تلوار سے زیادہ تیز ہے۔
بات اگرچہ تیر نہیں مگر تیر سے زیادہ زخمی کرتی ہے۔
غصہ اگرچہ شیر نہیں لیکن شیر سے زیادہ خوفناک ہے۔
نشہ اگرچہ سانپ نہیں مگر سانپ سے زیادہ خطرناک ہے۔
گناہ اگرچہ زہر نہیں لیکن زہر سے زیادہ مہلک ہے۔
- علم سیکھے بغیر گوشہ گیری موجبِ تباہی ہے۔
- متکبّر کا ادنیٰ نشان یہ ہے کہ غصہ ضبط نہ کر سکے۔
- مال دار کو بخل خراب کرتا ہے۔
حاکم کو طمع خراب کرتا ہے۔
عابد کو غرور خراب کرتا ہے۔
سخی کو افسوس خراب کرتا ہے۔
- وہ شخص کیونکر آپ کو پیار کر سکتا ہے جس کو آپ پیار نہیں کرتے۔ کیونکہ دونوں انسان ہیں۔
- ادراک کے دو فائدے ہیں :

۱۔ یہ دنیا کے عقل مند لوگوں سے دوستی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

۲۔ یہ مسرت و غم دونوں میں توازن قائم رکھتا ہے۔

- ہمیشہ خود کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کرنا سب سے بڑی نادانی ہے۔
- جن کاموں سے برے نتائج کا امکان ہو اُن سے پرہیز لازم ہے۔
- انکساری یہ ہے کہ آدمی کو غصہ ہی نہ آئے۔
- بڑے لوگوں کو تلاش کر کے ان کو اپنی راہبری پر آمادہ کر لینا انسانی خصائص میں سب سے اعلیٰ خصوصیت ہے۔

Marfat.com

- بڑوں کی نصیحت پر عمل کرنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- جس طرح بغیر سرمائے کے منافع حاصل کرنے کی کوشش لاحاصل ہے اسی طرح جو لوگ عقلمندوں سے احتراز کرتے ہیں انہیں زندگی میں استحکام حاصل نہیں ہوتا۔
- پانی جس زمین سے نکلتا ہے لازمی طور پر اس زمین کی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے اسی طرح انسانی دماغ اسی رنگ میں رنگ جاتا ہے جس صحبت میں وہ رہتا ہے۔
- معلوم تو یہ ہوتا ہے کہ فرد جو کچھ کرتا ہے وہ اپنے دماغ سے کرتا ہے لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ فرد اپنے ماحول کے زیر اثر ہی سب کچھ کرتا ہے۔
- جس کا دل صاف ہوتا ہے کامیابی اس کا استقبال کرتی ہے۔
- جس کی صحبت اچھی ہوتی ہے نامرادی اس سے دور بھاگتی ہے۔
- دل کی صفائی جنت کی راہ دکھاتی ہے اور اچھی صحبت اس راستے میں مشعل کا کام دیتی ہے۔
- اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری دولت میں کمی نہ ہو تو اس کا ایک ہی علاج ہے کہ دوسروں کی دولت کا طمع نہ کرو۔
- کام جتنا اچھا ہو اتنی ہی دقتیں اس کی تکمیل میں اٹھانا پڑتی ہیں۔
- ناکامی و محرومی کا باعث ستاروں یا قسمت کی خرابی نہیں بلکہ دو چیزیں ہیں:

  ۱۔ بے تدبیری

  ۲۔ تلوّن مزاجی

- پست ہمت نامرادی کی حد تک پہنچ کر اپنے اعضا اور دماغ کو معطّل کر بیٹھتے ہیں مگر عالی ہمت، خدا کی بخشی ہوئی طاقتوں سے کام لیتے ہیں۔
- گنہ گار بہتر ہے غیبت کرنے والے سے۔
- چغلی کھانا سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہ زمین ہی کا دل گردہ ہے کہ غیبت کرنے والوں کا بوجھ بھی سنبھالتی ہے۔
- ان بھلائیوں کو بھی بڑے لوگ ہیچ سمجھتے ہیں جو کسی کی جان لینے سے حاصل ہوتی ہیں۔
- قسمت جب کسی پر مسکراتی ہے تو دنیا کی تمام نعمتیں اس کے حصے میں آجاتی ہیں اور جب یہ روٹھ جاتی ہے تو بنے بنائے کام بھی بگڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com

○ قسمت سے بڑی کوئی حقیقت نہیں۔ انسان لاکھ اس سے دامن بچائے لیکن یہ کبھی جُدا نہیں ہوتی۔ ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتی ہے۔

○ بے علم خواہ کتنی ہی دولت والے کیوں نہ ہوں ہمیشہ عالم کے دست نگر ہوتے ہیں جس طرح غریب تمام سہولتوں کے باوجود بھی امیروں کے دروازوں کو تکتے رہتے ہیں اسی طرح علم والوں کے دروازوں پر ہمیشہ بے علموں کا ہجوم رہتا ہے۔

○ جاہل بظاہر کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں ان کی خوبصورتی مٹی کی گڑیا کی خوبصورتی جیسی بناوٹی ہوتی ہے۔

○ جو کوئی اپنے دل سے نفرت کے جذبے کو یکسر نکال پھینکتا ہے کامیابی اس پر مسکراتی ہے، جو ایسا نہیں کرتا بدبختی اس کا انتظار کرتی ہے۔

○ شریف آدمی کی دو چیزیں ہمیشہ بڑھتی ہیں گھٹتی نہیں :

۱۔ دوستی

۲۔ نشے کی عادت

○ دنیا میں نصف سے زیادہ گناہ کسی نہ کسی نشے کی بدولت سرزد ہوتے ہیں۔

○ دنیا کی تمام اشیا ضائع ہو جانے کے بعد پھر دستیاب ہو سکتی ہیں لیکن دو چیزیں ایسی ہیں جو واپس نہیں آ سکتیں :

۱۔ وقت ضائع شدہ

۲۔ زندگی

○ اگر کسان ہل جوتنے سے رہ جائیں تو دنیا میں تمام خواہشات کو چھوڑنے والے بھی زندگی بسر نہ کر سکیں گے۔

○ بات کرتے وقت خیال رکھو کہ :

۱۔ سننے والے توجہ سے سن رہے ہیں یا نہیں۔

۲۔ مجلس پر تمہاری باتوں سے بُرا اثر تو نہیں پڑ رہا۔

○ تم کہتے ہو وقت گزر جاتا ہے !
یہ خیالِ خام ہے۔ وقت ٹھہرا رہتا ہے تم گزر جاتے ہو۔

○ وقت کے پاؤں کی آہٹ سنی نہیں جا سکتی۔

Marfat.com

- علم کے لیے کوئی تخصیص نہیں ہے۔ یہ اسی کا ہے جو اسے حاصل کرتا ہے۔
- وہ جاہل بھی جس کا تعلق اعلیٰ طبقہ سے ہو، اس عالم کے سامنے ہیچ ہے جو بظاہر چھوٹے طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔
- جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے انہیں چاہیے کہ وہ علم والوں کی صحبت میں رہیں۔ اور ان کی اچھی باتوں کو سنتے رہیں۔
- عالموں کی باتیں سن کر جو علم حاصل ہوتا ہے وہ مصیبت میں مشعلِ راہ ثابت ہوتا ہے۔
- وقت خداوند تعالیٰ کی امانت ہے۔

وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع کرنا مجرمانہ خیانت ہے۔

وقت ایک سونا ہے۔

- سلطنت کفر سے نہیں ظلم سے جاتی ہے۔
- عورتوں سے خلوت کرنا ہی معصیت ہے اگرچہ زنا نہ کرے بلکہ ایسی جگہ کھڑا ہونا بھی گناہ ہے جو عورتوں کی گزرگاہ ہو۔
- لوگ اپنی برائی سے نہیں، برائی کے نتائجِ بد سے بچنا چاہتے ہیں۔
- عادت انسان کے ماتحت نہیں، انسان عادت کے ماتحت ہو جاتا ہے۔
- اگر کوئی دانستہ جھگڑا کر بیٹھے تو اس سے انتقام نہ لو، خود کو قابو میں رکھو۔
- بھلائی اسی میں ہے کہ نفرت کے جذبے کو دل میں جگہ نہ دیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کے لیے خرابی یقینی ہے۔
- جو ان تین خصوصیات سے عاری ہوتا ہے وہ آسانی سے دشمنوں کا شکار ہو جاتا ہے:

۱۔ شجاعت ۲۔ فطانت

۳۔ رواداری

- وہ پاگل سے بدتر ہے جو:

۱۔ تنہا ہے

۲۔ اور کئی آدمیوں سے دشمنی رکھتا ہے۔

- دوست نما دشمن سے احتیاط لازمی ہے۔
- عالم وہی ہیں جن کی صحبت میں لوگ علم کے نکات حل کرتے ہیں۔

Marfat.com

- عالم وہی ہیں جن سے جدا ہوتے وقت لوگوں کی آنکھوں میں آنسو ہوتے ہیں۔
- خوش خلقی فائدہ مند تجارت ہے۔
- قناعت خزانہ ہے۔
- دنیا کی محبت میں گرفتار نہ رہنا باآبرو ہے۔
- توکل پناہ ہے۔
- عقل، کشتیِ نجات ہے۔
- بدعادات میں اگر زوال نہ ہو سکے تو اعتدال ہی غنیمت ہے۔
- جس طرح شبنم سے کنواں نہیں بھر سکتا اسی طرح لالچی کی آنکھ کا کاسہ دنیا کی بے شمار نعمتوں سے نہیں بھر سکتا۔
- ضمیر صرف حق و راستی کا دوسرا نام ہے۔
- تکلیفوں کو خاک پر مگر مہربانیوں کو سنگِ مرمر پر لکھو۔
- وہ لوگ جو خود کو دھوکہ کھانے والوں میں شامل نہیں کرنا چاہتے، وہ ہر کام سوچ سمجھ کر کرتے ہیں۔
- ایک بے وقوف اور اس کا روپیہ جلد ہی جدا ہو جاتے ہیں۔
- وہی کام کرو جس سے لوگوں کو نقصان نہ پہنچے۔
- صرف بے وقوف ہی ایک گڑھے میں دو مرتبہ گرتا ہے۔
- اپنے کام کا اندازہ لگا کر جو لوگ اس کی انجام دہی پر استقلال کے ساتھ کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ ان کے لیے ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔
- عقلمند وہ ہے جو:
  ۱۔ اپنے غصے کو فوراً پی جاتے ہیں۔
  ۲۔ بدلہ لینے کے لیے مناسب وقت کا انتظار کرتے ہیں۔
- دولت اس کی ہے جو اس کو کھاتا ہے نہ کہ اس کی جو اس کو کماتا ہے۔
- اس سے زیادہ بدبخت کوئی نہیں جو مصیبت میں بھی رجوع الی اللہ نہیں ہوتا۔
- دنیا میں سب سے زیادہ دو باتیں عجیب ہیں:
  ۱۔ انسان خود کو باقی سمجھتا ہے۔
  ۲۔ باقی سب کو فانی سمجھتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(الاحزاب - ۲۱)

البتہ تمہارے لیے رسول اللہ میں بہترین نمونہ موجود ہے

تہذیب سیرۃ ابن ہشام

تصنیف:

ابو محمد عبدالملک بن ہشام المعافری

تہذیب و تلخیص

الشیخ عبدالسلام ہارون

ترجمہ و تحشیہ

غلام احمد حریری

مکتبہ القریش

چوک اردو بازار - لاہور - 2 - فون: 224665

Marfat.com